پھر وہی عشق
از: حفصہ ملک
https://primeurdunovels.com/

پھر وہی عشق

از قلم: حفصہ ملک

مکمل ناول

اسکا فون کب سے بج رہا تھا اسنے فون پر روشن ہونے والا نمبر دیکھا اور کال نہیں اٹھائ۔اب چوتھی بار کا آ رہی تھی جو بھی تھا وہ اس سے بھی زیادہ ضدی تھا۔۔آخر اسنے تنگ آ کر کال اٹھا ہی لی اور بیزاری سے بولی "ہاں جی کیا بات ہے کب سے کیوں کال کر رہی ہو"۔۔"ہاں مجھے پتا تھا تم نے اس لیے کال کی ہوگی میں نے کل بھی تم سے کہا تھا میں نہیں آوں گی پارٹی میں تو پھر کیوں فورس کر رہی ہو" اسنے بگاڑتے ہوئے جواب دیا۔۔"افففف اچھا آ رہی ہوں زیادہ ایموشنل بلیک میل کرنے کی ضرورت نہیں ہے" اس نے مسکراتے ہوئے کہا اور واش روم گھس گئ۔۔

10 منٹ بعد وہ واش روم سے نکلی وہ اب تیار ہو رہی تھی۔اسنے بلیک فراق پہن رکھا تھا اور وہ ہلکے پھلکے میک اپ میں پیاری لگ رہی تھی وہ زیادہ وائٹ تو نہیں تھی لیکن گندمی رنگت میں تیکھے نین نقش کے ساتھ وہ بری بھی نہیں لگ رہی تھی۔۔

"ہاں تو امثال تم اتنے نخرے کیوں کر رہی تھی میں نہیں آ رہی"آخر میں اس نے امثال کی نکل اتاری۔۔"بس یار میرا موڈ نہیں تھا تم نے کہا تو آگئ" اسنے سیریئز ہو کر کہا۔"اچھا اب تم آ کر مجھ پر احسان جتا رہی ہو!" اس نے امثال سے جھوٹ موٹ کا خفا ہوتے ہوئے کہا۔۔"نہیں انفا ایسی بات نہیں ہے تم اپنا یہ ناٹک ختم کرو ناراضگی والا" امثال نے ہنستے ہوئے کہا تو انفا بھی اسکے ساتھ ہنسنے لگی۔۔تبھی وہ وہاں داخل ہوا اسنے امثال کو ہنستے دیکھا تو وہاں رک کر اسے کچھ پل کے لیے دیکھنے لگا اور آگے بڑھ گیا۔انفا اور امثال آپس میں باتیں کرنے لگ گئے۔۔اچانک مائیک میں کسی کے بولنے کی آواز آئ تو سب اسی طرف متوجہ ہوئے " ہیلو ایوری ون میں آپ سب کا زیادہ ٹائم نہیں لوں گا آپ سب اس طرح اچانک کی پارٹی پر حیران ہونگے اور آپ سب کے دماغ میں یہ بھی سوالات ہوں گے کہ اس پارٹی کی وجہ کیا ہے اصل میں میں نے اور انس نے سوچا کہ ہم لوگ ہر وقت تو اپنے کام میں بزی ہوتے ہیں تو ہر ایک ماہ بعد یہ پارٹی ہوگی ریفریشمنٹ کے لیے یہ سب سوچا ہے ہم نے اور اس میں سب کا حاضر ہونا لازمی ہے شکریہ" اسنے اپنی بات کی اور واپس اپنی جگہ پر بیٹھ گیا۔۔"بڈھی روح بھی پارٹی اور ریفریشمنٹ کے لیے کہہ رہا" انفا نے ہنستے ہوئے امثال سے کہا۔۔ "بس کر دے سینیئر ہیں وہ ہمارے" امثال نے اسے ٹوکا۔۔"ہاں اب اتنے بھی سینیئر نہیں ہیں جتنے

وہ سنجیدہ بنے ہوئے ہوتے ہیں ایسا لگتا جیسے ہم سب کے دادا ہوں ہر بات پے ٹوکتے رہتے نہ ہنسی آتی ہے نا ہی سیدھے منہ بات کرتے کسی سے" انفا نے کہا۔۔"بس ہر کسی کی اپنی پرسنیلٹی ہوتی ہے ہمیں کوئی رائٹ نہیں ہم ان کے بارے میں اتنا بولیں" امثال نے کہا۔۔"ہاں بی بی غلطی ہو گئی تجھ سے تو بات کرنا فضول ہے لیکچر شروع ہوگیا تیرا" انفا نے کہا۔۔

"کیا کر دیا انفا تم نے" امثال نے اپنے کپڑوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔"سوری میں نے جان بوجھ کر نہیں گرایا تم پر" انفا واقعی شرمندہ ہوئی تھی۔۔انفا کے ہاتھوں سے امثال پر کولڈ ڈرنک گر گئی تھی۔"اچھا میں واش کر کے آتی ہوں" امثال نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔"میں چلوں؟" انفا نے پوچھا "نہیں میں چلی جاوں گی" امثال نے کہا۔۔اور وہ باربار اپنے کپڑوں کو دیکھ کر چل رہی تھی جب وہ کسی وجود سے ٹکرائی اور اسے لگا وہ گرنے ہی والی ہے جب کسی نے اسے بانہوں میں پکڑ لیا ان دونوں کی آنکھیں ایک دوسرے سے ملی تو بس وہ ایک دوسرے کو دیکھتے ہی رہ گئے۔کافی وقت سے وہ ایسے ہی گم تھے جب اسکے فون پر پھر سے کال آئی تھی جس سے بات کرنے کے لیے وہ ہجوم سے باہر آیا تھا۔اسنے امثال کو واپس چھوڑ دیا اور فون کان پر رکھتے ہوئے وہاں سے نکل گیا۔۔امثال نے جب تک جود کو سمبھالا وہ وہاں سے دور جا چکا تھا۔۔"سنیں بات سنیں" امثال کہہ کر اسکے پیچھے جانے لگی۔۔۔

خوشخبری رائٹرز متوجہ ہوں

ہر لکھاری کا خواب ہوتا ہے کہ اس کی تحریر کتابی صورت میں بھی شائع ہو اور انکی کتاب بک شیلف کی زینت بنے۔ آپ بھی ایک لکھاری ہیں اور اپنی تحریر کو کتابی شکل میں لانا چاہتے ہیں تو ہم سے رابطہ کریں۔ ہم آپ کی تحریر کو بہت کم ٹائم اور بہت مناسب قیمت میں آپ کی خواہش کے مطابق بہت عمدہ اور معیاری کوالٹی میں کتابی صورت میں شائع کرنے میں آپ کی مدد کریں گے۔

مزید معلومات کے لئے نیچے دئے گئے ایڈریس پر ابھی رابطہ کریں۔

Prime Urdu Novels Publications

Whatsapp : 03335586927

Email : aatish2kx@gmail.com

وہ تقریبا بھاگتے ہوئے اس کے سامنے جا رکی اور تھوڑی دیر رک کر سانسیں بحال کرنے لگی۔۔اس نے فون کان سے ہٹائے بغیر امثال کی طرف بھنویں اٹھا کر دیکھا جیسا کہ پوچھنا چاہ رہا ہو کیا بات ہے۔۔"وہ میں کہہ رہی تھی تھینک یو آپ نے مجھے گرنے سے بچا لیا" امثال نے اسکے پیچھے یہاں تک آنے کی وجہ بتائی۔۔"ہمم" وہ مختصر سا جواب دے کر آگے بڑھ گیا اور امثال وہاں حیران و پریشان کھڑی رہ گئی۔۔"توبہ اتنی اکڑ جواب ہی نہیں دیا سہی سے انفا ٹھیک کہتی ہے کسی سے بھی سیدھے منہ بات نہیں کرتے اور نا ہی کبھی ہنستا دیکھا ہے بڑی اکڑ ہے آپ میں حماس صاحب" وہ بڑبڑاتی ہوئی آگے نکل گئی۔۔

امثال واپس آئی تو اسکا موڈ کافی چینج تھا انفا نے بھی یہ نوٹس کیا تھا۔۔"کیا کچھ ہوا ہے" انفا نے خود ہی بات شروع کی تھی۔۔"ہاں وہ ہیں نہیں مسٹر کھڑوس(انفا نے حماس کا یہ نام رکھاہوا تھا) سارا موڈ خراب کر دیا۔۔انہیں شاید لگ رہا ہو گا کہ میں انکے پیچھے آئی ہوں اس لیے زیادہ بن رہے تھے" امثال نے انفا کو ساری بات بتائی۔۔"ہاہاہاہا۔۔۔اب پتا لگا تمہیں میں جو کہتی تھی کہ وہ کھڑوس ہے تب مجھے منع کرتی تھی" انفا نے امثال کی جیسی شکل بنی ہوئی دیکھی اسکے لیے ہنسی روکنا مشکل ہو رہا تھا اور ہنسی روکنے کی وجہ سے اسکا چہرہ سرخ ہو چکا تھا۔۔انفا کا قہقہ ایک بار پھر بلند ہوا۔۔"اب بس کرو زیادہ ہنسنے کی ضرورت نہیں ہے" امثال نے کہا۔۔"اچھا سوری کچھ زیادہ ہی ہو گیا" انفا امثال کی طرف دیکھ کر یک دم سیریئز ہوئی تھی۔۔

جب وہ پارٹی سے واپس گھر گئ تو سب بہت پریشان تھے اور اس بات پر ہونا بھی چاہیے۔۔"امی پلیز بتائیں کیا بات ہوئ ہے کم ازکم مجھ سے تو نا چھپائیں" امثال نے پریشانی سے اپنی ماں کی طرف دیکھ کر کہا۔۔اس کی امی نے شروع سے لے کر آخر تک ساری بات اسے بتائ اور یہ سن کر تو اس کے ہوش اڑ گئے وہ ہر ایک لفظ سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی کہ کیا واقعی یہ ہوگیا تھا امثال یہ سب سن کر ایک ہی جگہ ساکت ہوگئ تھی جب اسکی امی نے اسکی یہ حالت دیکھی تو بولیں "امشو پریشان نا ہو کوئ بات بھی زیادہ سر پر سوار کرنے کی ضرورت نہیں ہے ہیں اور تمہارے بابا سب سنبھال لیں گے" آمنہ صاحبہ نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے تسلی دی۔۔"جی میں ٹھیک ہوں" امثال نے مشکل سے اتنی آواز نکالی تھی اور اسکی آنکھیں بھر آئیں تھیں اس سے پہلے کہ اسکے آنسوں نکلتے وہ دوڑ کر اپنے کمرے میں چلی گئ۔۔آمنہ صاحبہ بھی اسکے پیچھے جانے لگیں جب امثال کے بابا نے یہ کہہ کر روکا "بیگم بچی کو کچھ دیر اکیلا چھوڑ دیں ابھی اس سے کوئ بات نا کریں وہ اس حالت میں نہیں ہے"۔۔۔وہ بھی انکی بات مان کر رک گئیں انہیں بھی یہی ٹھیک لگ رہا تھا۔۔

صبح جب آمنہ بیگم اسکے کمرے میں داخل ہوئیں تو کمرے کی لائٹ ابھی تک آف تھی وہ لائٹ آن کرتے کمرے میں داخل ہوئیں "ابھی تک نہیں اٹھی تم اٹھ جاو میرا بیٹا" انہوں نے چیئر گھسیٹ کر اپنی مطلوبہ جگہ پر رکھی اور بیٹھتے ہوئے کہا۔۔لیکن اسکی طرف سے کوئ جواب نا آیا۔جب انہوں نے امثال کے ہاتھ کو پکڑ کر اسے جگانے کی کوشش کی تو وہ ٹھٹھک گئیں اسکا جسم تپ رہا تھا اور وہ ہلکی ہلکی کانپ رہی تھی۔۔پوری رات رونے کی وجہ سے اسکی یہ حالت ہو گئی تھی۔۔آمنہ صاحبہ کو اس

سب کی امید نہیں تھی انہیں لگا تھا ایک بات ہی تھی وہ بھول جائے گی لیکن یہاں تو الٹا ہوا تھا۔تیز بخار کی وجہ سے وہ بیہوش تھی۔۔اسکے گھر والے اسے ہسپتال لے جا رہے تھے۔۔۔

وہ چیئر پر بیٹھا تھا اور پاکٹ سے فون نکال کر کسی کو کال ملائی اور فون کان پر رکھ لیا۔"مس امثال اگر آگئی ہیں تو میرے کمرے میں بھیج دو" حماس نے کہا۔۔"جی سر ابھی تک تو وہ نہیں ائیں" سامنے والے نے جواب دیا۔۔اسنے منہ بگاڑتے ہوئے فون کان سے ہٹایا "ہر آئے روز بغیر بتائے غیر حاضر" اسنے خود کلامی کی۔۔۔اور کمرے سے نکل گیا۔۔تھوڑی دیر بعد فون کان پر لگائے پھر سے کمرے میں داخل ہوا چیئر کے پیچھے کھڑا ہو گیا۔۔"افف تیسری کال بھی اٹینڈ نہیں کر رہی" اس نے ماتھے پر بل ڈالتے ہوئے پھر سے خود کلامی کی۔۔وہ بھی اتنی جلدی ہار ماننے والا کب تھا پھر سے کال کی اس بار کال جلد ہی اٹھا لی گئی تھی اور اس نے بولنا شروع کر دیا "یہ کوئی طریقہ نہیں ہے امثال صاحبہ اس ویک میں آپ دو دن پہلے بھی غیر حاضر رہی ہیں اور آج بھی بغیر بتائے ابھی تک نہیں آئیں یہ ہسپتال ہے اسکے کوئی رولز ہیں ہر کسی کی ڈیوٹی کا ایک ٹائم مقرر ہے۔۔ڈاکٹر صاحبہ this is not a way " اسنے اپنی بات ختم کی۔۔"بیٹا امثال کی طبیعت خراب ہے اسلیے آج نہیں آسکی ڈیوٹی پے" انہوں نے بھیگی آواز میں کہا۔۔فون آمنہ صاحبہ نے اٹھایا تھا۔۔وہ اپنی باتوں پر شرمندہ ہوا تھا اس طرح بغیر کچھ سنے شروع ہو گیا تھا۔۔"اچھا آنٹی اللہ اسے صحت دے جب تک وہ ٹھیک نا ہو جائے آپ ڈیوٹی کی فکر نا کریں" حماس نے کہا۔۔"جی بیٹا خوش رہو" آمنہ صاحبہ نے کہہ کر کال کاٹ دی تھی۔۔۔

اسکا بخار اترنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا ڈاکٹرز بار بار یہی کوشش کر رہے تھے کہ کسی طرح بخار کنٹرول ہو تو کوئی ٹریٹمنٹ شروع کریں۔۔سب بہت پریشان تھے امثال کی بہن بھی ہسپتال آ گئی تھی۔۔"مجھے کیا پتہ تھا کہ وہ یہ بات اتنی دل پر لے لے گی میں اسے اکیلا نا چھوڑتی تو اسکی یہ حالت نا ہوتی" آمنہ صاحبہ بار بار خود کو ملامت کر رہی تھیں۔۔"امی پلیز آپ ایسا نا کہیں آپ کی اس میں کوئی غلطی نہیں ہے آپی جلد ٹھیک ہو جائیں گی انشاءاللہ"ارفع بار بار انہیں تسلی دے رہی تھی۔۔

دو دن بعد اسکی کنڈیشن کچھ ٹھیک ہوئی اور اسے ہسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا۔۔گھر میں سب اسکا بہت خیال رکھ رہے تھے۔۔"کیسی ہے میری بیٹی اب؟" حسین صاحب نے امثال کے ساتھ بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔"ٹھیک ہوں بابا جانی آپ فکر نا کریں" امثال نے ہنسنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔۔"سلامت رہو۔۔اور میری ایک بات یاد رکھنا جب تک میں ہوں تمہیں کسی بات کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے تم بے فکر ہو جاو بابا ہیں وہ سب ٹھیک کر دیں گے" حسین صاحب نے امثال کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔"جی بلکل میرے بابا سب سے بیسٹ ہیں میرے سپر ہیرو" امثال نے اپنے بابا کا ہاتھ چومتے ہوئے کہا حسین صاحب نے اسے مسکرا کر دیکھا۔۔اور کمرے سے باہر جانے لگے ارفع دروازے میں کھڑی سب باتیں سن چکی تھی "ہاں ہاں صرف وہ ہی آپکی اچھی بیٹی ہے میں تو جیسے کہیں ہوں ہی نہیں" ارفع نے حسین صاحب اور امثال کے قریب آتے ہوئے کہا۔۔

"ہاہاہا نہیں بیٹا تم تو میری سب سے پیاری بیٹی اور بلکہ میری بیٹی نہیں بیٹا ہو" حسین صاحب نے اسکی طرف دیکھ کر کہا۔۔اب ارفع امثال سے مخاطب ہوئ "آپی آپ جلدی سے ٹھیک ہو جائیں پہلے کی طرح ورنہ میں تو بور ہی ہو جاتی ہوں"۔۔"جی میری جان میں جلد ہی ٹھیک ہو جاوں گی بس تم دعا کرو" امثال نے کہا۔۔"ہاں دعا آپ کے لیے نہیں کروں گی تو اور کس کے لیے کروں گی میری پیاری آپی" ارفع نے اسکے گال کو چھوتے ہوئے مسکرا کر کہا۔۔"اب تم کچھ زیادہ ہی مکھن نہیں لگا رہی!!" امثال نے ہنستے ہوئے کہا۔۔اس بات پر بھی ارفع ہنسنے لگی۔۔

امثال کو آتا دیکھ انفا اس سے کہنے لگی "ڈاکٹر صاحبہ اتنی جلدی پھر سے join کر لیا ریسٹ کر لیتی کچھ دن اور"۔۔"بس کر دو یار گھر میں امی بابا اور یہاں تم شروع ہو گئ ایک ہفتہ تو ریسٹ کیا ابھی اور بھی کرتی میں ٹھیک ہوں اب" امثال نے کہا۔۔"اوکے جیسے تمہیں ٹھیک لگے" انفا نے کہا۔۔

وہ patient کا چیک اپ کر رہی تھی۔۔حماس بھی اسی پیشنٹ کو دیکھ رہا تھا جب امثال نے چیک اپ کر لیا تو وہ جانے لگی۔۔"رکیں امثال صاحبہ" حماس بھی اسکے پیچھے پیچھے چلنے لگا۔۔امثال نے پیچھے مڑ کر دیکھا اور رک گئ "یس!" امثال نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔"اب آپ کی طبیعت کیسی ہے؟" حماس نے پوچھا۔۔"جی اللہ کا شکر ہے۔۔ڈاکٹر حماس صاحب پوچھنے کا شکریہ" امثال نے بھنویں اٹھا کر اسی کے انداز میں کہا اور جانے لگی۔۔حماس کو لگا جیسے وہ اس پر طنز کر رہی ہو۔۔"جی لگ تو ٹھیک ہی رہیں ہیں ٹھیک ہی ہونگیں اس لیے تو ڈیوٹی پر آئ ہیں میں تو بس رسما ہی پوچھ رہا تھا آپ

کو سہی سے جواب نہیں دینا تو نا دیں" حماس نے کندھے اچکا کر کہا وہ بھی کہاں چپ رہنے والا تھا۔۔ "ہاں تو آپ کو میرا اس طرح بولنا غلط لگا تو اپنے بارے میں کیا خیال ہے آپ کا!! خیر میرے ٹائم نہیں ہے میں جا رہی" امثال نے اس بار اسکی آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔۔حماس اسکے اس رویے سے کافی حیران ہوا۔چپ چاپ سی رہنے والی امثال اب دو ٹوک جواب دینے لگی تھی۔۔

"یار کہاں رہ گئ تھی کب سے تمہارا ویٹ کر رہی ہوں تم نے کہا تھا نا کہ لنچ بریک میں ملو گی" انفا نے امثال کو کال کر کے کہا۔۔وہ امثال کا کافی دیر سے ویٹ کر رہی تھی۔۔"کہاں تھی اپنی دیر سے!" انفا نے امثال کو چیئر پر بیٹھتے دیکھا تو فورا بولی۔۔"کچھ نہیں یار بس ڈاکٹر حماس مل گئے تھے راستے میں میں تو یہاں ہی آ رہی تھی" امثال نے کہا۔۔"اووہ خریت ہے آج کل آپ دونوں کی کچھ زیادہ ہی باتیں نہیں ہو رہیں" انفا نے مسکرا کر کہا۔۔"نہیں اصل میں" امثال نے انفا کو حماس اور اسکے بیچ ہونے والی ساری باتیں بتائیں۔۔"اچھا تو تم نے منہ پے ہی کہہ دیا انہیں" انفا نے حیران ہوتے ہوئے کہا۔۔"ہاں تو جس لہجے میں وہ بات کرتے ہیں وہ پتہ نہیں ہے انہیں اور ویسے بھی میں ان سے اس لہجے میں بات نہیں کرنا چاہ رہی تھی وہ تو یک دم پارٹی والی بات یاد آئ تو مجھے پتا نہیں کیا ہو گیا۔۔جو بھی کہا ٹھیک ہی تو کہا" امثال نے اسے پوری بات بتائ۔۔"ہمم پھر بھی خیال کیا کرو یہ ہسپتال ڈاکٹر حماس اور انس کا ہے کہیں۔۔۔"انفا نے بات ادھوری چھوڑی۔۔"تو کیا کریں گے زیادہ سے زیادہ نوکری سے نکال دیں گیں نکال دیں" امثال نے کہا۔۔"واہ کافی چینج آیا ہے تم میں" انفا نے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔"ہاں بننا پڑتا ہے اس واقعے کے بعد میں کمزور پڑ گئ تھی لیکن

اب میں کمزور نہیں بننا چاہتی۔۔مجھے اپنے گھر والوں کے لیے سٹرونگ بننا ہے" امثال نے کہا۔۔"بلکل میری دوست بلکل کمزور نہیں ہے" انفا نے اسکی پشت پر تھپکی دی۔۔"ہمم" امثال نے لمبی سانس لیتے ہوئے کہا۔۔اور وہ دونوں چائے پینے لگیں۔۔

"آگئ ہیں آپی آپ!" ارفع نے امثال کو بیٹھتے ہوئے دیکھا تو کہا۔۔

"نظر آ رہی ہوں!!۔۔تو اسکا مطلب آ گئ ہوں نا تم بھی آتے ہی کیسے سوال پوچھنا شروع کر دیتی ہو" امثال نے بیزاری سے کہا۔۔"ہاں لیکن میں وہ۔۔۔"ارفع نے اپنی بات پوری نہیں کی تھی جب امثال پھر سے بولی "پانی ہی پلا دو تھک گئ آج میں تو" امثال نے لمبی سانس لیتے ہوئے کہا۔۔"جی میں لاتی ہوں" ارفع نے کہا اور وہاں سے چلی گئ۔

اور کچن میں پانی بھرتے ہوئے بڑبڑانے لگی"یہ کوئ ایسی بات تو نہیں تھی جو آپی نے ایسے ری ایکٹ کیا پتا نہیں کیوں آج کل چڑچڑی ہو گئ ہیں سیدھی بات کا بھی الٹا جواب دیتی ہیں ہنہہ" اسنے منہ بگاڑ کر کہا۔۔اور ارفع اپنی جگہ ٹھیک ہی تو تھی امثال واقعی ایسی ہو گئ تھی یا الٹا جواب دیتی یا ہر وقت غصے میں ہی رہتی تھی۔۔کوئ بات تھی جو وہ اپنے اندر چھپا رہی تھی۔۔لیکن اوپر اوپر سے ایسے دیکھاتی تھی جیسے وہ بلکل ٹھیک ہے۔۔

اسکا فون کب سے بج رہا تھا وہ واشروم میں تھی۔۔جب وہ فریش ہو کر آئی تو کوئی 10 20 کالز آچکی تھیں اور اب کال آنا بند ہو گئ تھی۔۔وہ فون اٹھا کر کمرے سے باہر چلی گئ کمرے میں ارفع سو رہی تھی اور وہ اسے تنگ نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔"السلام علیکم!! تم کہاں تھی کب سے؟" حورین(امثال کی بچپن کی دوست)نے فون اٹھاتے ہی سوال کیا۔۔"وعلیکم السلام یار میں واشروم تھی۔تم نے تو اتنی کالز کر دی تھوڑا صبر بھی کرتے ہیں" امثال نے کہا۔۔"اچھا اچھا مجھے زیادہ نا سیکھاو۔یہ بتاو کیسی ہو؟" حورین نے پوچھا۔۔"مطلب تم نہیں سدھرو گی میں ٹھیک ہوں تم سناو"امثال نے ہنستے ہوئے کہا۔۔ اس سے بات کر کے امثال کا موڈ ہمیشہ ٹھیک ہو جاتا تھا ہوتا بھی کیوں نا وہ اسکی بچپن کی دوست جو تھی۔۔"ہاں میں تو ایسی ہی رہوں گی میں بلکل فٹ"حورین نے کہا۔۔اور باتیں ہو رہی تھیں کب سے ایک دوسرے سے بات نہیں کی تھی اور آج ان دونوں کی باتیں جتم ہی نہیں ہو رہی تھیں۔۔"ہاں جس لیے میں نے کال کی تھی وہ تو رہ ہی گئ تمہاری شادی کب ہے جب لاسٹ ٹائم ہماری بات ہوئی تھی تم نے کہا تھا 1 ماہ بعد" حورین نے کہا۔۔"آآآ۔۔۔ شش شادی" امثال نے خشک ہوتے ہونٹوں پر زبان پھیری اور وہ ٹیرس پر کھڑی تھی یہ بات سنتے ہی کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئ۔۔"ہاں شادی میں نے سوچا آج کل میں ہو گی شاید اور تم مجھے کارڈ دینا بھول گئ ہو گی" حورین نے مزاحیہ انداز میں کہا۔۔"نہیں تو ابھی نہیں ہے" امثال نے مختصر سا جواب دیا۔۔"اچھا تو دیر کیوں ہو گئ!! پھر کب ہے؟" حورین نے اور سوال پوچھے۔۔"اچھا چھوڑو یہ سب تم یہ بتاو آجکل کیا کر رہی ہو؟" امثال نے بات چینج کرنے کی کوشش کی۔۔"میں وہی جو پہلے کرتی تھی کر رہی تم نے میری بات کا جواب نہیں دیا کوئی بات ہے جو تم مجھے نہیں بتا رہی بتاو پلیز" حورین نے پھر سے وہی بات کی۔۔۔امثال کے صبر

کا پیمانہ لبریز ہوچکا تھا اب وہ اور زیادہ چپ نہیں رہ سکتی تھی۔۔"نہیں ہوگی شادی نا ابھی نا پھر کبھی" امثال نے زور سے کہا اور اسکی آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے۔۔حورین نے اسکی آواز میں نمی محسوس کی۔۔"امثال پلیز ریلکس ہو جاو اور مجھے ساری بات بتاو" حورین نے التجایا انداز میں کہا۔۔امثال کچھ دیر چپ رہی شاید وہ خود کو ریلکس کرنے کی کوشش کر رہی تھی اور پھر آخر بول پڑی "میری منگنی ختم ہوگئ یا پھر یوں کہوں ختم کر دی گئ نا پہلے میری مرضی سے ہوئ تھی نا اب میری مرضی سے ختم ہوئ ہے۔۔بس پچھلی بار بھی چاچو آئے تھے منگنی کرنے اور اب ختم کرنے بھی وہی آئے" امثال نے کہا۔۔"لیکن میری جان تم تو اسے پسند کرتی تھی اور یہ بات تو اسے بھی پتہ تھی پھر ایسا کیا ہوا کہ بات یہاں تک پہنچ گئ؟" حورین نے پوچھا۔۔"ہاں میں اس سے محبت کرتی تھی بلکہ عشق کرتی تھی جب منگنی ہوئ تھی تب تو نہیں کرتی تھی لیکن بعد میں ہوگیا عشق اور یہ بات اسے بھی پتہ تھی لیکن اسنے تو کوئ رسپانس نہیں دیا تھا نا کبھی کہا تھا کہ تم مجھے اچھی لگتی ہو یا نہیں بس وہ چپ ہی رہتا تھا اور اب چاچو نے یہ کہہ کر منگنی توڑ دی کہ میرے بیٹے کو کوئ اور پسند آگئ ہے میں اسے پسند آ بھی کیسے سکتی تھی میں اس قابل ہی نہیں تھی نا" وہ اب زور زور سے رونے لگی تھی۔۔"اچھا ہوا منگنی ٹوٹ گئ وہ تمہارے قابل ہی نہیں تھا۔اور امثال ایک بات یاد رکھنا اللہ پاک تمہیں اس سے بہترین سے نوازیں گے تم بس صبر کرو اور یقین رکھو۔وہ تمہارے قابل نہیں ہو گا اسلیے اللہ نے اسے تمہاری زندگی سے نکال دیا۔"حورین اسے چپ کروانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔"بے شک مجھے یقین ہے اس پاک ذات پر۔۔لیکن بندے تو کوئ کثر نہیں چھوڑتے" وہ اب رو نہیں رہی تھی جو رونا تھا اسنے رو لیا تھا۔۔"اچھا تو تم بتا رہی تھی کہ بیمار تھی پچھلے دنوں یقینا یہی بات ہوگی جس کے لیے خود کو

ہلکان کیا" حورین نے کہا۔۔"ہاں یہی بات تھی لیکن اب میں نے جتنا رونا تھا رو لیا اب میں اپنے امی بابا لے لیے خود کو خوش رکھوں گی۔مجھے یاد نہیں رکھنی ماضی کی تلخ یادیں" امثال نے کہا۔۔"ہاں اور یاد رکھنا بھی نہیں پلیز خود پر توجہ دو بھاڑ میں جائے وہ اور اسکی فیملی جس نے میری دوست کو اتنی تکلیفیں دیں" حورین نے کہا۔۔"ہاں میں یاد رکھنا بھی نہیں چاہوں گی۔۔تم سے بات کر کے کچھ بوجھ کم ہوا" امثال نے کہا۔۔"ہمم کوئی بھی بات ہو مجھ سے شیئر کر لیا کرو میں تمہارے لیے ہمیشہ فری ہوں گی۔اچھا ابھی کافی رات ہوگئ ہے پھر بات ہوگی۔اور ریلیکس رہنا پلیز خود کو ڈیپریشن میں نا ڈال لینا اوکے!! اللہ حافظ۔خیال رکھنا اپنا۔"حورین نے کہا۔۔"ہاں میں ریلیکس ہی ہوں تم فکر نا کرو اللہ حافظ۔شب بخیر" امثال نے کہا۔۔"شب بخیر" حورین نے کہہ کر کال کاٹ دی تھی۔۔امثال نیچے جا کر اپنے کمرے میں لیٹ گئ تھی اور اسے کچھ ہی دیر میں نیند آگئ تھی۔۔۔

اب امثال خود کو کافی حد تک ٹھیک کرنے میں کامیاب ہوگئ تھی اب وہ پہلی والی امثال لگتی تھی ہنسنے والی روٹھنے منانے والی۔۔۔وہ اب زیادہ توجہ اپنے کام پر اور گھر والوں پر دیتی تھی۔۔

وہ آج ہسپتال سے جلدی واپس آگئ تھی۔۔امثال چائے پی رہی تھی اسے یک دم حورین کا خیال آیا تھا۔۔امثال اتنی مصروف ہوگئ تھی کہ اس دن کے بعد اسکی بات ہی نہیں ہوئ تھی حورین سے۔۔اسنے ساتھ پڑا فون اٹھایا اور حورین کا نمبر ڈائیل کر کے کان سے لگا لیا جلد ہی کال اٹھا لی گئ تھی۔۔

"السلام علیکم!! کیا حال ہیں جناب" امثال نے شوخ لہجے میں کہا۔۔"وعلیکم السلام بلکل ٹھیک تم سناو" حورین نے کہا۔۔"اللہ کا شکر ہے تم بتاو کیا کر رہی تھی" امثال نے کہا۔۔"میں کچھ خاص نہیں ابھی جاب سے واپس آئی تم کیسی ہو سب ٹھیک ہے پھر اس بارے میں سوچ کر خود کو پریشان تو نہیں کیا!!!" حورین نے پوچھا۔۔"نا یار اس بارے میں سوچنے کا میرے پاس ٹائم ہینہیں ہوتا نا میں سوچنا چاہتی ہوں اور ویسے بھی آج کل انفا کو کچھ کام ہے وہ شہر سے باہر گئ ہوئ ہے تو اسکی ڈیوٹی بھی میں کر رہی ہوں آجکل" امثال نے چائے کا کپ میز پر رکھتے ہوئے کہا۔۔"گڈ سوچنا بھی نہیں۔۔اچھا وہی انفا جو تمہاری منگنی پر آئ ہوئ تھی؟" حورین نے پوچھا تھا۔۔"ہاں وہی انفا ہے" امثال نے کہا۔۔ "اچھا اور سناو" حورین نے کہا۔۔ان دونوں نے باتیں کیں۔۔امثال اس سے بات کر کے ہمیشہ کی طرح فریش ہوگئ تھی۔۔۔

امثال کی ڈیوٹی تو ختم ہوگئ تھی لیکن اب وہ انفا کی کر رہی تھی۔۔وہ پیشنٹ کا چیک اپ کر رہی تھی جب اسنے حماس کو آتے دیکھا۔۔"ڈاکٹر حماس اس وقت لیکن اس وقت تو ڈاکٹر انس کی ڈیوٹی ہوتی ہے" امثال نے خود کلامی کی۔۔اسنے نے سوچا کہ وہ پوچھ لے کہ ڈاکٹر انس کی جگہ آج آپ کیوں آئے لیکن اسے پتہ تھا کہ وہ اسے سیدھا جواب تو دے گا ہہ نہیں بات گھما پھرا کے ہی کرے گا اور اس سے امثال کو غصہ آجاتا اور وہ بات دھری کی دھری رہ جاتی۔۔اس لیے اسنے فیصلہ کیا کہ وہ نہیں پوچھے گی۔۔

امثال اپنی ساری چیزیں سمیٹ رہی تھی اور موبائیل بھی پرس میں رکھا وہ اب گھر جانے کی تیاری کر رہی تھی جب اسنے حماس کو اپنی طرف آتے دیکھا۔۔"آ تو میری طرف ہی رہے ہیں کیا بات ہو سکتی ہے" اسنے سوچا۔۔حماس اب ہانیہ لے قریب آکر رک گیا۔۔"ڈاکٹر صاحبہ کیا آپ کو انس کی کال آئی؟" حماس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔"نہیں تو۔۔لیکن کس لیے؟" امثال نے اس سے سوال کیا۔۔"انس کو کوئی کام تھا تو وہ آج ہسپتال نہیں آ سکا۔پیشنٹس تو میں نے دیکھ لیے لیکن مسئلہ یہ ہے کہ کل پارٹی ہے تو تیاریاں تو ساری میں نے کر لی ہیں لیکن میں چاہتا ہو کہ ہر بار کچھ نیا ہو انس نے کہا کہ میں امثال کو کال کر کے کہہ دیتا ہوں وہ تمہاری مدد کر دے گی" حماس نے پوری تفصیل سے بات بتائی۔۔۔"میں!!" امثال نے کہا۔۔"جی ابھی یہاں آپ کے علاوہ کوئی اور موجود ہے کیا!!۔۔اگر آپ چاہیں تو میں آپ کی بات کروا دیتا ہوں انس سے" حماس نے پاکٹ سے موبائیل نکالتے ہوئے کہا۔۔"نہیں میرا وہ مطلب نہیں تھا میں آپکی مدد کے لیے تیار ہوں گھر کال کر کے بتا دوں" امثال نے اسے کال ملانے سے روکتے ہوئے کہا۔۔وہ حماس کی بات نا مانتی لیکن کیوں کی انس نے کہا تھا تو وہ یہ بات ٹال نہیں سکتی تھی۔۔آخر وہ اسکا اتنا اچھا بھائی بنا ہوا تھا۔۔امثال نے گھر کال کر کے بتا دیا تھا کہ وہ آج لیٹ ہو جائے گی۔۔"تو آپ کیا چاہ رہے ہیں کہ کس طرح کا کچھ نیا ہو کوئی گیم وغیرہ ہو یا کچھ اور؟" امثال نے حماس کے ساتھ چیئر پر بیٹھتے ہو پوچھا۔۔"ہاں گیم ٹائپ کچھ ہو" حماس نے جواب دیا۔۔"ہمم۔۔ہاں ایک گیم آئی ہے میرے دماغ میں۔۔یوں ہو سکتا ہے کہ کچھ پرچیاں بنائیں اور اس میں جو لکھا ہو گا وہ کرنا ہو گا جو پرچی جس نے بھی چوز کی" امثال نے کہا۔۔"ہمم سہی ہے لیکن مسئلہ یہ ہے کہ کون بنائے گا!!" حماس نے اسکی طرف دیکھ کر کہا۔۔"اتنا ٹائم تو

نہیں لگے گا اگر آپ چاہیں تو ہم دونوں بنا سکتے ہیں یا کسی اور سے بنوائیں آپکی مرضی ہے" امثال نے کہا۔۔"کسی اور سے کیوں جب آپ نے idea دیا ہے تو مدد بھی آپ کریں" حماس نے کہا۔۔ آج حماس کا موڈ خاصا اچھا لگ رہا تھا پہلے کی نسبت وہ باتوں کا الٹا جواب نہیں دے رہا تھا۔۔"اچھا تو پھر ان سب کے لیے چارٹس اور لکھنے لیے کچھ چاہیے ہوگا" امثال نے کہا۔۔"لکھنے کے لیے تو پین وغیرہ مل جائیں گے لیکن چارٹس۔۔"حماس کچھ سوچنے لگا اور یک دن بولا۔۔"ہاں چارٹس بھی ہیں وہ پچھلی پارٹی کے لیے تھے اب بھی پڑے ہوں گے کچھ نا کچھ لیکن وہ پچھلی سٹور میں ہونگے" حماس نے کمرے کی پچھلی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔اور دراز سے چابیاں نکالنے لگا۔۔"آپ چل رہی ہیں یا سب کچھ یہیں لے آوں؟" حماس نے جاتے جاتے پیچھے مڑ کر کہا۔۔"نہیں وہاں ہی بنا لیں گے" امثال اس کے پیچھے پیچھے چلنے لگی۔۔۔

"آخرکار سب کمپلیٹ ہو ہی گیا" امثال نے چیئر سے اٹھتے ہوئے کہا۔۔"ہم اب ہمیں جانا چاہیے رات کافی ہوگئی ہے" حماس نے کہا۔آسمان میں بجلی چمک رہی تھی آج موسم زبردست بنا ہوا تھا۔۔امثال جانے لگی اور دروازہ کھولا تو وہ نہیں کھل رہا تھا۔۔"یہ کیوں نہیں کھل رہا" امثال نے حماس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔"ہٹو میں دیکھتا ہوں" حماس نے کہا۔۔حماس کی لاکھ کوشش کرنے کے بعد بھی دروازہ نہیں کھل رہا تھا۔۔"مجھے لگتا ہے باہر سے کسی نے لاک کر دیا" حماس نے کہا۔۔"اب کیا ہوگا" امثال نے کہا۔حماس نے اسکے چہرے پر پریشانی کے تاثرات دیکھ لیے تھے۔۔"کچھ نہیں میں اللہ بخش(ملازم) کو کال کرتا ہوں وہ کھول دے گا تم فکر نا کرو" حماس نے کہا۔امثال کو کچھ تسلی

ہوئی۔۔حماس بار بار کال کر رہا تھا لیکن کوئی اٹھا نہیں رہا تھا۔۔"ohh shit اسے بھی اب بند ہونا تھا" حماس نے موبائیل کرسی پر تقریبا اچھالتے ہوئے کہا۔۔اسی وقت لائیٹ چلی گئی کمرے میں ہر طرف اندھیرا ہو گیا۔۔امثال کو اندھیرے سے ڈر لگتا تھا وہ اچانک لائیٹ جانے پر ڈر گئی تھی اور اسی وقت بادل گرجنے کی اتنی زور دار آواز آئی جیسے آسمان ابھی دو ٹکڑوں میں تقسیم ہو جائے۔۔امثال چیخ مار کر حماس کے کندھے سے چپک گئی وہ مسلسل کانپ رہی تھی حماس اپنے کندھے پر لگی ہوئی امثال کی کپکپاہٹ آسانی سے محسوس کر رہا تھا۔وہ اسکے ساتھ چپکی ہوئی تھی تو اسے ایک عجیب سا احساس ہو رہا تھا۔۔"ریلکس ہو جاو میں کچھ کرتا ہوں تمہارا موبائیل کہاں ہے مجھے دو پلیز" حماس نے اسکے بازو پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے تسلی دی۔۔امثال نے کندھے پر لٹکے پرس سے موبائیل نکال کر اسکی طرف پڑھایا حماس نے موبائیل کی ٹارچ لائیٹ آن کی تو کمرے میں کچھ روشنی ہوئی اور اب بادل بھی نہیں گرج رہے تھے بلکہ باہر تیز بارش کی آواز وہ دونوں سن سکتے تھے۔۔امثال کو اپنی حرکت کا احساس ہوا تو فورا حماس سے دور ہوئی "سوری میں ڈر گئی تھی اسلیے گھبراہٹ میں یہ سب ہوگیا" امثال نے وضاحت دی اسے لگا کہ حماس کا لیکچر شروع ہو جائے گا اسکی اس حرکت پر لیکن حماس نے سنجیدگی سے جواب دیا "its ok i can understand"..وہ حماس کے اس رویے پر حیران ہوئی تھی اسی وقت امثال کا فون بجنے لگا تھا امی کالنگ سکرین پر جگمگا رہا تھا حماس نے فون مثل کے سامنے کیا۔۔رات بھی کافی ہوگئی تھی اوپر سے طوفانی بارش آمنہ صاحبہ کا پریشان ہونا بنتا تھا۔۔"مم میں اب کیا کہوں گی امی کو" امثال نے پریشانی سے کہا۔۔حماس نے امثال کی طرف دیکھا تو وہ ڈری ہوئی لگ رہی تھی حماس نے کال اٹینڈ کی "ہاں جی آنٹی امثال میرے ساتھ ہی ہے بس بارش ختم ہوجائے میں

خود ڈراپ کر دوں گا اسے۔۔جی جی آنٹی آپ پریشان نا ہوں بیٹا بھی کہتی ہیں اور پریشان بھی ہوتی ہیں۔۔ہاں بس آپ دعا کریں بارش جلدی ختم ہوں پھر ہم نکلتے ہیں اوکے اللہ حافظ" حماس نے کہہ کر کال اینڈ کر دی۔۔اب مسئلہ یہ تھا کہ باہر کیسے نکلیں دروازہ ابھی تک باہر سے لاک تھا موبائیل تو تھا لیکن اس میں کدی ہسپتال کے ملازم کا نمبر نہیں تھا۔۔حماس یہ سوچ رہا تھا کہ اب وہ کیا کرے۔۔

حماس سوچ رہا تھا کہ اب وہ کیا کرے۔۔اسکے دماغ میں کچھ آیا تھا اسنے اپنے موبائیل سے سم کارڈ نکال کر امثال کے فون میں ڈالا اور کسی کو کال کرنے لگا۔۔"اللہ بخش تم ابھی ہاسپٹل میں ہو یا گھر چلے گئے؟" حماس نے کال اٹینڈ ہوتے ہی پہلا سوال یہی پوچھا۔۔"اچھا ہاسپٹل ہو ہاں کام ہے تو ہی تمہیں کال کی۔ایک کام کرو پچھلی سٹور ہے نا جسے ہم بہت کم استعمال کرتے ہیں اسکا دروازہ کھولنا ہے چابیاں تمہارے پاس ہونگی ڈبلیکیٹ" حماس نے کہا اور ایک آنکھ سے امثال کا جائزہ لینے لگا وہ پہلے سے کچھ بہتر لگ رہی تھی۔۔"تم یہاں پہنچو میں سب بتاتا ہوں تمہیں" حماس نے کہا۔۔اور امثال کے نزدیک جا کر کہا "سب ٹھیک ہے فکر نا کرو بس ابھی دفوازہ کھل جائے گا"۔۔امثال نے ہاں میں سر ہلایا۔۔

اللہ بخش دروازہ کھول کر اندر آیا۔۔"ڈاکٹر صاحب جی آپ لوگ یہاں کیسے میں نے سمجھا آپ دونوں گھر کو روانہ ہو گئے ہونگے آپ کی ڈیوٹی تو ختم ہوگئ تھی نا صاحب جی" اللہ بخش نے آتے ہی اتنے

سوال پوچھ لیے۔۔"ہاں لیکن کچھ کام تھا تو وہیں کر رہے تھے لیکن باہر سے کسی نے لاک کر دیا" حماس نے صفائی دی۔۔"وہ تو میں نے بند کیا تھا مجھے لگا کہ کوئی کال کرنا بھول گیا" اللہ بخش نے سر جھکاتے ہوئے کہا۔۔"کوئی بات نہیں تم نے جان بوجھ کر تو ایسا نہیں کیا" حماس نے کہا۔۔

حماس گاڑی امثال کے ساتھ آ کر روک دی۔۔اور وہی بیٹھے ہوئے مخاطب ہوا "امثال صاحبہ آ جاو میں آپ کو گھر تک چھوڑ آتا ہوں"۔۔امثال اس سے تھوڑے فاصلے پر کھڑی تھی "میں چلی جاوں گی" امثال نے جواب دیا۔۔"اس وقت وہ بھی طوفانی بارش کے بعد آپکے خیال میں کوئی ٹیکسی مل جائے گی!!!۔میں کوئی جن نہیں جو آپکو کھا جاوں گا(وہ مسکرایا تھا)۔۔جلدی کریں بارش پھر سے تیز نا ہو جائے" حماس نے آسمان کی طرف دیکھ کر کہا۔۔ابھی بھی تھوڑی بوندا باندی ہو رہی تھی امثال کو بھی اس وقت حماس کے ساتھ جانا ٹھیک لگا اور وہ دیر کیے بغیر بیٹھ گئی۔۔
امثال حماس کو گھر کا راستہ گائیڈ کر رہی تھی۔۔اندھیری رات میں ٹریفک نا ہونے کے برابر تھی گاڑی ایک سنسان روڈ پر رواں دواں تھی۔۔امثال بارابر دائیں بائیں دیکھ رہی تھی اسے ایک عجیب سا خوف ہو رہا تھا۔۔امثال کے پاوں میں کچھ چبھن ہو رہی تھی شاید اسکی شوز میں کچھ چلا گیا تھا وہ یہی دیکھنے کے لیے نیچے کو جھکی جب حماس نے گاڑی کو یک دم روکا۔۔وہ ابھی اوپر کو اٹھتی اس سے پہلے ہی حماس گاڑی سے باہر نکل گیا تھا امثال نے جب سامنے کا منظر دیکھا تو اسکی آنکھیں کھلی رہ گئیں۔۔

"مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے پتا نہیں کہاں ہوگی میری بچی اتنی دیر ہوگئ" آمنہ بیگم بار بار یہ سوچ کر پریشان ہو رہئ تھیں۔۔"بیگم حوصلہ رکھو سب ٹھیک ہوگا" حسین صاحب انہیں تسلیاں دے رہے تھے۔۔"کیسے حوصلہ رکھوں رات کے اس وقت جوان بیٹی گھر سے باہر ہے اور اب تو اسکا نمبر بھی بند ہے کچھ ہو نا گیا ہو اسکے ساتھ" آمنہ صاحبہ اب رونے لگی تھیں۔"اللہ خیر کرے گا راستے ہیں ہوگی اور موسم بھی خراب ہے سگنل کا مسئلہ ہوگا بس تم دعا کرو" حسین صاحب نے کہا۔۔

سامنے کا منظر کچھ یوں تھا تین آدمیوں نے جنہوں نے منہ کو کپڑے سے ڈھانپ رکھا تھا حماس کو گھیرا ہوا تھا اور حماس ان تینوں کے درمیان میں کھڑا تھا۔۔یہ سب دیکھ کر امثال کی چیخ نکل گئ۔۔یہ سن کر ایک نقاب پوش نے دوسرے کو کہا "دیکھ زرا گاڑی میں کوئ اور بھی ہے"۔۔دوسرا نقاب پوش امثال کو زبردستی دونوں بازووں سے پکڑ کر گاڑی سے باہر لے آیا۔۔"چھوڑو مجھے چھوڑو کوئ ہے پلیز کوئ مدد کرے" امثال اب زور زور سے چلا رہی تھی۔پہلا نقب پوش امثال کو گندی نظروں سے دیکھ رہا تھا یہ بات حماس نے بھی نوٹ کی تھی اور وہ بول پڑا تھا "یہ لے لو موبائیل اور بٹوا امثال تمہارے پاس بھی جو کچھ ہے انہیں دے دو" حماس پہلے تو ان سب سے مقابلا کرنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن جب وہ امثال کو پکڑ آئے تھے۔۔حماس اب
ڈھیلا ہو گیا تھا اور جس نظروں سے وہ امثال کو دیکھ رہے تھے۔۔اسے لگا تھا معاملہ زیادہ نا بگڑ جائے اس لیے وہ جلد ہی یہاں سے جانا چاہتا تھا۔۔"ہم آئے تو مال لوٹنے تھے لیکن اب ارادہ بدل گیا ہے بھائ بچی چیک کر" پھر اسی بقب پوش نے امثال کے نزدیک جاتے ہوئے کہا۔اس نقاب پوش کی

آنکھوں میں عجیب چمک اتر آئی تھی۔۔"رک جاو اس کے قریب بھی مت جانا ورنہ" حماس یک دم چلا اٹھا تھا اور اسکی طرف بھاگنے ہی لگا تھا جب دو نقاب پوشوں نے اسے پکڑ لیا۔۔امثال یہ سب دیکھ کر زار و قطار روئے جارہی تھی نقب پوش اسکی طرف نڑھ رہا تھا اور وہ ڈر کے مارے پیچھے جا رہی تھی۔۔حماس خود کو چھڑوانے کی پوری کوشش کر رہا تھا جب ایک نقاب پوش نے اسکی بازو پر چھڑی مار دی اسکی شرتت کی بازو بھی پھٹ گئ تھی اور جون بہنے لگا تھا۔۔یہ سب دیکھ کر حماس کو اور زیادہ غصہ آیا اسکی آنکھیں غصے سے لال ہو رہی تھیں۔۔حماس نے ان دونوں کو جھٹک کر پیچھے گرایا اور خود گاڑی کی طرف بھاگا۔۔ان سب کو لگا وہ گاڑی لے کر یہاں سے بھاگنے کی سوچ رہا ہے تینوں نقاب پوش حماس کو بھاگتا دیکھ کر ہنسنے لگے۔۔اگلے ہی لمحے ہوائی فائرنگ کی آواز سے وہ سب چونک گئے حماس نے پستول اب ان سب کی طرف کیا "امثال کو چھوڑ دو ورنہ تم سب کو گولی مار دوں گا" اسنے غراتے ہوئے کہا۔حماس کی آنکھوں میں اب وحشت اتر آئی تھی وہ سرخ انگارہ ہوتی آنکھوں سے ان کو دیکھ رہا تھا وہ سب بھی حماس سے اور اسکی اس حالت سے ڈر گئے تھے۔۔حماس نے ایک اور ہوائی فائرنگ کی اب کی بار وہ سب سامان اور امثال کو چھوڑ کر بھاگ گئے تھے۔۔حماس نے انہیں جاتے دیکھا تو دو تین اور فائر کیے وہ سب اب غائب ہو چکے تھے۔حماس پسینے سے بھیگ چکا تھا اور اسکا جسم تپ رہا تھا اس موسم میں بھی پسینہ شاید یہ سب غصے کی وجہ سے تھا۔۔وہ خود بھی اپنی حالت نہیں سمجھ پا رہا تھا کہ اسے اچانک کیا ہو گیا اسنے جود کو ریلکس کیا تو اسے پہلا خیال امثال کا آیا وہ سڑک کہ بیچوں بیچ بیٹی رو رہی تھی۔۔بارش اب تھم چکی تھی حماس امثال کے قریب گیا اور کہنے لگا "وہ سب چلے گئے سب کچھ ٹھیک ہے تم بس جلدی سے اٹھو چلتے ہیں پھر سے کوئ نا آ جائے" اسنے

امثال کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔حماس نے ایک ہاتھ سے سڑک پر پڑا فون پرس اور بٹوا اٹھا اور دوسرے ہاتھ سے امثال کو سہارہ دے کر گاڑی تک لایا۔۔وہ لوگ راستے میں تھے امثال بھی اب کافی ریلیکس ہو چکی تھی وہ لوگ امثال کے گھر تک پہنچنے ہی والے تھے بس چند لمحوں کی بات تھی۔۔ امثال نے حماس کی طرف دیکھا جو گاڑی چلا رہا تھا اور اسکی بازو سے خون ابھی بھی بہہ رہا تھا اور وہ اس بات سے بے خبر گاڑی چلا رہا تھا "آپکی بازو سے خون نکل رہا ہے" امثال نے کہا۔۔"ہمم وہ کٹ لگ گیا تھوڑا سا ٹھیک ہو جائے گا" حماس نے امثال کی طرف دیکھ کر کہا۔۔کٹ کافی گہرا تھا امثال نے اپنے پرس سے رومال نکال کر اسکی بازو پر رکھ دیا لیکن گاڑی چلانے کی وجہ سے وہ بازو سے نیچے گر گیا۔۔امثال نے رومال اٹھا کر اس بار حماس کی بارو پر باندھ دیا جس سے خون کا بہاو کم ہو گیا۔اور اب تک وہ امثال کے گھر پہنچ گئے تھے ایک ہی دفعہ کھٹکھٹانے پر دروازہ کھل گیا آمنہ بیگم امثال کے گلے لگ گئیں اور اسے صحیح سلامت دیکھ کر بہت خوش ہوئی۔۔"بیٹا دیر کیوں ہوگئ" حسین صاحب نے امثال سے پوچھا۔۔"بابا وہ آپ کو پتا ہے نا بارش کے بعد پورے شہر کا کیا حال ہو جاتا ہے اس لیے آرام سے گاڑی چلائ تو دیر ہوگئ" امثال نے حماس کی طرف دیکھ کر کہا۔۔"جی انکل بلکل ایسا ہی ہوا" حما نے امثال کی ہاں میں ہاں ملائ۔۔"بیٹا تمہارا بہت شکریہ آو بیٹھو تو صحیح" حسین صاحب حماس سے مخاطب ہوئے۔۔"کوئ بات نہیں۔۔نہیں انکل ابھی نہیں کافی لیٹ ہوگیا ہوں پھر کبھی ابھی اجازت دیں" حماس نے کہا۔۔۔

***

حماس چونکہ دروازے پر ہی کھڑا تھا اور اندھیرے کی وجہ سے امثال کے گھر والوں نے اسکی بازو پر لگا گھاؤ نہیں دیکھا تھا ورنہ اسکے متعلق سوال ضرور ہوتے۔۔حماس اب اپنے گھر کی طرف روانہ تھا اسکے دماغ میں باربار امثال کی باتیں اور جو وقت امثال کے ساتھ گزارہ سب یاد آ رہا تھا اوراتنی دیر میں وہ گھر پہنچ گیا تھا۔۔وہ آہستہ سے چلتا ہوا اپنے کمرے تک پہنچا اب تک سارے گھر والے یقیناً سو چکے ہونگے اس لیے وہ انکی نیند میں کوئی خلل نہیں دینا چاہتا تھا۔۔اس نے کمرے میں جاتے ہی پہلا کام اپنے موبائیل کو چارجنگ پر لگانے کا کیا۔۔وہ شوز اتار کر بیڈ پر نیم دراز ہوا تھوڑا سا دباؤ بازو پر آیا تو درد ہونے لگا وہ پھر سے اٹھ بیٹا اور زخم پر پٹی کی اور چینج کر کے سو گیا۔۔

کب سے فون بج رہا تھا اسے آواز آ رہی تھی لیکن اسکا اٹھنے کا دل نہیں کر رہا تھا رات بھی وہ کافی لیٹ گھر آیا تھا۔لیکن فون بند ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا "اف یار کیا مصیبت ہے صبح صبح کس کا دماغ خراب ہو گیا ہے" وہ آنکھیں کھولتے ہوئے بڑبڑایا۔۔وہ اٹھ بیٹھا اور سائیڈ ٹیبل پر ہاتھ گھما کر اپنا فون اٹھایا لیکن اسکے فون پر تو کسی کی کال نہیں آ رہی تھی وہ اب اٹھ بیٹھا تھا اور صوفے پر امثال کا فون پڑا کب سے بج رہا تھا۔۔وہ کل رات امثال کو اسکا موبائیل واپس کرنا بھول گیا تھا اسنے صوفے کے ساتھ جا کر موبائیل اٹھا کر دیکھا تو سکرین پر حورین کالنگ جگمگا رہا تھا۔۔پہلے حماس نے سوچا کہ وہ کال نا اٹھائے لیکن باربار کال آ رہی تھی تو اسنے اٹینڈ کر ہی لی "ہیلو امثال کا فون میرے پاس رہ گیا تھا میں کچھ دیر میں ہاسپٹل جاوں گا تو وہ آپکو کال بیک کر لے گی" حماس نے کال اٹھا کر نان اسٹوپ بولنا شروع کر دیا۔۔"اچھا لیکن اسکا فون آپکے پاس آپ کون ہیں؟" حورین نے پوچھا۔۔"میں

ڈاکٹر حماس ہوں" حماس نے جواب دیا۔۔"اووہ اچھا ٹھیک ہے میں اسے 15 20 منٹ تک خود ہی کال کر لوں گی" حورین نے کہا۔"اوکے" حماس نے کہا۔۔اب تک کال کٹ گئ تھی۔۔

"امثال آپکا موبائیل میرے پاس رہ گیا تھا اور کسی حورین کی کال آرہی تھی آپ انہیں کال بیک کر لیجئیے گا" حماس نے اسے موبائیل دیتے ہوئے کہا اور وہاں سے جانے لگا۔۔"ڈاکٹر حماس تھینک یو ویری مچ" امثال نے کہا۔"فار وٹ" حماس نے پیچھے مڑ کر کہا۔۔"میری حفاظت کرنے کے لیے" امثال نے کہا۔۔"ہمم۔۔کیونکہ آپ میرے ساتھ تھیں تو آپکی حفاظت کرنا میرا فرض تھا اور اگر آپ کی جگہ کوئی اور ہوتا تو بھی میں یہی کرتا" حماس نے مسکرا کر کہا۔۔"آپ کی بازو اب ٹھیک ہے!!" امثال نے پوچھا۔۔"ہاں بہتر ہے" حماس نے جواب دیا۔۔"پارٹی کی تیاریاں سب کمپلیٹ ہوگئ ہیں!" امثال نے کہا۔۔"ہاں ہو گئ ہیں بس انس آئے تو دیکھے فائنل ٹچ وہ ہی دے گا" حماس نے کہا۔"ہاں ایک اور بات آپ نے رات اپنے گھر والوں سے وہ روڈ والے وقعے کے بارے میں بات کیوں چھپائ مجھے پتا ہے آپ سے یہ بات نہیں پوچھنی چاہیئے لیکن مجھے تجسس ہو رہا تھا" حماس نے جاتے جاتے امثال سے سوال کیا۔۔"اصل میں اگر میں انہیں یہ سب بتا دیتی تو بابا اور امی مجھے پھر سے کبھی جاب نہیں کرنے دیتے لیکن میں ایسا نہیں چاہتی تھی تو نہیں بتایا اگر ضرورت پڑی تو بتا دوں گی اس میں ایسی کیا بات ہے" امثال نے کہا۔"ٹھیک" حماس نے کہا۔اتنے میں امثال کے موبائل پر کال آنے لگی تو حماس وہاں سے چلا گیا۔۔"اچھا تم مجھے ایک بات بتاو یہ سب کیا ہوا کہ تمہارا موبائل ڈاکٹر حماس کے پاس رہ گیا بقول تمہارے وہ تو تم سے صحیح سے بات تک کرتا تھا" حورین نے اس سے پوچھا۔۔"اتنے

سوال شروع کر دیتی ہو بتاتی ہوں" امثال نے کہا اور اسے سٹور روم سے لے کر گھر تک کی ساری کہانی بتائی۔۔"اچھا تو یہ بات ہے ویسے امثال تم انہیں کچھ زیادہ ہی کھڑوس سمجھتی تھی" حورین نے کہا۔"ہاں بس کبھی کبھی کچھ زیادہ ہی سیریئز اور خاموش رہتے ہیں باقی تو اچھے ہیں دل کے" امثال نے کہا۔

"آہاااا کچھ زیادہ دل کے اچھے نہیں لگنے لگے تمہیں کہیں کچھ۔۔"حورین نے قہقہ لگا کر کہا اور اپنی بات ادھوری چھوڑ دی۔۔"بس کر دو کیا بولے جا رہی ہو" امثال نے روہانسی انداز میں کہا۔۔"اچھا نہیں کہتی کیا ہوگیا"حورین نے کہا۔"پھر ٹھیک ہے بات ہوگی کل۔ابھی میں نے پیشنٹس دیکھنے ہیں پھر شام تک پارٹی پر جانا ہے۔اللہ حافظ" امثال نے کہا۔۔"اچھا اللہ حافظ ٹیک کیئر" حورین نے کہا۔۔

امثال تیار ہوکر گھر سے نکلنے ہی والی تھی جب انفا کی کال آئی "کہاں ہو؟ ریڈی ہوگئی؟" انفا نے کال کرتے ہی پہلا سوال یہ پوچھا۔۔"ہاں ہوگئی بس گھر سے نکل ہی رہی ہوں 10 15 منٹ تک آ جاوں گی" امثال نے کہا۔"اچھا تو تھوڑا ویٹ کر لو میں بس راستے میں ہوں تمہیں گاڑی پر پک کرلوں گی" انفا نے کہا۔"اچھا۔میں آ جاتی ٹیکسی سے۔تم کہہ رہی ہو تو ویٹ کر لیتی ہوں" امثال نے کہا۔۔کال اینڈ ہوگئی تھی امثال اب بیٹھ کر شوز پہن رہی تھی کچھ ہی دیر میں انفا آ گئی تھی اور امثال اس کے ساتھ منزل کی طرف رواں دواں تھی۔۔امثال نے وائٹ سمپل میکسی پہنی ہوئی تھی اور نارمل میک

اپ کیا ہوا تھا تیکھے نین نقش کے ساتھ وہ واقعی قیامت ڈھا رہی تھی۔۔اور ہمیشہ کی طرح حجاب کرنا نہیں بھولی تھی۔۔

"اماں جی میرے وہ براون والے شوز کہاں ہیں کب سے ڈھونڈ رہا ہوں" حماس نے اپنی اماں جان کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔۔"بیٹا مجھے کیا پتہ اب ان بوڑھی ہڈیوں میں جان نہیں ہے تم آخر شادی کیوں نہیں کر لیتے کب تک اکیلے رہو گے" اماں جی نے گٹنوں پر ہاتھ رکھ کر اٹھے کی کوشش کی۔۔"اب پھر سے شادی کہاں سے آگئ ان سب باتوں میں سب کچھ جاننے کے باوجود آپ ایسی بات کیسے کر سکتی ہیں پلیز مجھ سے پھر شادی کے بارے میں بات نا کیجئے گا۔شوز ہی ہیں میں ڈھونڈ لوں گا" حماس نے کہا اور ہونٹ بھینچ کر کمرے سے نکل گیا۔۔جیسے اسے یہ بات بلکل پسند نا ائ ہو۔۔"کب اس لڑکے کو سمجھ آئے گی ساری زندگی اکیلے نہیں گزرتی یااللہ تو اسے عقل دے" اماں جی نے اوپر دیکھ کر کہا۔۔

امثال اور انفا پارٹی میں پہنچ گئیں تھیں پہلے پہلے انہیں انس نظر آیا تو وہ اس کے پاس چلی گئیں "کیسے ہیں انس بھائ؟ جس کام کے لیے آپ نے چھٹی لی تھی ہو گیا!" امثال نے کہا۔۔"فٹ ہوں ہاں کام ہوگیا۔آپ دونوں سناو کیا حال ہے؟" انس نے امثال اور انفا سے پوچھا۔۔"میں بھی ٹھیک

ہوں" امثال نے اور انفا نے ایک ہی آواز میں کہا جس پر وہ تینوں ہنسنے لگے اپنے میں حماس بھی وہاں آگیا تھا اور انس خو دیکھ کر اسکی طرف آگیا "کیسے ہو buddy ؟" حماس نے انس سے گلے ملتے ہوئے کہا۔۔"زبردست" انس نے ہنستے ہوئے کہا۔۔"اسلام علیکم" حماس نے امثال اور انفا کی طرف دیکھ کر کہا۔دونوں نے سر ہلا کر سلام کا جواب دیا۔۔حماس براون پینٹ کوٹ اور وائٹ شرٹ پہنی ہوئی تھی اور سفید رنگت میں وہ کسی ریاست کا شہزادہ لگ رہا تھا۔۔اسکی چھوٹی سی آنکھیں درمیانی ناک اور چھوٹے سے ہونٹوں کے ساتھ بھی وہ دلکش لگ رہا تھا اسکی ایک اپنی ہی پرسنیلٹی تھی سب سے الگ۔۔۔

امثال اور انفا آپس میں باتیں کر رہی تھیں "ڈاکٹر صاحبہ آپ لوگوں کو کچھ پتہ ہے آج پارٹی میں کچھ نیا کیا ہونے والا ہے؟" ڈاکٹر خضر نے ان دونوں کے قریب آ کر کہا۔۔امثال خاموش رہی جبکہ انفا نے جواب دیا "ہاں سنا تو ہے آپ انتظار کر لیں معلوم ہو جائے گا آپ کو بھی" انفا نے سپاٹ چہرے سے اسکی طرف دیکھ کر کہا۔۔"ہاہاہا ہاں یہ بھی ہے۔۔ڈاکٹر صاحبہ آپ کیوں خاموش ہیں" خضر نے امثال کی طرف دیکھ کر کہا۔۔"بس ایسے ہی" امثال نے مسکرانے کی کوشش کرتے ہوئے مختصر سا جواب دیا۔۔"انفا صاحبہ آپ کچھ دنوں سے ہاسپٹل نہیں آرہی تھیں خیریت" خضر نے پوچھا۔۔"ہاں کچھ کام سے پھر سے باہر گئی ہوئی تھی" انفا نے کہا۔۔"یار یہ چیکو کہاں سے پلے پڑ گیا توبہ ہے" انفا نے منہ امثال کے کندھے کے ساتھ کر کے کہا اور ہونٹ بھینچ لیے۔۔اس بات پر امثال کی ہنسی نکل

گئ۔۔حماس انس کے ساتھ ٹھہرا سب دیکھ رہا تھا "یار یہ شخص باربار امثال اور انفا کے ساتھ بات کرنے کے بہانے ڈھونڈتا رہتا ہے اسے اور کوئی کام نہیں" حماس نے انس کو کہا۔۔"چھوڑ یار ہمیں کیا" انس نے کہا۔۔"پھر بھی مجھے یہ شخص صحیح نہیں لگتا کچھ تو گڑبڑ ہے" حماس نے خضر کو گھورتے ہوئے کہا (ڈاکٹر خضر نے دو تین مہینے پہلے ہاسپٹل جوائن کیا تھا وہ ایک عجیب قسم کا بندہ تھا یا وہ صرف حماس کو ہی عجیب لگتا تھا ہر کسی سے خود ہی بات کرنے کے موقعے دیکھتا تھا امثال سے تو کچھ زیادہ ہی فری ہونے کی کوشش کرتا تھا لیکن وہ زیادہ بات نہیں کرتی تھی اس سے)۔۔امثال کی نظر حماس پر پڑی تو اسے ہاتھ کے اشارے سے بلایا امثال بھی وہاں پہنچ گئ "ہاں جی آپ نے بلایا" امثال نے کہا۔۔"ہمم وہ جو گیم ہے اسکے رولز پوچھ رہا ہے انس اسے بتاو" حماس نے کہا۔۔"ہاں انس بھائ بس سمپل سا رول ہے کہ جو بھی پرچی نکالے گا جو کچھ لکھا ہوگا کرنا پڑے گا" امثال نے انس کو کہا تب حماس بھی انکی باتیں سننے لگا۔۔"اچھا لیکن اگر یوں کریں جو پرچی نکالے گا اسکی مرضی وہ جسے چاہے کروا سکتا ہے جو لکھا ہوگا" انس نے کہا۔۔۔امثال کو بھی یہ idea ٹھیک لگا۔۔

--

اس گیم میں ہر کوئی چن چن کر بدلے لے رہا تھا ایک دوسرے سے حماس نے ایک پرچی نکالی جس پر لکھا تھا فنی ڈانس کر کے دیکھائیں اس نے انس کو اسٹیج پر بلایا اور پرچی اسے دے کر خود اسٹیج سے اتر گیا۔۔"یار میں بھی تجھے چھوڑوں گا نہیں مجھ سے پنگا" انس زیر لب مسکرایا اور حماس کو گھوری سے نوازہ جس پر حماس ہنسنے لگا۔۔اصل میں انس کو ڈانس نہیں آتی تھی اسے پھنسانے کے لیے حماس نے

اسے یہ ٹاسک دیا تھا۔۔جس طرح انس ڈانس کر رہا تھا سب کا ہنس ہنس کر برا حال تھا کیونکہ وہ پہلی بار کر رہا تھا۔۔انس نے ایک پرچی نکالی جس پر لکھا تھا'دس بار آئی لو یو بولیں بغیر آنکھ جھپکائے کسی کی طرف بھی دیکھ کر(choice is your)' انس نے دیکھا تو اسکے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ آگئی اس نے حماس اور امثال کو اسٹیج پر بلایا اور کہا"کرنا کچھ یوں ہے کہ آپ دونوں نے ایک دوسرے کو بغیر انکھ جھپکائے دیکھنا ہے اور دس بار آئی لو یو بولنا ہے حماس نے بولنا ہے امثال آپ نے بس سننا ہے" انس نے ہنستے ہوئے کہا۔۔اور جاتے جاتے حماس کے ساتھ رک کر کہا ...now my time buddy "enjoy" اور حماس کے کندھے پر تھپکی دی اور ایک آنکھ دبا کر جانے لگا حماس نے اسے آواز دے کر روکا" سوری میں یہ نہیں کر سکتا" حماس نے کہا۔۔"آپ سے کس نے پوچھا بس ٹاسک ہے تو کرنا ہے" انس نے کندھے اچکا کر کہا۔۔"یار تو نے مجھ سے بدلہ لینا ہے لے لیکن امثال کیا سوچے گی" حماس نے اس کے کان کے ساتھ جاکر آہستہ سے کہا۔۔"امثال یہ صرف گیم ہے اور آپ کو بھی پتہ ہے تو آپ کو اس سے کوئی مسئلہ نہیں ہونا چاہیئے اور میرے خیال سے ہوگا بھی نہیں" انس نے امثال کی طرف دیکھ کر کہا۔۔امثال نے بس سر ہاں میں ہلایا۔۔"چل ٹائم ضائع نا کر جا اسے کوئی پرابلم نہیں ہے" انس نے ہنستے ہوئے کہا۔۔حماس امثال کے قریب آیا"سوری یہ گیم ہے پلیز ڈونٹ مائنڈ" آہستہ سے کہا۔۔"آئی لو یو" حماس نے امثال کی انکھوں میں دیکھ کر کہا سب لوگوں نے ہوٹنگ شروع کر دی اور justin bieber کا یہ سونگ چلنے لگا:

NEVER LET YOU GO

NEVER LET ME DOWN

DON'T YOU GIVE UP

NAH NAH NAH

I WON'T GIVE UP

NAH NAH NAH

LET ME LOVE YOU

LET ME LOVE YOU....

وہ دونوں جیسے ایک دوسرے میں کھو گئے تھے حماس اب آخری بار بول رہا تھا" آئی لو یو" وہ ابھی بھی امثال کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا۔۔جب بیک گراونڈ میوزک بند ہوا تو حماس اور امثال ایک دوسرے سے دور ہو گئے۔۔سارا ہال تالیوں سے گونج اٹھا۔۔۔

**

حماس نے نظریں جھکالیں اور وہ دونوں اسٹیج سے اتر گئے۔۔کھانا کھانے کے بعد سب اپنے گھر کی طرف روانہ ہوگئے۔۔حماس گاڑی میں بیٹھا تھا اور گھر کی طرف روانہ تھا اسے بار بار امثال کے خیال آرہے تھے اسکی جھیل جیسی کالی بڑی آنکھیں جسے دیکھ کر وہ انہیں میں کھو گیا تھا۔۔لیکن اسے خود بھی سمجھ نہیں آرہا تھا کہ یہ اسکے ساتھ کیوں ہورہا ہے اس حادثے کے بعد وہ ایسا ہی ہوگیا تھاوہ تو کسی لڑکی سے صحیح سے بات تک نہیں کرتا تھا۔۔اسکے ماضی میں جو ہوا تھا تب سے وہ کسی سے ٹھیک سے بات بھی نہیں کرتا تھا لیکن آج کل اسکی عجیب کیفیت کیوں ہوگئ تھی!! وہ جود بھی یہ سمجھنے سے قاصر تھا۔۔وہ یہی سوچ رہا تھا جب اسے کسی کی آواز آئ "اوو بھائ آگے تو دیکھ" اسنے یک دم گاڑی

کو بریک لگائی سامنے دوسری گاڑی اس کی گاڑی سے صرف دو انچ کے فاصلے پر تھی شاید اگر وہ گاڑی نا روکتا تو ایک زبردست ایکسیڈنٹ ہو جاتا۔۔وہ گاڑی سے نکلا سامنے والا بھی گاڑی سے اتر کر اسکے سامنے آ کھڑا ہوا "بھائی ڈرایونگ کرتے ہوئے دماغ کہاں تھا تیرا اگر اپنی جان کی فکر نہیں ہے تو سامنے والوں کا تو خیال کر ہم بچوں والے ہیں لیکن تم لوگوں کو اس سے کیا غرض" وہ آدمی آتے ہی اس پر برس پڑا۔۔حماس نے اس کی گاڑی کی طرف دیکھا تو اس میں بچے اور اسکے باقی گھر والے تھے۔۔"سوری میری ہی غلطی ہے میں آئندہ سے خیال رکھوں گا" حماس نے کہا وہ واقعی شرمندہ تھا۔۔"پتہ نہیں کہاں سے آ جاتے ہیں اٹھ کے" آدمی کہہ کر چلا گیا۔۔

صبح امثال جلد ہی ہاسپٹل پہنچ گئی۔۔وہ پیشنٹ کا چیک اپ کر رہی تھی جب ڈاکٹر خضر اس کی طرف آتے دیکھائی دیے "اُفف اب بس یہی کمی تھی" امثال نے دھیمی آواز میں خود کلامی کی۔۔"امثال صاحبہ واقعی گیم تو زبردست تھی رات والی کافی انجوائے کیا" خضر نے امثال کی طرف دیکھ کر کہا۔۔"جی شکریہ" امثال نے اسکی طرف بغیر دیکھے مختصر سا جواب دیا اور پھر سے اپنے کام میں لگ گئی۔۔حماس دور کھڑا یہ سب دیکھ رہا تھا "ویسے آپکے دماغ کی داد دینی پڑے گی" خضر نے امثال کی طرف دیکھا اور مسکرا کر کہا۔۔امثال نے ابھی بھی اسکی طرف نہیں دیکھا تھا وہ خاموش تھی حماس اب ان دونوں کے قریب آگیا تھا کہ انکی باتیں سن سکتا تھا "اچھا آپ سے ایک بات پوچھوں آپ اتنی ذہین خوبصورت ہیں آپکا کوئی رشتہ وغیرہ ہوا یا نہیں" خضر نے ہلکی بڑہی ہوئی داڑھی پر ہاتھ پھیرا اور اسکے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ آئی۔۔حماس جو کب سے اسکی بکواس سن رہا تھا مٹھیاں بند کر لیں

اور دانت بھینچ لیے اور اسکی طرف بڑھنے لگا "تمہارا مسئلہ کیا ہے ہاں جو تم سے بات نہیں کرنا چاہ رہا تو پھر کیوں باربار تنگ کر رہے ہو" حماس کی آنکھیں غصے سے لال ہو گئیں تھی اس نے ایک ایک لفظ چبا چبا کر کہا۔"کیا ہو گیا حماس صاحب اتنا غصہ" خضر نے حماس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔ حماس نے اسکا ہاتھ اپنے کندھے سے ہٹایا "اور ہاں یہ میرا ہاسپٹل ہے یہاں کوئی پرسنل باتیں نہیں ہونگی اور آپ خضر صاحب اپنی حد میں رہیں زیادہ بننے کی کوشش کی تو پھر مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا " حماس نے آخری بات پر ایک ایک لفظ پر زور دے کر کہا اور انگلی سے وارن کیا۔۔"ہاہاہاہا تو اچھا آپ کیا کریں گیں زیادہ سے زیادہ ہاسپٹل سے نکال دیں گے اور تو کچھ کرنے سے رہے" خضر نے ڈیٹھائی کی حد کرتے ہوئے کہا۔۔وہ باربار حماس کے صبر کا امتحان لے رہا تھا۔۔حماس نے اسکا گریبان پکڑ کر کہا "میں اب بتاتا ہوں کہ میں کیا کر سکتا ہوں" اس سے پہلے کہ حماس اسے مکا مارتا انس نے آکر اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔امثال یہ سب دیکھ رہی تھی۔۔"یار کیا کر رہا ہے چھوڑ اسے" انس نے حماس سے کہا۔۔حماس نے اسکا گریبان چھوڑا "تم جاو یہاں سے آئی سیڈ جسٹ لیو" انس نے خضر کی طرف دیکھ کر کہا۔۔خضر وہاں سے نکل گیا۔۔انس نے حماس کو پکڑ کر وہاں چیئر پر بیٹھایا "یار کیا کر رہا تھا چھوڑ اس فضول کے منہ نا لگا کر ایک دو ماہ اسے برداشت کر پھر کوئی اور ڈاکٹر ارینج کرتے ہیں" انس نے کہا۔۔حماس کی حالت ابھی تک ویسی تھی وہ غصے سے ہانپ رہا تھا اسکی آنکھیں ایسے ہو رہی تھیں جیسے کوئی انگارا ہوں۔۔اسے یا تو غصہ آتا نہیں تھا اور جب بھی آتا تھا اسکی یہی حالت ہو جاتی تھی۔۔انس نے اسکی حالت دیکھی تو کہا "بیٹھ میں پانی لے کر آتا ہوں" اور وہ وہاں سے چلا گیا۔۔حماس نے ساتھ کھڑی امثال کو دیکھا تو بولا "آپ اسے منع نہیں کرتی وہ جو بھی کہتا رہے"۔۔

"نہیں میں ان سے بات ہی نہیں کرنا چاہتی لیکن وہ خود کرتے ہیں میں کیا کر سکتی ہوں" امثال نے سر جھکائے ہوئے کہا۔۔"آئندہ میں آپکو نا دیکھوں اس کے ساتھ اگر کوئی بات کرنے لگے تو آپ وہاں سے چلی جایئے گا" حماس نے کہا۔۔امثال نے اسے حیران ہوکر دیکھا وہ کیا کہہ گیا تھا "میرا مطلب کہ وہ مجھے ٹھیک آدمی نہیں لگتا اس لیے باقی آپکی مرضی" حماس کو اپنی بات کا اندازہ ہوا تو اسنے کہا۔۔پتہ نہیں وہ امثال کے معاملے میں اتنا سینسیٹیو کیوں ہو جاتا تھا وہ خود بھی اس بات سے انجان تھا۔۔خضر نے بھی ٹھان لی تھی کہ وہ حماس سے بدلہ لے کر رہے گا۔۔

کچھ ہی دیر میں انس پانی لے کر آگیا حماس نے پانی پیا اب اس کا غصہ کچھ کم ہوا امثال اب وہاں سے چلی گئی تھی۔۔وہاں صرف انس اور حماس رہ گئے تھے "یار اتنے غصے میں میں نے تجھے پہلی بار دیکھا ہے ریلکس کر میں کوئی اور ڈاکٹر ارینج کرتا ہوں لیکن تب تک اسے برداشت کرنا پڑے گا" انس نے حماس کی طرف دیکھا اور اسکے کندھے پر تھپکی دے کر کہا۔۔حماس کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا "بس یار جو بھی کرو میں اسے پھر نا دیکھوں"۔۔"ہاں کچھ کرتے ہیں لیکن تجھے غصہ کیوں آیا؟ وہ تو ہے ہی ایسی مخلوق" انس نے پوچھا۔۔"بس وہ زیادہ فری ہونے کی کوشش کر رہا تھا اور وہ تو پورا بندہ ہی نہیں پسند مجھے دوغلہ انسان نظر کچھ آتا ہے لیکن ہے کچھ اور" حماس نے پیچھے مڑ کر انس کی طرف دیکھ کر کہا۔۔"ہمم مجھے اس آدمی پر شک ہے اور تم پر بھی" انس نے مسکرا کر کہا۔۔"مجھ پر شک کیوں"حماس نے حیرانی سے اسکی طرف دیکھ کر کہا۔۔"ہاں تم امثال کے معاملے میں کچھ زیادہ ہی

سیریئز نہیں ہوجاتے !!" انس نے دونوں آبرو اٹھا کر حماس کی طرف دیکھا۔۔"نہیں۔۔اصل میں میں بنت حوا کی عزت کرتا ہوں ایسی کوئی بات نہیں"حماس نے سپاٹ چہرے سے اسکی طرف دیکھ کر کہا۔۔"اچھاااا وہ تو سارے سٹاف کے ساتھ اسی طرح کرتا تو باقی فیمیلز ڈاکٹرز کے بارے میں کیا خیال ہے" انس نے ہنستے ہوئے کہا۔۔"ہاں سب کی عزت کرتا۔اچھا پھر بات کریں گے اس بارے میں" حماس نے کہا اور دروازے کی طرف جانے لگا۔۔"نہیں ابھی بات کریں گے ہم" انس نے اسکے سامنے آکر راستہ روک کر کہا۔۔"یار پلیز" حماس نے بے زار ہوکر کہا۔۔"چل بیٹھ کر بات کرتے ہیں بیٹھ جا" انس نے چیئر پر بیٹھ کر دوسری چیئر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔حماس بیٹھ گیا۔۔"بتا اب ساری بات مخں تجھے کب سے نوٹس کر رہا" انس نے کہا۔۔حماس نے اپنی داستان سنانا شروع کی"مجھے اسکے ساتھ ہونا اچھا لگتا ہے اگر کوئی اور اس سے بات کرے یا اس پر گندی نظر رکھنے کی کوشش کرے تو میرا دل و دماغ یہ چاہتا ہے کہ اس کو دنیا کے آخری جزیرے پر چھوڑ آوں جہاں سے وہ واپس نا آسکے مجھے بے خیالی میں بھی اسی کا خیال آتا ہے۔۔اور اس رات والا واقع پتہ ہے نا تجھے جب مجھے کٹ لگا تھا تو اسنے میری بازو پر اپنے رومال سے پٹی باندھی تھی اسکے ہاتھ کا لمس ابھی بھی میں محسوس کرتا ہوں اور یہ اسکی امانت بھی ہے روز کہتا ہوں کہ واپس کر دوں گا لیکن دل نہیں کرتا دینے کا میں خود بھی اس سے ناواقف ہوں کہ یہ سب کیا ہے" حماس نے اپنی پاکٹ سے لیڈیز رومال نکالا جو امشال نے اسکی بازو پر باندھا تھا۔۔"کیا آئ مین آر یو سیریئز" انس نے یک دم کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔۔"یس آئ ایم" حماس نے کہا "یار تجھے محبت ہوگئ ہے اس سے عشق ہے جنون والا" انس نے اسے گلے لگتے ہوئے کہا۔۔حماس کچھ پل کے لیے شاکڈ ہوا کھڑا رہا پھر کہنے لگا "نہیں ایسا

نہیں ہوسکتا میں مم میں بے وفا نہیں ہوسکتا" حماس نے ماتھے پر ہاتھ رکھا بڑھی ہوئی داڑھی پر ہاتھ پھیرا اسے اپنی حالت پھر سے بگڑتی ہوئی محسوس ہوئی اور وہ تقریبا بھاگتے ہوئے وہاں سے غائب ہوگیا۔۔"اووہ شٹ یہ میں نے کیا کہہ دیا۔۔یا اللہ خیر" انس نے کہا اور حماس کے پیچھے جانے لگا۔۔

کچھ ہی دنوں میں انس نے خضر کو چلتا کیا اور اس کی جگہ دوسرا ڈاکٹر ارینج کیا اب ہاسپٹل کا ماحول کچھ ٹھیک ہوگیا حماس بھی اب انس کے اس اقدام کی وجہ سے خوش تھا۔۔

"آج لیٹ کیوں آئی" انفا نے آتے ہی امثال سے سوال کیا۔۔"آج کل ہمارے گھر مہمان آتے جاتے رہتے ہیں تو اس لیے" امثال نے کہا۔۔"اچھا کونسے مہمان؟ مجھے تو اس بارے میں نہیں بتایا" انفا نے کہا۔۔"امثال نے لمبی سانس لی اور بیٹھتے ہوئے کہا "ہاں تمہیں بتانے کا ٹائم نہیں ملا پچھلے دو تین ویک سے ہم دونوں کام میں بزی تھے۔میرے رشتے والے آ رہے تھے اب تو ہو گیا رشتہ" امثال نے انفا سے کہا۔۔"ہاں بزی تو تھے کیا رشتہ ہوگیا کب؟ کس سے؟ بتاو سب تم تو چھپی رستم نکلی" انفا نے اسے کندھا مار کر ہنستے ہوئے کہا لیکن امثال کے تاثرات میں کوئی تبدیلی نا آئی وہ ویسے ہی سپاٹ چہرے سے اسکی طرف دیکھتی رہی۔۔"دو ہفتے پہلے ہوا امی بابا کی مرضی سے ہوا اور جس سے ہوا تم اسکا نام سن کر حیران ہو جاو گی 'ڈاکٹر خضر لشاری' سے ہوا" امثال نے کہا۔۔"کیااا جو یہاں جاب کرتے تھے وہ چیکو" انفا نے منہ کھول کر کہا وہ ابھی بھی حیران تھی۔۔"ہمم وہی" امثال نے کہا۔۔"اتنے چیکو نکلے گھر تک پہنچ گئے اور اب تو رشتہ بھی ہوگیا۔تم خوش ہو اس رشتے سے؟"

انفا نے یاد آنے پر یک دم پوچھا۔۔"میرے خوش یا ناخوش ہونے سے کیا ویسے بھی میں نے امی بابا پر چھوڑ دیا سب وہ میرے لیے اچھا فیصلہ ہی کریں گے" امثال نے کہا اور پرس اٹھا کر وہاں سے جانے لگی اور پھر رک کر کہا "جمعہ میرا نکاح ہے آنا تم بھی"۔۔انفا جو ابھی سکتے میں تھی اسے ایک اور شاک لگا "اسی جمعے میرا مطلب ہے کہ آج بدھ ہے دو دن بعد والا جمعہ؟" انفا نے پوچھا۔۔"ہاں دو دن بعد۔میں ڈاکٹر حماس سے نکاح تک کی چھٹیاں بھی لیتی آوں اور انہیں نکاح پر انوائٹ بھی کرنا ہے" امثال نے کہا۔۔"اوکے تم جاو" انفا نے کہا۔۔

ٹھک ٹھک ٹھک!!

"یس کم ان" حماس نے کہا۔۔امثال اندر چلی گئ

"پلیز بیٹھیں" حماس نے کھڑی امثال کو دیکھ کر کہا۔۔"اصل میں مجھے کچھ دنوں کی چھٹیاں چاہئیں" امثا نے کہا۔۔"اچھا ٹھیک ہے" حماس نے بغیر وجہ پوچھے کہہ دیا۔۔"وہ میرا جمعہ والے دن نکاح ہے آپ بھی انوائٹڈ ہیں" امثال نے کہا۔۔حماس جو کہ کسی فائل کو دیکھنے میں بزی تھا یک دم نظریں امثال کے چہرے پر گڑھ لیں اور کچھ پل کے لیے اسے یوں ہی دیکھتا رہا۔۔اور پھر مسکرانے کی کوشش کرتے ہوئے بولا "اووہ کنگریجولیشنز امثال صاحبہ"۔۔"تھیکس ڈاکٹر" امثال نے کہااور چلی گئ لیکن حماس کو سوچوں میں گم کر گئی۔۔

آج امثال کا نکاح تھا سب آچکے تھے سوائے حماس کے۔۔کچھ ہی دیر میں وہ اپنی ایک الگ پرسنیلٹی کے ساتھ حال میں داخل ہوا اور امثال کے بابا کو اسٹیج پر دیکھ کر سیدھا وہیں چلا گیا "السلام علیکم انکل" حماس نے حسین صاحب سے بغلگیر ہوتے ہوئے کہا۔۔"وعلیکم السلام کیسے ہو بیٹا" حسین صاحب نے خوشی سے پوچھا۔۔"بلکل ٹھیک آپ سنائیں انکل یہ میری اماں جی ہیں اور اماں جی یہ امثال صاحبہ کے بابا ہیں" حماس نے دونوں کا تعارف کروایا۔۔"جی اچھا لگا آپ کی اماں جی سے مل کر آو بیٹا میں اپنا ہونے والا داماد دکھاوں" حسین صاحب اسے آگے لے گئے جہاں ایک درمیانی عمر کا آدمی بیٹھا تھا اور نیچے جھکا ہوا اپنی جوتی ٹھیک کر رہا تھا حماس کو اسکی شکل نظر نہیں آرہی تھی حماس نے ہاتھ آگے بڑھا کر کہا "السلام علیکم" جب اس وہ ٹھیک ہو کر بیٹھا تو حماس اسے دیکھ کر حیران ہو گیا اسے اپنی آنکھوں پر یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ یہ خضر ہی ہے "تم یہاں" حماس نے سخت لہجے میں کہا۔۔ "ہاں میں کیسا لگا سرپرائز" خضر نے آہستہ سے کہا اسکی آواز صرف حماس نے سنی۔۔حماس نے ہونٹ دبوچ کر اسکی طرف دیکھا اتنے میں سارے حال کی لائٹس بند ہو گئیں اور ایک لائٹ کے دائرے میں سامنے سے امثال آرہی تھی حماس نے امثال کی طرف دیکھا تو وہ آج بہت خوبصورت لگ رہی تھی اس کے سینے میں جیسے یک دم کچھ ہوا اور اسکی حالت عجیب ہو رہی تھی اسے لگا جیسے وہ زیادہ دیر یہاں کھڑا رہا تو اسکی سانسیں بند ہو جائیں گی وہ اسی وقت اسٹیج سے اتر کر جانے لگا اسکی اماں جی بھی اسکے پیچھے جانے لگیں۔امثال کو پردے کے اس پار بٹھایا گیا۔۔خضر اور امثال کے درمیان ایک پردہ تھا جو نکاح کے بعد ہٹانا تھا۔۔"مولوی صاحب شروع کریں" حسین صاحب نے کہا۔۔۔

"امثال حسین خان ولد حسین خان آپ کو" مولوی صاحب نے شروع کیا۔۔ پیچھے سے ایک نسوانی آواز "رک جائیں" سب اس آواز کی سمت دیکھنے لگے وہ یک دم اسٹیج پر آئی "دلہن کا باپ کہاں ہے؟" اسنے سب کی طرف دیکھ کر کہا۔۔"جی میں ہوں آپ کون ہیں؟" حسین صاحب نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔جبکہ خضر اوراسکے گھر والوں کے ہوش اڑ گئے تھے وہ پھر سے حسین صاحب سے مخاطب ہوئی "آپ اس پیچ انسان سے اپنی بیٹی کی شادی کر کے اسکی زندگی تباہ کرنا چاہ رہے ہیں آپ کیسے باپ ہیں جو آپ نے اسکے متعلق پتہ ہی نہیں کروایا یہ کیسا شخص ہے!!" اسنے خونخوار نظروں سے خضر کی طرف دیکھ کر کہا۔۔"کیا مطلب ہے بی بی آپکا اور آپ کہاں سے آئی ہیں کون ہیں آخر" حسین صاحب نے اس سے پوچھا۔۔"میں اس درندے کی بیوی ہوں لیکن میں اپ اس سے خلع لے رہی ہوں میں اسکی پہلی بیوی کی طرح چپ چاپ رہ کر اس کے ظلم سہنے والی نہیں ہوں اس شرابی نے تو اسے مارمار کر موت کے منہ میں پہچا دیا تھا اور ہمارے گھر والوں سے بھی جھوٹ بول کر شادی کر لی تھی مجھ سے لیکن میں ایک اور لڑکی کی زندگی خراب کرنے نہیں دوں گی اسے" اس عورت نے پھر سے خضر کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھا۔۔"ن نن نہیں انکل یہ جھوٹ بول رہی ہے میں اسے نہیں جانتا" خضر نے حسین صاحب کی طرف دیکھ کر کہا۔۔ حسین صاحب نے اسے ہاتھ کے اشارے سے چپ رہنے کا کہا اور اس عورت سے بولا "آپ کے پاس کوئی ثبوت ہے کہ آپ اسکی بیوی ہیں؟"۔۔"جی بلکل یہ کورٹ کا نوٹس ہے میں نے خلع کا کیس ظاہر کیا ہے اور یہ تصویریں دیکھیں" اسنے موبائل اور کچھ کاغذات حسین صاحب کی طرف بڑھائے یہ سب واقعی صحیح تھا حسین

صاحب کی یہ سب دیکھ کر آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔۔انس اور حماس بھی یہ سب دیکھ رہے تھے۔۔"دیکھا میں کہتا تھا نا یہ شخص صحیح نہیں ہے" حماس نے انس کو کہا۔۔"ہاں یار مجھے اب یقین آگیا" انس نے کہا۔۔"انکل پلیز آپ یقین کریں پہلے جو ہوا سو ہوا اب میں چینج ہو گیا ہوں واقعی پلیز انکل" خضر نے پھر سے انہیں پھانسنے کی کوشش کی اور معصوم سی شکل بنائی۔۔"اس جیسا درندہ کبھی تبدیل نہیں ہو سکتا آپ اس پر یقین نا کریں باقی آپ کی مرضی یہ سب جاننے کے باوجود آپ اپنی بیٹی کی شادی اس سے کریں گے!! فیصلہ آپ خود کریں" وہ عورت پھر سے بولی اور وہاں سے چلی گئی۔۔حسین صاحب یہ سب سن کر جیسے شل ہوگئے تھے انہیں سمجھ نہیں آ رہی تھی وہ کیا کریں "انکل ہاں میں مانتا ہوں وہ ساری غلطیاں ہوئیں ہیں مجھ دے لیکن اب میں ویسا۔۔۔"خضر کی بات ابھی پوری بھی نہیں ہوئی تھی کی حسین صاحب دھاڑے "جاو یہاں سے ابھی کے ابھی تم اور تمہارے گھر والے ہمیں رشتہ جوڑنا ہی نہیں ہے"۔۔انس اسکے ابو اور حماس بھی اب اسٹیج پر آگئے تھے۔۔"لیکن میری بات۔۔۔"خضر نے پھر سے کچھ کہنا چاہا "میں نے کہا جاوووو" زور سے کہا۔۔خضر کی ماں بہنیں اس کو وہاں سے باہر لے گئیں اسکے گھر والے اور وہ سب جا چکے تھے "انکل یہ ہمارے ہاسپٹل میں جاب کرتا تھا مجھے اس پر شروع سے شک تھا کی کچھ گڑبڑ ہے لڑکیوں سے زیادہ فری ہوتا تھا اور اسکی عادتیں بھی عجیب تھیں" انس نے حسین صاحب کے ساتھ جا کر کہا "بیٹا پہلے بات کرتے اس بارے میں" حسین صاحب نے کہا۔۔"لیکن چاچو مجھے ابھی پتہ چلا کہ دلہا یہ ہے" انس نے کہا۔۔حسین صاحب صوفے پر تقریبا گرتے ہوئے بیٹھ گئے انکی حالت ناساز ہورہی تھی "بھائی فکر نا کر سب ٹھیک ہوجائے گا شکر کر اللہ نے انکا اصلی چہرہ دیکھا دیا" انس کے ابو نے انکے ساتھ بیٹھ کر کندھے

پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔"میں اپنی بیٹی کے ساتھ کیا کر رہا تھا" انہوں نے کہا تو ان کی آنکھوں سے موتی ٹوٹ کر گرے (انس کے ابو اور حسین صاحب اچھے دوست تھے انس اور امثال بھی بچپن میں ایک دوسرے کے گھر آتے جاتے تھے ساتھ ہی بڑے ہوئے تھے چونکہ امثال کا کوئی بھائی نہیں تھا تو اس لیے انس اسکا بھائی بنا ہوا تھا اور فرض بھی بھائیوں والے نبھا رہا تھا) لوگوں کی باتیں امثال کی سماعتوں پر پہاڑ بن کر گر رہی تھیں کوئی کہہ رہا تھا کہ پہلے بھی لڑکی کی منگنی ٹوٹی ہے کوئی کہہ رہا تھا اب پھر سے نکاح ہوتے ہوتے رک گیا آخر لڑکی میں ہی کوئی کمی ہوگی اور اب اپنے بابا کی یہ حالت دیکھ کر اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ روئے اور بس روتی ہی جائے۔۔"میں اب جاوں حسین بیٹا" بزرگ مولوی نے حسین صاحب سے پوچھا۔۔امثال کے بابا کے بولنے کے لیے لب کھلے ہی تھے جب حماس کی اماں جی کی آواز آئی "نہیں مولوی صاحب رکیں میرا بیٹا نکاح کرے گا امثال سے"۔۔یہ سن کر سب حیران ہوگئے تھے سب انہیں حیرانی سے دیکھ رہے تھے جبکہ امثال نے پہلی بار پلکیں اٹھا کر سامنے کی طرف دیکھا۔۔حماس تو بلکل ہی ساکت ہوگیا وہ اماں جی کی بات کا ایک ایک لفظ سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا حماس اماں جی کے پاس گیا اور انہیں کچھ بات کرنی ہے کہہ کر اسٹیج کی پچھلی جانب لے گیا۔۔"یہ کیا کہہ دیا آپ نے میں کیسے نکاح کر سکتا!!" حماس نے کہا۔۔"ہاں تو کیوں نہیں کر سکتے تم نے اس لڑکی اور اسکے باپ کی حالت دیکھی ہے تمہیں ان پر رحم نہیں آ رہا!! اچھا ثواب کے لیے ہی کر لو" اماں جی نے کہا جبکہ امثال صوفے پر اکیلی بیٹھی ان دونوں ماں بیٹے کی باتیں سن سکتی تھی۔۔"اماں آپ بات کیوں نہیں سمجھ رہیں میرا ماضی جان کر وہ کبھی مجھ سے اپنی بیٹی کا نکاح نہیں کریں گے" حماس نے ماتھے پر رومال سے پسینہ صاف کرتے ہوئے کہا۔۔"اگر انہیں سب کچھ بتا دیں

تو؟" اماں جی نے سوال کیا "تو پھر ٹھیک ہے میں نکاح کر لوں گا" حماس نے کہا اسنے سوچا کہ اگر انہیں سب کچھ بتا دیں تو وہ مانیں گے ہی نہیں تو وہ اسک نکاح ہو گا ہی نہیں۔۔حماس نے حسین صاحب کے سامنے آ کر کہا "انکل میں آپ ایک بات بتانا چاہتا ہوں پھر آپ کی مرضی آپ کو جو صحیح لگے وہ کیجئے گا وہ بات یہ ہے کہ میری پہلے سے شادی شدہ ہوں میرا ایک بیٹا بھی ہے لیکن میری بیوی اب اس دنیا میں زندہ نہیں ہے"

۔۔۔۔۔۔۔۔۔ماضی:۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حماس جاب سے واپس آیا اور کمرے میں آتے ہی مریم کو اپنے حصار میں لے کر کہا "کیسا دن گزرا میری بیگم کا؟"۔۔"بور سے بور تر ایک تو آپ جاب پر چلے جاتے ہیں اوپر سے آنٹی سے بھی کہہ کر جاتے ہیں کہ مجھ سے کوئی کام نا کروائیں میں تو بور ہو جاتی ہوں کیا کروں سارا دن" مریم نے منہ بھنسوڑ کر کہا۔۔"اچھا تو میری جان میرے بغیر بور ہو جاتیں ہیں اگر آپ کہیں تو میں جاب چھوڑ کر گھر بیٹھ جاوں آپکے قدموں میں" حماس نے ہنس کر کہا۔۔اور پھر سے مخاطب ہوا "ہاں تم ایک کام کیا کرو پورا دن اپنا خیال رکھا کرو فروٹس اور جوس وغیرہ کھایا پیا کرو میرے لیے ہمارے بچے کے لیے اپنا خیال رکھا کرو"۔۔"ہاں رکھتی تو ہوں لیکن آپ زرہ جلدی آ جایا کریں" مریم نے کہا۔۔"ہاں آ جاوں گا میری جان میری محبت میرا عشق اور حکم کرو تمہارے لیے تو جان بھی حاضر ہے لیکن مانگنا نہیں باقی خیر ہے" حماس نے آخری بات پر قہقہ لگا کر کہا۔۔"آپ بہت برے ہیں میں نے آپ سے بات نہیں کرنی" مریم نے کہا اور حماس کے کندھے پر مکوں کی برسات کر دی۔۔اور اسکے حصار سے

نکل کر کمرے سے باہر چلی گئی حماس بھی ہنستا ہوا اسکے پیچھے چلا گیا۔۔وہ دونوں اپنی زندگی میں بہت خوش تھے لیکن ایک حادثہ ہوا اور دونوں ایک دوسرے سے ہمیشہ کے لیے جدا ہوگئے۔۔

آج مریم کی ڈلیوری تھی اسکا آپریشن ہونا تھا حماس نے اپنے ہاتھوں سے سگنیچر کر دیے تھے اسے کیا پتہ تھا کہ اسکی جان سے پیاری بیوی اسے چھوڑ کر چلی جائے گی۔۔

ڈاکٹر آپریشن تھیٹر سے باہر آیا تو حماس بھاگ کر اسے پاس گیا "مبارک ہو بیٹا ہوا ہے لیکن آئی ایم سوری ہم ماں کو نہیں بچا سکے" ڈاکٹر پیشہ وارانہ انداز میں کہہ کر چلا گیا تھا حماس کے چہرے پر بیٹے کا سن کر جو شی کے تاثرات آئے وہیں دوسری خبر سن کر وہ پھتر کا بن گیا اسے اپنی سماعتوں پر یقین ہی نہیں آرہا تھا وہ وہیں کھڑے کھڑے بیہوش ہوگیا جب سے اسے ہوش آیا وہ چپ ہو گیا تھا نا روتا تھا نا کسی سے کوئی بات کرتا تھا دو ہفتے تو وہ ایسے ہی رہا جب وہ ٹھیک ہوا تب سے وہ ایسا ہو گیا تھا روڈ سب سے ایک ہی لہجے میں بات کرتا تھا کسی سے ہنس کر بات نہیں کرتا تھا چھ ماہ تک نا اسنے بیٹے کو گود میں لیا نا اسکی طرف دیکھا اسکے بعد وہ کچھ ٹھیک ہوا اب وہ بیٹے اور امس دونوں سے باتیں کرتا تھا لیکن اماں جی کو اب بھی لگتا تھا کہ یہ پہلے والا حماس نہیں ہے۔۔۔

حماس کی بات سن کر حسین صاحب چپ ہوگئے جیسے ان کے پاس بات کرنے کے لیے الفاظ ہی نا ہوں "حسین حماس اچھا لڑکا ہے میرے انس کا دوست ہے میں بھی اسے جانتا ہوں بس جو ہوا اس کے ساتھ وہ ایک حادثہ تھا وہ اپنی بیوی کا بہت خیال رکھتا تھا۔امثال بیٹی کا بھی خیال رکھے گا اور یہ

اچھی فیملی سے تعلق رکھتا ہے اسکے ابا مرحوم کو بھی میں جانتا ہوں" انس کے ابو نے اپنے دوست کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔۔"ہاں انکل اور کماتا بھی اچھا خاصہ ہے جو ہاسپٹل ہے وہ صرف میرا نہیں ہے حماس اور میرا ہے وہ دل کا بہت اچھا ہے اسکی ذمہ داری میں لیتا ہوں کہ امثال کو خوش رکھے گا آپ یہ نا دیکھیں کہ وہ پہلے سے شادی شدہ تھا تو ہم اسے بیٹی کیوں دیں بات اچھے انسان کی ہے وہ واقعی ہر لحاظ سے اچھا ہے انکل ٹرسٹ می" انس نے بھی حسین صاحب کے قریب آتے ہوئے کہا۔۔ حسین صاحب کو کچھ تسلی ہوئ لیکن وہ ابھی بھی چپ تھے "اچھا تم ایک کام کرو جاو بھابھی اور امثال بیٹی سے مشورہ کرو آخری فیصلہ تمہارا ہو گا" انس کے ابو نے کہا۔۔انہوں نے ہاں میں سر ہلایا اور وہاں سے چلے گئے۔۔

"آمنہ بیگم اب تم بتاو کیا کرنا ہے؟ انس نے تو خود ذمہداری کی ہے" حسین صاحب نے پوچھا۔۔ "جیسا آپ کو ٹھیک لگے اگر بھائ صاحب اور انس بیٹا کہہ رہیں ہیں کہ اچھا لڑکا ہے تو پھر میں تو کہتی ہوں کر دینا چاہیے" آمنہ بیگم نے کہا۔۔"ہاں ٹھیک کہہ رہی ہو لیکن پہلے میں امثال سے پوچھوں گا جیسا وہ چاہے گی ویسا ہو گا" حسین صاحب نے کہا اور امثال کے پاس جانے لگے اور اس سے مخاطب ہوئے " بیٹا اب آخری فیصلہ تمہارا ہے تم کہو تو ٹھیک ہے ورنہ ہم منع کر دیتے ہیں بولو بیٹا" حسین صاحب نے امثال کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا۔انفا نے امثال کو ساری بات پہلے سے ہی بتا دی تھی انس اور حسین صاحب کے درمیان جو باتیں ہوئیں۔۔امثال نے سپاٹ چہرے سے اپنے بابا کی طرف

کچھ پل کے لیے دیکھا اور پھر سر جھکا کر دھیمی آواز میں کہا "بابا جان جیسا آپ کو ٹھیک لگے"۔۔ حسین صاحب نے مسکرا کر اسکی طرف دیکھا اور ہاں میں سر ہلایا جیسے کہہ رہے ہوں کہ بیٹا تم نے میری عزت رکھ لی۔۔ حسین صاحب پردے کی دوسری طرف آئے اور انس اور اسکے ابو سے بات کی اور حال میں موجود لوگوں سے مخاطب ہوئے۔۔کچھ تو واپس جا چلے تھے اور کچھ اپنی جگہوں سے اٹھ کر ایک دوسرے سے باتیں کر رہے تھے۔۔"آپ سب بیٹھ جایئے بس نکاح شروع ہونے والا ہے"۔۔سب انکی طرف متوجہ ہوئے اور بیٹھ گئے۔۔

"امثال حسین خان ولد حسین خان آپ کا نکاح حماس قریشی ولد الیاس قریشی بعوض حق مہر بیس ہزار روپے سکہ رائج کیا جاتا ہے کیا آپکو قبول ہے؟" مولوی صاحب کی آواز اسکی سماعتوں پر پڑ رہی تھی اس نے پلکیں اٹھا کر ساتھ بیٹھی اپنی ماں کی طرف دیکھا "بولو بیٹا" آمنہ بیگم نے اسے یوں اپنی طرف دیکھتے دیکھ کر کہا۔ "قبول ہے" امثال کے لب آہستہ سے ہلے۔۔نکاح ہو چکا تھا انس پہلے حماس کے گلے لگ کر اسے مبارک باد دینے لگا اور اب حسین صاحب سے بغلگیر ہوا اور مبارک دی۔۔امثال کو اب حماس کے ساتھ صوفے پر بیٹھا دیا تھا درمیان سے پردہ اب ہٹ گیا تھا وہ دونوں ایک ساتھ بہت پیارے لگ رہے تھے امثال نے اسکن کلر کا غرارا اور چولی پہنی ہوئ تھی اور ریڈ دوپٹہ سر پر لے رکھا تھا اس نے پہلی بار اپنا ڈارک میک اپ کیا تھا لیکن وہ اس میک اپ میں بھی پیاری لگ رہی تھی۔۔حماس تو جن کپڑوں میں آیا تھا ابھی بھی انہیں میں ہی تھا وہ تو نکاح اٹینڈ کرنے آیا تھا اسے کیا

پتہ تھا کہ اس کا ہی نکاح ہو جائے گا۔۔حماس نے وائٹ ڈریس شرٹ اور بلیک پینٹ پہن رکھی تھی لیکن اس میں بھی اسکی شخصیت دلفریب لگ رہی تھی۔۔اب پکس بن رہیں تھی ہر کوئی اس خوبصورت کپل کے ساتھ پکس بنوا رہا تھا اب انفا امثال کے ساتھ بیٹھ کر اس کے ساتھ سلفیاں بنوا رہی تھی حماس سامنے کسی چیز پر نظریں ٹکائے بیٹھا تھا جیسے کچھ سوچ رہا ہو "حماس بھائی آپ پلیز اس طرف دیکھیں میں نے سیلفی بنانی ہے" انفا نے حماس سے کہا۔۔انفا نے ڈاکٹر حماس صاحب سے اب اسے کچھ ہی پل پہلے بنے رشتے سے بھائی بلانا شروع کر دیا تھا حماس نے یک دم نظریں اٹھا کر انفا کی طرف دیکھا لیکن اسکی نظریں ساتھ والے چہرے پر سے نہیں ہٹا پا رہا تھا اس کی نظریں بار بار امثال کے چہرے کا طواف کر رہیں تھیں۔۔وہ معصوم اور پیارا سا چہرہ اسکے دل کو بھلا لگ رہا تھا لیکن اسنے کوشش کر کے نظریں وہاں سے ہٹا ہی لیں۔۔

❤❤❤

اب تک سب لوگ جا چکے تھے صرف حماس اور انس لوگ ہی رہ گئے تھے "کتنی پیاری بچی ہے ہمیشہ خوش رہو" حماس کی اماں نے امثال کے گال پر ہاتھ رکھ کر پیار سے کہا۔۔"اچھا تو ابھی اجازت دیں بہن جی ہم آپ سے ایک دو ماہ کا وقت لے رہے ہیں پھر میں اپنی بیٹی کو دھوم دھام سے لے جاوں گی آخر تیاریاں بھی تو کرنی ہیں ٹائم تو لگے گا نا" اماں جی نے آمنہ بیگم سے گلے ملتے ہوئے کہا۔۔ حماس بھی انکل آنٹی سے مل کر اب اماں جی کا ہاتھ پکڑ کر جانے لگا "اچھا یار ملتے ہیں پھر تو انکل کو گھر چھوڑ میں اماں کو گھر چھوڑتا ہوں پھر ملتے ہیں" حماس نے انس سے کہا۔۔"اوکے سی یو" انس نے مسکرا کر کہا۔۔

انس اور حماس اب کسی ہوٹل میں بیٹھے تھے حماس کب سے چپ بیٹھا تھا آخر انس نے بات شروع کی "یار کوئی بات ہے تو بتا چپ کیوں ہے!!"۔۔حماس نے سرخ پڑتی آنکھوں سے انس کو دیکھا اور لمبی سانس لے کر کہا "یار میں بے وفائی کر گیا نا آخر میں بے وفا ہوگیا" حماس نے غصے سے اپنی ٹانگ پر مکا مارا۔۔"نہیں حماس تو نے ایسا کچھ نہیں کیا۔۔جب مریم بھابھی حیات تھیں تم کسی لڑکی کی طرف دیکھتے بھی نہیں تھے میں جانتا ہوں تم ان سے عشق کرتے تھے لیکن قدرت کو یہیں منظور تھا اب وہ نہیں رہیں آخر تم نے کسی سے تو شادی کرنی ہی تھی نا امثال سے کر لی اب اس سب میں تم بے وفا کیسے ہوگئے؟ بتاو مجھے!! یار سمجھنے کی کوشش کر جو تو نے کیا وہ ٹھیک ہے اماں جی نے بھی تیرے لیے اچھا سوچا۔۔اب یہ تو کہیں نہیں لکھا کہ اگر دوسری بار محبت ہوجائے تو وہ بندہ بے وفا ہے مجھے پتہ ہے کہ تم امثالسے محبت کرتے ہو تم نہیں مان رہے یہ الگ بات ہے کیوں تم خود سے جنگ کر رہے ہو جود کو اذیت دینا ختم کرو اور دماغ کو سکون دو جو ہوا ٹھیک ہوا یہی لکھا تھا تمہاری قسمت میں اب ہم تو کچھ نہیں کر سکتے" انس نے اسے دونوں کندھوں سے پکڑ کر کھڑا کیا اور اس کے گلے لگ گیا۔۔ اور کتنی ہی دیر انس اس کے گلے لگا رہا جیسے اسکی ساری تکلیفیں اپنے اندر لے رہا ہو۔۔۔

انکے نکاح کو ایک ہفتہ ہو چکا تھا۔۔امثال روز اسپتال جاتی تھی لیکن اسکا رویہ حماس کے ساتھ کچھ اچھا نہیں تھا وہ اس سے کھچی کھچی رہتی تھی اگر وہ کوئی بات کرنا چاہتا تو ٹھیک سے جواب ہی نہیں دیتی تھی۔۔اور حماس بھی کافی دنوں سے یہ سب نوٹس کر رہا تھا۔

امثال اپنے کیبن میں ٹھہری تھی جب دروازہ نوک ہوا "یس کم ان" امثال نے دروازے کی طرف بغیر دیکھے کہا۔۔حماس ایک ہی جھٹکے میں دروازہ کھول کر اندر آگیا اور بولنا شروع کیا "امثال چلیں میں آپ کو گھر ڈراپ کر دیتا ہوں"۔۔"آآ نہیں میں خود چلی جاوں گی یا پھر بابا کو بلا لوں گی" امثال نے حماس کی طرف دیکھ کر کہا۔۔"میرا اور آپ کا ڈیوٹی ٹائم آور ہو گیا ہے تو مجھے کوئی مسئلہ نہیں میں چھوڑ آوں گا" حماس نے ایک آبرو اٹھا کر اسے دیکھ کر کہا۔۔"نو تھینکس" امثال نے کہا۔۔حماس کو یک دم غصہ آیا تھا اس نے ناک کی نتھلیاں پھلا کر امثال سے مخاطب ہوا "امثال آپ کا مسئلہ کیا ہے اس دن بھی میرے دوست نے ایمرجنسی میں بلایا میں نے آپ کو آنے کا کہا تو آپ نے صاف انکار کر دیا کہ کسی اور ڈاکٹر کو لے جائیں اور اب بھی آپ میرے ساتھ جانے کے لیے تیار نہیں ہیں مجھے انکل نے کال کی تھی کہ وہ آج کچھ بزی ہیں تو میں آپ کو ڈراپ کر دوں۔۔اگر آپ نہیں آنا چاہتی میرے ساتھ میں انکل کو کہہ دوں گا" حماس نے آخری بات کندھے اچکا کر کہا۔۔اور کمرے سے باہر جانے لگا۔۔"رکیں میں چلوں گیں اگر بابا نے کہا ہے تو" امثال نے پیچھے سے آواز دے کر اسے روکا۔۔"اوکے میں گاڑی میں ویٹ کر رہا ہوں" حماس کہا۔۔اور خود کلامی کی "جیسے میں کوئی جن

تھا جو اسے کھا جاتا ڈر اتنا رہی ہے میرے ساتھ آنے کے لیے" گھنی مونچھوں کے نیچے لب مسکرائے۔۔"جی آپ نے کچھ کہا" امثال نے پوچھا۔۔"نہیں تو" اور مسکرا کر باہر نکل گیا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

حماس گاڑی میں بیٹھا تھا امثال گاڑی کے قریب گئ تو حماس نے فرنٹ ڈور کھول دیا وہ ابھی بھی چپ چاپ گھڑی دیکھ رہی تھی۔۔حماس نے جو کالا چشمہ آنکھوں پر سجا رکھا تھا اسے تھوڑا نیچے کیا اور آنکھیں چشمے سے باہر نکال کر بیٹھنے کا اشارہ کیا امثال اسکا اشارہ سمجھ کر بیٹھ گئ اور حماس نے چشمہ پھر سے آنکھوں پر لگایا اور گاڑی وہاں سے بھگا لے گیا۔۔

راستے میں حماس باربار امثال کی طرف دیکھ رہا تھا جیسے کچھ کہنا یا پوچھنا چاہتا ہو لیکن امثال سامنے کی طرف نظریں گاڑھے بیٹھی تھی اسے حماس کی نظروں کی تپش محسوس ہو رہی تھی اسے پتہ تھا کہ وہ اسکی طرف باربار دیکھ رہا ہے لیکن وہ اس سے نظریں ملانے سے کترا رہی تھی۔۔اچانک حماس نے گاڑی ایک آئس بار کے سامنے روک دی اور خود گاڑی سے اتر گیا امثال نے حیران ہوکر باہر دیکھا۔۔کچھ ہی دیر میں حماس دو چاکلیٹ فلیور آئس کریم لے آیا اور آکر اپنی جگہ پر بیٹھ گیا اور ایک آئس کریم امثال کی طرف بڑھائ "میں نے تو نہیں منگوائ" امثال نے نظریں جھکائے ہوئے کہا۔۔

"ہمم لیکن میں تو لے آیا اب کھانی پڑے گی" حماس نے مسکرا کر کہا۔۔امثال نے اس سب کے دوران پہلی بار حماس کی طرف دیکھا امثال نے نا کھانے کا ایک اور بہانا بنایا "مجھے چاکلیٹ فلیور نہیں پسند آپ خود کھا لیں"۔۔"اچھا ویسے تو سب کو ہی پسند ہوتا ہے یہ پکڑیں میں چینج کروا آتا ہوں آپ اپنا فیورٹ فلیور بتا دیں" حماس نے ایک آئس کریم اسے تھمائ اور گاڑی سے اترنے لگا۔۔امثال کا یہ بہانا بھی کام نہیں آیا تھا "اچھا آپ چینج نا کروائیں یہ اتنی ناپسند بھی نہیں ہے" اور آئس کریم

کھانے لگی۔۔حماس اسکے بےوجہ بہانے بنانے پر بے اختیار مسکرا دیا۔۔امثال آئسکریم کھانے میں اتنی مگن تھی کہ اسکے ناک پر بھی لگ گئ لیکن وہ اس سے بے خبر تھی "یہاں چاکلیٹ لگ گئ" حماس نے اپنے ناک کی طرف اشارہ کر کے کہا۔۔امثال نے ناک کو زور سے رگڑا "بس صاف ہو گئ؟" اسنے حماس سے پوچھا۔۔"نہیں یہاں نہیں اس طرف ایک منٹ میں کر دیتا ہوں" حماس نے جیب سے ٹشو نکال کر اسکی ناک پر لگی چاکلیٹ صاف کرنے سیٹ پر ہاتھ رکھا اور اس پر زور دے کر اسکے قریب ہوا اسکا ہاتھ پھسلا وہ ان بیلنس ہوا۔۔حماس کے اور امثال کے چہرے ایک دوسرے کے بلکل قریب ہوگئے ان دونوں میں بہت کم فاصلہ رہ گیا تھا۔۔امثال نے اپنی گھنگی مڑی ہوئ پلکیں اٹھا کر اس کو دیکھا حماس اس پری پیکر کی کالی بڑی جھیل جیسی آنکھوں میں کھو گیا۔۔اسکے چہرے سے نظریں ہٹانا حماس کو دنیا کا سب سے مشکل کام لگ رہا تھا۔۔اسنے دوسرے ہاتھ سے ٹشو سے اسکے ناک پر لگی آئسکریم ہٹائ وہ ابھی بھی اسی پوزیشن میں تھا اور اسے دیکھے جا رہا تھا۔۔امثال نے نظریں جھکا لیں حماس کے اس طرح قریب ہونے اور اسے گھورنے سے اس کی عجیب حالت ہو رہی تھی اور کپکپاتے ہونٹوں سے دھیمی سی آواز میں کہا "صاف ہو گیا"۔۔امثال کی آواز اسکی سماعتوں پر پھول بن کر گر رہی تھی اسے اس وقت یہ آواز دنیا کی میٹھی ترین آواز لگی تھی حماس کو اپنی پوزیشن کا احساس ہوا تو وہ اس سے دور ہو گیا "سوری میں ان بیلنس ہو گیا تھا" حماس نے کہا۔۔جبکہ امثال خاموش رہی "آپ سے ایک بات پوچھوں؟" حماس نے پھر اسے مخاطب کیا۔۔"جی" امثال نے مختصر سا جواب دیا۔۔"نکاح کے بعد سے آپ مجھ سے ٹھیک سے بات کیوں نہیں کرتیں؟ میری کوئ بات بری لگی ہے کیا؟" حماس نے کہا۔۔"نہیں ایسی بات نہیں ہے آپ کو ایسا کیوں لگتا!" امثال نے حماس

کی طرف دیکھ کر کہا۔۔"اچھا لیکن کوئی بات تو ہے آپ اگر بتائیں گی نہیں تو غلط فہمیاں بڑھتی جائیں گی پھر ہم بعد میں بھی انہیں حل نہیں کر سکیں گے۔جو بھی بات ہے آپ مجھے بتائیں پلیز اٹس آ رکویسٹ" حماس نے کہا اور نظریں اسکے چہرے پر جما لیں۔۔"آپ کو اس سب سے غرض نہیں ہونی چاہیے میرے ساتھ کیا ہو رہا یا میں چپ کیوں ہوں آپ نے تو صرف مجھ پر رحم کیا تھا نا" امثال کی آنکھوں سے موتی ٹوٹ کر گرے تھے۔۔"پلیز ایسا کچھ بھی نہیں ہے میں بس چاہتا تھا کہ میرا ماضی آپ سب کو پہلے بتادیا جائے تاکہ آپ پھر فیصلہ کریں مجھے لگتا ہے آپ نے اماں جی کی باتیں سن لی ہوں گی وہ تو صرف مجھے منانے کے لیے یہ سب کہہ رہی تھیں باقی انکا یہ سب مطلب ہرگز نہیں تھا" حماس نے کہا۔۔حماس نے امثال کا ہاتھ تھام کر کہا " پلیز رونا بند کریں مجھے الجھن ہو رہی ہے میری طرف دیکھیں میں نے یہ نکاح اپنی مرضی سے کیا تھا اور میں اپنے فیصلے پر مطمعئن ہوں مجھے بعد میں اپنی فیلنگز سمجھ آئیں" حماس کچھ دیر کے لیے رکا پھر بولا"مجھے آپ کے ساتھ ہونا آپ کا بات کرنا ہنسنا پسند ہے مجھے آپ کے رونے سے تکلیف ہوتی ہے اگر یہی محبت ہے تو ہاں کیں آپ سے محبت کرتا ہوں میں سوچتا تھا مجھے دوسری بار محبت نہیں ہوگی لیکن مجھے تو عشق ہو گیا آپ کی ہر ادا سے۔میری آنکھوں میں دیکھیں میری فیلنگز جھوٹی نہیں ہیں" حماس نے اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا۔۔اسی وقت حماس کا فون بجنے لگا "اف اس وقت کون ہے" حماس نے بے مزہ ہو کر کہا اسنے موبائل نکالا تو اماں جی کا نام جگمگا رہا تھا" اسلام علیکم اماں جی ہاں ہاں بس آ رہا ہوں راستے میں ہوں ہاں مجھے یاد ہے آپکی میڈیسنز بھی لینی ہیں بس میں آیا اوکے اللہ حافظ" حماس نے موبائل ہٹا دیا۔۔حماس نے موبائل نکالا تو اسکی پاکٹ سے کچھ نیچے گرا تھا امثال نے جھک کر اٹھایا تو وہ اسکا

رومال تھا جو حماس نے رکھا ہوا تھا اپنے پاس "ہاں یہ آپ کا ہے میں آپ کو صحیح بات بتاوں تو میرا دل نہیں کر رہا تھا واپس کرنے کا کیوں کے آپکی صرف ایک ہی چیز تو ہے میرے پاس تو رہنے دیں آپ کے پاس اور بھی تو ہونگے" حماس نے مسکرا کر کہا اور امثال کے ہاتھ سے رومال لے لیا حماس کی اس حرکت پر امثال زیر لب مسکرائ تھی۔۔

♤♤♤♤♤♤♤♤♤♤♤♤♤♤♤♤♤♤♤♤♤♤

حماس نے اسکے گھر کے سامنے گاڑی روکی امثل اترنے لگی جب حماس نے کہا "اس بارے میں سوچئے گا ضرور ویسے مجھے جواب کی کوئ جلدی نہیں لیکن دینا ہو گا جلد یا دیر سے" حماس نے مسکرا کر کہا۔۔ "اللہ حافظ" امثال نے کہا۔۔"اوکے اللہ حافظ۔۔سوچیں گی نا اس بارے میں؟" حماس نے اس بار دانت نکال کر پوچھا۔۔"ہمم" امثال نے مسکرا کر کہا اور گاڑی سے اتر گئ۔۔

حماس اپنے گھر کی طرف روانہ تھا کہ اسکا خوف ناک ایکسیڈنٹ ہو گیا ساری بندے اسکی گاڑی کے ادرگرد جمع ہوگئے۔۔

امثال کب سے سونے کی کوشش کر رہی تھی کبھی اس سائیڈ پر کروٹ بدلتی کبھی اس سائیڈ۔۔ نیند اسکی آنکھوں سے کوسوں دور تھی آخر وہ اٹھی دوپٹہ اوڑھا اور موبائل لے کر ٹیرس پر ٹہلنے کے لیے چلی گئ اسے حماس کی کہی ہوئ باتیں یاد آ رہی تھیں باربار اسکا چہرہ اسکے سامنے آ رہا تھا وہ اسی کشمکش میں ہینڈز فری لگا کر سونگز سن رہی تھی اور مسلسل یہاں سے وہاں جا رہی تھی وہ Atif aslam کا یہ سونگ سن رہی تھی۔۔

""""یوں ہی کوئی مل گیا سرراہ چلتے چلتے

سرراہ چلتے چلتے

تم سے ملا جو پہلی دفعہ آنکھوں کو سکوں ملا

قریب میرے تو جو ہوا سفر کو کارواں ملا

تو میرے پاس ہے پھر بھی بس اک بات تو ہے

چلیں دو سانسیں الگ پر اک ہے وجہ

چلتے چلتے یوں ہی کوئی مل گیا تھا""""

وہ اس سونگ میں جیسے کھو ہی گئ تھی اسکے سامنے یک فم حماس کا چہرہ آگیا جو پارٹی میں اسے آئی لو یو بول رہا تھا۔۔امثال کے چہرے پر ایک مسکان آئی اور اسکے لب اہستہ سے ہلے اسنے خود کلامی کی "تو کیا وہ ایک گیم نہیں تھی؟ حماس آپ سچ میں مجھ سے۔۔۔"اسکے لب پھر سے مسکرائے۔۔آج امثال کی عجیب کیفیت ہو رہی تھی اسے حماس کی ہر ایک بات یاد آ رہی تھی۔۔کافی دیر وہ اسی طرح ٹیرس پر ٹہلتی رہی اسنے موبائل پر ٹائم دیکھا جو رات کے ایک بجا رہا تھا۔۔امثال نے کانوں سے ہینڈز فری نکالے اور نیچے اپنے کمرے میں چلی گئ اور پھر سے سونے کی کوشش کرنے لگی۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ایک آس

ایک احساس

میری سوچ اور بس تم

ایک سوال

ایک مجال

تمہارا خیال اور بس تم

ایک بات

ایک شام

تمہارا ساتھ اور بس تم

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

امثال صبح اپنے ٹائم پر اسپتال پہنچی تو انس اور اماں جی اسے آئی سی یو کے باہر کھڑے نظر آئے وہ ان کی طرف چلی گئ اور انس سے مخاطب ہوئ "کیا بات ہے انس بھائ؟" انس نے لال ہوتی آنکھوں سے اسکی طرف دیکھا اور کہا" امثال حماس کی حالت ٹھیک نہیں ہے"۔۔"کیا ہوا؟" امثال نے پوچھا اسکے چہرے پر پریشانی کے تاثرات آئے۔۔انس نے اسے سارا واقعہ بتایا "لوگوں کا مہنا ہے کہ سامنے سے ایک تیز رفتار گاڑی آ رہی تھی حماس نے ایکسیڈنٹ ہونے سے بچنے کے لیے گاڑی کو بریک لگانے کی کوشش کی لیکن اس وقت وہ اسپیڈ سے گاڑی چلا رہا تھا جس کی وجہ سے گاڑی کلٹیاں کھانے لگی گاڑی تو ساری تباہ ہو گئ ہے بھاڑ میں جائے گاڑی لیکن حماس کی حالت بھی کچھ ٹھیک نہیں ہے اسکا کافی خون بہہ چکا ہے میں اور اسکے سر،ٹانگ اور باروں پر کافی چوٹیں آئ ہیں"۔۔"کب ہوا ایکسیڈنٹ؟ آپ مجھے انفارم کر دیتے میں آ جاتی" امثال نے پھر سے سوال کیا۔۔"رات ہوا گھر جاتے وقت۔اسکے موبائل میں کال لسٹ میں میرا نمبر تھا تو ایک آدمی نے مجھے کال کی۔تب سے میں اسپتال لے آیا میں نے آنٹی کو بھی صبح انفارم کیا پہلے تو کچھ سمجھ ہی نہیں آ رہی تھی کہ کیا کروں" انس نے سرخ اور سوجی ہوئ آنکھوں سے امثال کو دیکھا۔۔اسکی آنکھوں سے لگ رہا تھا جیسے وہ رویا ہو "بھائ

کوئی سیریئز بات ہے کیا مجھے بتائیں پلیز" امثال نے پوچھا۔۔انس نے اماں جی کی طرف دیکھا اور پھر امثال سے کہا۔۔"نہیں کوئی سیریئز بات نہیں ہے تم میرے ساتھ آو کچھ ڈسکس کرنا ہے" انس نے کہا اور جانے لگا اور ہاتھ کے اشارے سے امثال کو بھی ساتھ آنے کا کہا وہ بھی سد کے پیچھے چلنے لگی۔۔انس جب اپنے کیبن میں داخل ہوا تو بولا "امثال اسکے سر پر زیادہ چوٹ آی ہے اگلے 24 گھنٹے کریٹیکل ہیں بس دعا کرو اسے ہوش آ جائے میں آنٹی کے سامنے یہ بات نہیں کرنا چاہتا تھا" انس نے منہ سائیڈ پر کر کے اپنی آنکھیں صاف کیں۔۔امثال کو یہ بات سن کر ٹینشن ہونے لگی "میں ملنا چاہتی ہوں حماس سے" امثال نے کہا۔۔"اوکے لیکن زیادہ دیر نہیں یو نو ویری ول ڈاکٹر صاحبہ" انس نے کہا۔۔امثال نے سر ہلایا۔۔

امثال دور سے اس مشینوں میں جکڑے وجود کو دیکھ رہی تھی وہ شخص کیسے بے سدھ پڑا تھا۔۔امثال آہستہ آہستہ اسکی طرف قدم بڑھانے لگی اسکے پاوں کانپ رہے تھے امثال اسکے قریب جاکر بیٹھ گئ آنسوں اسکی آنکھوں سے زارو قطار بہہ رہے تھے۔۔امثال نے حماس کے برنولے میں جکڑے ہاتھ کو آرام سے اپنے ہاتھ میں لیا "حماس پ-پ پلیز اٹھ جائیں دیکھیں م-م میں آآ آگ ئ" امثال نے روتے ہوئے ہچکیوں کو روکنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔۔لیکن حماس کے جسم میں کوئی حرکت نا ہوئی وہ کچھ پل اسے دیکھتی رہی پھر آنسوں صاف کر کے آئی سی یو سے نکل گئ۔۔

ظہر کی نماز روز کی طرح امشال نے اپنے کیبن میں جائے نماز بچھا کر پڑھی اور رو رو کر اللہ پاک سے حماس کی زندگی کے لیے دعائیں کرنے لگی۔۔دوپہر سے شام شام سے رات اور اب تو صبح کی آذانیں بھی آ رہی تھیں حماس کو ابھی تک ہوش نہیں آیا تھا 24 کریٹیکل گھنٹوں میں سے 23 گزر چکے تھے صرف ایک گھنٹہ رہ گیا تھا امشال اور انس کی امید بھی وقت کے ساتھ ساتھ کم ہوتی جا رہی تھی۔۔ امشال رات دیر سے گھر گئ تھی انس کے کہنے پر اور اب صبح کی نماز پڑھ کو پھر سے آگئ تھی ہر طرف پریشانی تھی کہی سے کوئ اچھی خبر نہیں آ رہی تھی یہی آخری گھنٹہ تھا اگر ابھی بھی حماس کو ہوش نا آیا!! یہ سوچ کر امشال کانپ جاتی تھی۔۔۔

امشال گھر سے آتے ہی آئ سی یو میں حماس کے پاس چلی گئ انس وہاں پہلے سے موجود تھا "کیا پوزیشن ہے انس" امشال نے جاتے ہی یہ سوال کیا۔۔انس نے سر کو دائیں بائیں ہلایا اور ایک لمبی سانس لی اور باہر چلا گیا۔امشال حماس کے قریب جا کر بیٹھ گئ اور اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا " himas plzz wake up" امشال نے کہا اس کی آنکھوں سے کچھ موتی ٹوٹ کر نیچے گرے۔۔امشال اسی طرح کچھ دیر منہ نیچے کیے ماربل والے فلور کو دیکھتی رہی اسنے ابھی بھی حماس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا ہوا تھا۔۔اس نے جھٹ سے چہرہ اوپر کیا اسے حماس کے ہاتھ میں حرکت محسوس ہوئ حماس کی طرف دیکھا اور وہاں سے تقریبا بھاگتی ہوئ باہر گئ اور انس کو بلا لائ انس اندر آیا تو امشال نے بتانا شروع کیا "انس بھائ میں نے حماس کا ہاتھ ہلتے دیکھا مجھے لگتا ہے انہیں ہوش آرہا ہے" امشال نے

بھیگی ہوئی آنکھوں کے ساتھ مسکرا کر کہا۔۔امثال اور انس دونوں حماس کا معائنہ کرنے لگے وہ وقاعی بیدار ہو رہا تھا امثال اور انس دونوں کے چہروں پر مسکراہٹ آئی۔حماس آہستہ سے آنکھیں کھول رہا تھا اسنے انکھیں کھولیں تو پہلی نظر چھت پر چلتے پنکھے پر پڑی اسے ہلکے ہلکے چکر آرہے تھے اس نے چہرہ سائڈ پر کیا تو انس کھڑا نظر آیا "کیسے ہو یار تم نے تو ڈرا دیا تھا" انس نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔جبکہ حماس نے مسکرانے کی کوشش کی جیسے وہ کہہ رہا ہو کہ ٹھیک ہوں "اماں جی" حماس نے چاروں طرف نظریں گھما کر کہا۔۔"میں بھیجتا ہوں" انس نے کہا اور کچھ دیر بعد اماں جی کی آمد ہوئی "میرا بچہ ٹھیک تو ہے نا!" اماں جی نے حماس کے ماتھے پر بوسہ دے کر کہا۔۔"میں ٹھیک ہوں" حماس نے آہستہ سے کہا امثال کب سے ٹھہری اسے دیکھ رہی تھی آخر اب بولی "کیسی طبیعت ہے اب آپ کی"۔۔"ٹھیک"حماس نے امثال کی طرف خالی نظروں سے دیکھ کر کہا۔کچھ ہی دیر میں امثال اور اماں جی باہر چلی گئیں کیونکہ حماس کو ابھی بھی آرام کی ضرورت تھی۔۔

حماس آج دوسرے دن بھی اسپتال میں ہی تھا۔۔امثال انس اور اماں جی سب حماس کے ساتھ روم میں بیٹھے تھے اب اسے روم میں شفٹ کر دیا گیا تھا۔۔امثال ساتھ کھڑی تھی جب حماس نے کہا"مس آپ کچھ دیر کے لیے باہر جا سکتیں ہیں ہمیں privacy چاہیے" حماس نے سپاٹ لہجے میں کہا۔۔امثال نے انس کی طرف دیکھا انس نے اسے جانے کا اشارہ کیا لیکن اماں جی چپ نا رہ سکیں "لیکن بیٹا یہ تو۔۔"اماں جی اس سے زیادہ اور کچھ بولتی انس نے انہیں خاموش رہنے کا کہا۔۔

انس روم سے باہر نکلا امثال کو باہر کھڑا دیکھ کر کہنے لگا "میرا شک ٹھیک ثابت ہوا سر پر چوٹ لگنے کی وجہ سے حماس کی میمری لوس ہوگئ ہے کچھ ٹیسٹس کروائے ہیں جس سے مزید معلومات ملیں گی بس کچھ ہی دیر میں آنے والی ہونگی رپورٹس"۔۔۔"ہمم۔آپ ٹھیک کہہ رہے تھے" امثال نے کہا۔۔ "ڈاکٹر صاحب یہ جو آپ نے منگوائ تھیں ابھی لڑکا دے کر گیا ہے" اللہ بخش نے آکر کہا اور رپورٹس انس کو تھمائیں۔۔"اللہ بخش تم جاو" انس نے کہا اور امثال کو اپنے ساتھ آنے کا کہا

"ٹیمپریری میمری لاس ہوئ ہے مجھے لگتا ہے زیادہ سے زیادہ 2 3 سال پہلے والی باتیں یاد نہیں ہونگی کیونکہ وہ مجھ سے اور اماں جی سے ٹھیک سے بات کر رہا سوائے آپ کے" انس نے رپورٹ دیکھ کر امثال سے کہا۔۔"ہاں مجھے بھی یہی لگتا" امثال نے ایک نظر رپورٹ پر ڈالی۔۔"بس تم اماں جی کو سمجھا دینا کہ حماس کے سامنے کوئ ماضی کی باتیں نا کریں ورنہ زیادہ مسئلہ ہو جائے گا ابھی ذہن پر زور دینا اس کے لیے ٹھیک نہیں ہے" انس نے کہا۔۔"میں کوشش کروں گی۔ویسے یاداشت 1 ماہ میں بھی واپس آ سکتی ہے 1 سال میں بھی" امثال نے اداسی سے کہا۔۔"جی بلکل اس بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتے" انس نے کہا۔۔

◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇

حماس کو کچھ ہی دنوں میں ڈسچارج کر دیا تھا امثال اسکی بینڈیج کرنے جاتی تھی۔۔انس کی رائے تھی امثال زیادہ وقت حماس کے ساتھ رہے تاکہ حماس کو جلد ہی سب یاد آسکے۔۔

حماس نے ایک ماہ بعد ہاسپٹل پھر سے جوائن کر لیا تھا۔آج اسکا پہلا دن تھا اسپتال میں۔۔حماس پیشنٹ کا چیک کرتے ہوئے اچانک سر چکرانے کی وجہ سے بیٹھ گیا امثال بھی اسکے ساتھ کھڑی تھی وہ دوڑ کر پانی لے آئی۔۔امثال نے پانی کا گلاس حماس کو تھماتے ہوئے کہا"آر یو اوکے حماس؟"۔۔حماس نے سر کو جنبش دی "حماس آپ ابھی ریسٹ کرتے ابھی سے جوائن کر لیا" امثال نے حماس کے ہاتھوں سے گلاس لینے کے لیے ہاتھ آگے کیا۔۔"آئی ایم فائن۔میں خود رکھ سکتا ہوں گلاس اور لیڈی آپ مجھ سے دور رہا کریں" حماس نے کہا اور چیئر سے اٹھ کھڑا ہوا دو تین قدم آگے بڑھائے پھر پیچھے مڑ کر امثال کو دیکھا "ایک اور بات میں آپ سے سینئر ہوں یہ حماس حماس کیا ہوتا ہے میرا نام ڈاکٹر حماس قریشی ہے آپ اگر مجھے پورا نام لیں گی تو زیادہ اچھا ہوگا اوکے؟" حماس نے انگلی اسکی طرف کی اور کہا جیسے کہ اسے وارن کر رہا ہو۔۔امثال نے ہاں میں سر ہلایا حماس دروازے کو زور سے بند کرتا ہوا وہاں سے نکل گیا۔۔امثال بت بنی اس شہزادے کو جاتا ہوا دیکھتی رہ گئی امثال کا دل چاہ رہا تھا وہ پھوٹ پھوٹ کر روئے لیکن اسنے آنکھوں سے نکلے دو تین آنسوؤں کو بے دردی سے صاف کیا اور دوبارہ سے اپنے کام میں لگ گئی

●●●●●●●●●●●●●●●●●●●●●

انس دور ٹھہرا سب کچھ دیکھ چکا تھا کہ حماس کا رویہ امثال کے ساتھ کیسا ہے اس نے سوچ لیا تھا کہ کیسے حماس کو امثال پاس لانا ہے۔۔وہ امثال کے ساتھ جا کر کھڑا ہو گیا "میرا ایک کام کرو گی" انس نے امثال سے پوچھا۔"ہاں لیکن پہلے بتائیں کیا کرنا ہے؟" امثال نے سوال کیا۔۔"مطلب یہ کہ اب

تمہیں اپنے بھائی پر بھی یقین نہیں ہے وہ تمہیں کوئی تمہارے لائک ہی کام دے گا۔افسوس بہن بہن نا رہی" انس نے معصومانہ انداز میں کہا۔۔"اف آپ کتنے ڈرامے باز ہیں اوپر سے بلیک میل کر رہے اچھا طریقہ ہے بات منوانے کا۔بتائیں کیا کرنا ہے" امثال نے بونھیں اچکا کر پوچھا۔۔"یہ ہوئی نا بات اچھی بہنوں والی۔وہ اصل میں کام یہ تھا کہ حماس کو بلا دو مجھے اس سے کچھ کام ہے" انس نے بالوں میں ہاتھ پھیر کر کہا۔۔"وٹ یہ کوئی کام نہیں ہے کرنے والا۔آپ خود کیوں نہیں چلے جاتے" امثال کے تیور یک دم بدلے تھے حماس اسکی انسلٹ کر کے گیا تھا اسے ابھی بھی غصہ آ رہا تھا۔۔"دیکھا میں نے ٹھیک کہا تھا بہن بہن نا رہی" انس نے سیریئز ہو کر کہا۔"اوکے جا رہی ہوں آپ کی وجہ سے پتہ نہیں کیا کیا سننا پڑے گا" امثال نے منہ بنا کر کہا۔"کوئی بات نہیں یار اسکی یاداشت گئ ہے تو تھوڑا برداشت کر لیا کرو تم بھی" انس نے مسکرا کر کہا۔۔"ہاں یاداشت گئ ہے سائیکو تو نہیں ہوئے نا" امثال نے کہا اور چلی گئ۔۔"یار میں تو دونوں کو ہی نہیں سمجھ سکتا کیا کروں میں اب" انس نے خود کلامی کی۔۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

امثال نے حماس کے کیبن کا ڈور نوک کیا "آجائیں" حماس نے کہا۔امثال کمرے میں داخل ہوئی تو حماس ٹیبل پر کچھ اس طرح اپنے دونوں رکھ کر کھڑا تھا کہ دروازے کی طرف اسکی بیک تھی وہ ابھی بھی اسی پوزیشن میں کھڑا کچھ سوچ رہا تھا یعنی اسنے اندر آنے والے کو دیکھا ہی نہیں تھا۔۔"ڈاکٹرر حماسس قریشییی صاحبب انس بھائی آپ کو بلا رہیں ہیں" امثال نے اسکے نام کے ہر ایک حرف پر زور دے کر حماس سے کہا۔۔حماس سیدھا ہوا اور پیچھے کی طرف مڑا "ویسے میں نے پورا نام لینے کے لیے کہا تھا یاد کرنے کے لیے نہیں۔آپ نے تو کچھ زیادہ ہی سیریئس لے لیا" حماس نے کہا اور اسکا

زور دار قہقہ بلند ہوا امثال نے حماس کی بات کو اگنور کیا اور پیچھے کی طرف مڑی اور جانے لگی "بات سنیں مس امثال پلیز رک جائیں" حماس اسکے سامنے جاکر کھڑا ہوگیا "جو بات ہے جلدی کریں مجھے اور کام بھی ہیں" امثال نے کہا۔۔"اس وقت میں کچھ زیادہ ہی بول گیا اس لیے سوری اگر آپ کو برا لگا ہو۔ایکچولی میں لیڈیز سے کم ہی بات کرتا ہوں" حماس نے کہا۔۔"اٹس اوکے بٹ جیسی لڑکی آپ مجھے مجھ رہے ہیں آپ کی یہ سوچ میرے متعلق بلکل غلط ہے" امثال نے کہا اور باہر نکل گئ حماس بھی اسکے پیچھے پیچھے جانے لگا۔

امثال اور حماس وہاں پہنچے تو انس نے اسپتال کے سارے سٹف کو وہاں اکٹھا کر رکھا تھا۔۔"یار یہ سب کیا ہے؟" حماس نے انس کے کان کے قریب جا کر دھیمی آواز میں پوچھا۔"بتانے لگا ہوں" انس نے کہا۔۔"پلیز سب متوجہ ہوں۔میں نے سوچا ہے کہ کیوں نا کچھ دن ہم سب کہیں گھوم آئیں کام کا برڈن ہوتا ہے تو سب فریش بھی ہو جائیں گے تو کیا خیال ہے!!" انس نے سامنے سب کی طرف نظر دوڑائی۔۔"ڈاکٹر آئیڈیا تو اچھا ہے لیکن اگر کوئی نا جانا چاہے تو؟" ان میں سے ایک ڈاکٹر نے پوچھا۔۔ "زبردستی تو نہیں ہے جو جانا چاہے اپنا نام لکھوا دے میں سوچ کے بتاوں گا کہ کہاں جا رہے ہیں گھومنے" انس نے کہا۔۔"لیکن انس اسپتال کیا ہم بند کر دیں گے گھومنے پھرنے کے چکر میں! میں تو نہیں جا رہا" حماس نے اپنا فیصلہ سنایا۔۔"اوئے ہیلو جناب فیصلہ میرا ہوگا تمہیں تو میں لازمی لے کر جاوں گا اور رہی بات اسپتال کی تو میں نے دوسرے ڈاکٹرز سے کنٹیکٹ کر لیا ہے ہم جتنے دن باہر

رہیں گے اسپتال کھلا رہے گا اب کوئی اور بہانا نہیں چلے گا" انس نے کہا۔۔"اوکے باس" حماس نے کہا اور ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی۔۔

سب لوگ جا چکے تھے امثال اور انس رہ گئے تھے "امثال تم تو چلو گی نا؟" انس نے پوچھا۔۔"نہیں بابا نہیں جانے دیں گے" امثال نے کہا "کیا مطلب تمہیں تو لازمی آنا ہو گا باقی انکل کو میں سمجھا دوں گا" انس نے کہا۔"اوکے اگر بابا مان گئے تو مجھے کوئی پرابلم نہیں ہے" امثال نے کندھے اچکائے۔۔

"ہیلو گائز کیسے ہو" انفا نے آتے ہی پوچھا۔۔"ٹھیک اپ سنائیں" انس نے جواب دیا۔"مجھے کوئی بتائے گا کہ گھومنے کہاں جا رہے ہیں؟" انفا نے پوچھا۔۔"ہاں ضرور۔ہم سب جا رہے ہیں مری ناران کاغان مزے کریں گے" انس نے شوخ لہجے میں کہا۔۔"اوہ واؤ دیٹس گریٹ" انفا نے خوش ہو کر کہا۔۔

"انس بھائی میں کب سے آپ سے پوچھ رہی کہ کہاں کا سوچا آپ نے مجھے ایک لفظ بھی نہیں بتایا اور انفا کے ایک دفعہ پوچھنے پر سب بتا دیا میں آپ سے ناراض ہوں" امثال نے منہ پھلا کر کہا۔۔

"ہاہاہاہا اچھا سوری سوری۔اب مان بھی جاو" انس نے کان پکڑ کر کہا جس پر امثال اور انفا ہنس دی۔۔

"تم لوگ باتیں کرو مجھے ایک کام کرنا ہے آتا ہوں" انس نے کہا۔امثال اور انفا آپس میں باتیں کرنے لگیں " ایک بات تو بتاو تمہارے اور انس بھائی کے درمیان کچھ چل رہا ہے کیا !جو تم دونوں مجھ سے چھپا رہے" امثال نے انفا کے بازو پر مزاق سے مکا مارا۔۔"کچھ بھی تو نہیں تمہارا وہم ہے" انفا نے امثال کی طرف دیکھے بغیر کہا۔۔"وہم ہی ہو" امثال نے اسے پھر سے تنگ کیا۔"اچھا چھوڑو ساری باتیں یہ بتاو کہ کون کون سے کپڑے لے کر جاو گی میں بھی اپنی پیکنگ کروں کچھ آئیڈیا دو" انفا نے پوچھا۔۔"ہاں میں نے سوچا ہے ایک وہ والا رکھ لیتی ہوں جس کی میں نے تمہیں پک دیکھائی

تھی اور باقی ابھی ٹائم تو ہے سوچنے کا پرسوں جانا ہے ویسے بھی" امثال نے کہا۔۔وہ دونوں آپس میں باتیں کرنے لگیں۔۔۔

***

آج وہ سب مری کے لیے روانہ ہورہے تھے۔۔انس نے اپنی گاڑی امثال کے گھر کے سامنے روکی اور گاڑی دے اتر کر پہلے ڈور ناک کیا۔۔اسنے وائٹ کاٹن کا سوٹ پہنا ہوا تھا اور اوپر سے بلیک واسکٹ پہن رکھی تھی اور پاوں میں بلیک چپلی پہنی تھی اور آنکھوں پر بلیک گلاسس لگا کر وہ دروازہ کھلنے کا انظار کر رہا تھا۔۔ حسین صاحب نے دروازہ کھولا "آو بیٹا جی باہر کیوں ٹھہرے ہو"۔۔انس اندر چلا گیا۔۔"چاچو آپ بس جلدی سے امثال کو بلا دیں زیادہ ٹائم نہیں ہے باقیوں کو بھی پک کرنا ہے" انس نے گھڑی پر نظر ڈالی۔۔امثال کمرے سے باہر آگئ وہ دروازہ کھٹکنے کی آواز سے ہی جان گئ تھی کہ کون ہو سکتا ہے "میں تو ریڈی ہوں" امثال نے کہا۔۔امثال نے بیبی پنک کلر کی پٹیالا شلوار اور گولائ والے گھیر والی قمیص پہن رکھی تھی اور بلیک کھسہ پہنا ہوا تھا اور اردگرد سفید چادر اوڑھ ہوئ تھی۔۔"اچھا چاچو ہم چلتے ہیں" انس حسین صاحب سے بغلگیر ہوا اور امثال بھی اپنے بابا امی اور بہن سے ملی "بیٹا امثال کا خیال رکھنا میں نے آج سے پہلے اسے اپنی دور اکیلے نہیں بھیجا اور رابطے میں رہنا" حسین صاحب نے انس سے کہا۔۔"آپ فکر ہی نا کریں میں ہوں نا اپنی بہن کی حفاظت کے لیے۔جی ہم آپ سے رابطہ کرتے رہیں گے" انس نے مسکرا کر کہا۔امثال کی آنکھیں یہ سن کر نم ہوگئیں تھی اسکا کوئ بھائ نہیں تھا لیکن آج تک انس نے اسے یہ محسوس ہی نہیں ہونے دیا تھا وہ سوچ رہی تھی کیا بھائ واقعی ایسے ہوتے ہیں بہنوں کے محافظ اسے اپنی قسمت پر بہت رشک ہوا

تھا۔۔"چلو بھی اب کیا سوچ رہی ہو" انس نے امثال کو سچوں مین گم دیکھ کر اسکی انکھوں کے سامنے ہاتھ لہرایا۔۔"کک کچھ نہیں چلیں" امثال یک دم سوچوں سے واپس آئی۔۔انس اسکا سامان اٹھا کر باہر کی طرف جانے لگا امثال بھی اسکے پیچھے جانے لگی۔امثال فرنٹ سیٹ پر انس کے ساتھ بیٹھ گئی گاڑی چل پڑی۔۔"انس بھائی اور کس کس کو پک کرنا ہے؟" امثال نے پوچھا۔۔"ڈیئر حماس اور انفا کو۔پہلے انفا کو پل کر لیں؟" انس نے امثال کی طرف دیکھے بغیر کہا کیونکہ وہ گاڑی ڈرائو کر رہا تھا۔۔"اچھا ہاں پہلے انفا کو" امثال نے کہا۔۔

انفا کو بھی پک کر لیا تھا اب گاڑی حماس کے گھر کے باہر کھڑی تھی انس نے حماس کو کال کی "ہاں یار کہاں یو جلدی آو ہم تمہارے گھر کے باہر کھڑے ہیں"۔۔"ہاں یار تھوڑا ویٹ کرو میری سوز نہیں مل رہی" دوسری طرف سے حماس نے کہا۔۔"افف کوئی اور پہن لو" انس نے کہا۔۔"نہیں یہ میچنگ ہیں اور کیوں پہنوں اچھا زیادہ ٹائم ویسٹ نا کرو میں 5 منٹ میں آرہا ہوں" حماس نے کہہ کر کال کاٹ دی۔۔"کیا کہا؟" امثال نے پوچھا۔۔"آرہا ہے ایک تو اس کے فیشن ہی ختم نہیں ہوتے" انس نے کہا اور پھر سے گھڑی کی طرف دیکھا۔۔امثال اور انفا اس بات پر ہمس پڑی تھیں۔۔"میں پیچھے چلی جاوں؟" امثال نے پوچھا۔۔"نہیں تم یہیں بیٹھو ہم گھمنے کس مقصد سے جا رہے ہیں تاکہ تم دونوں زیادہ ٹائم اکھٹے گزارو اور حماس کی یاداشت جلدی واپس آ جائے ابھی تم چپ کر کے یہاں بیٹھو میں نے کچھ سوچا ہے۔۔حماس دروازے سے باہر نکلا اس نے بلیک پینٹ گرے(grey) شرٹ اور

اوپر سے بلیک ویل-وٹ کی جیکٹ اور گرے ہی کلر کے بوٹ پہن رکھے تھے بال جل سے سیٹ کئے ہوئے تھے۔۔اسنے اپنا سامان گاڑی کی ڈگی میں رکھا اور گاڑی کی فرنٹ کی طرف بڑھا اسنے وہاں امثال کو پہلے سے بیٹھا دیکھ کر آنکھوں کو گلاسس سے آزاد کیا اور حیرانی سے آبرو اچکا کر امثال کو دیکھا جیسے کہ پوچھ رہا ہو کہ تم یہاں کیوں؟۔۔"اوئے ہیرو اب بیٹھ جا جلدی سے" انس نے کہا۔۔ حماس پیچھے جاکر بیٹھ گیا۔۔انس نے امثال کو پیچھے جانے کا کہا وہ بھی پیچھے والی سیٹ پر حماس اور انفا کے درمیان جا کر بیٹھ گئ انس نے گاڑی اسٹارٹ کر دی "روک یار میں نے آگے آنا ہے" حماس نے کہا۔۔"اوئے بیٹھا رہ اب ویسے بھی تیری وجہ سے لیٹ ہو گئے ہیں باقی دو گاڑیاں ہمارا ویٹ کر رہی ہیں سب نے ایک ہی ساتھ سفر شروع کرنا ہے" انس نے پیچھے دیکھے بغیر کہا۔۔"ہاں تم نے جو اتنا جلدی تیار ہونے کا کہا ابھی تو صرف صبح کے آٹھ ہہ بجے ہیں" حماس نے اپنے بازو پر بندھی گھڑی کی طرف دیکھ کر کہا۔۔"اچھا اب بس نواب صاحب آپ تو 10 11 بجے اٹھتے ہیں نا ہمیں نہیں پتہ تھا" انس نے ہنس کر کہا۔۔

پانچ منٹ گاڑی میں خاموشی رہی اب تک تینوں گاڑیاں اپنی منزل کی طرف رواں دواں تھیں "بات سنیں" حماس نے دھیمی آواز میں کہا۔۔امثال نے اسکی طرف دیکھ کر اپنے طرف انگلی سے اشارہ کیا۔۔"جی امثال صاحبہ آپ ہی۔جب آپ نے آگے نہیں بیٹھنا تھا مجھے پہلے سے بتا دیتیں میں بیٹھ جاتا بعد میں کیوں آئیں؟" حماس نے اسے گھور کر دیکھا۔۔انس فرنٹ مرر سے یہ سب کچھ دیکھ رہا تھا "میں نے کہا تھا پیچھے بیٹھنے کے لیے تم پلیز میری بہن کو تنگ نا کرو" انس نے کہا۔۔"میں تنگ تو نہیں کر رہا صرف کہہ رہا تھا تم پوچھ کو اپنی بہن سے" حماس نے کہا۔۔"انس بھائ واقعی یہ مجھے ایسے

گھور گھور کر دیکھ رہے تھے جیسے کہ کھا جائیں گے" امثال نے ہنس کر کہا گاڑی میں بیٹھے سب لوگوں کا قہقہ بلند ہوا سوائے حماس کے وہ منہ بنا کر ایک سائڈ پر منہ بنا کر بیٹھ گیا۔۔امثال کا کندھا انجانے میں حماس کے کندھے سے ٹکرانے لگا "مس اگر آپ تھوڑا دور ہو کر بیٹھیں تو آپ کی مہربانی ہو گی مجھے گرمی ہو رہی ہے" حماس نے ہاتھ سے جود کو ہوا دیتے ہوئے کہا۔۔"سوری" امثال نے کہا اور تھوڑی کھسک گئی۔۔"ویسے اس موسم میں گرمی حیرت ہے بلکہ آج کل تو اچھا موسم ہے نا گرمی نا سردی " انفا نے سر آگے کی طرف کر کے حماس کو دیکھ کر کہا۔۔"لیکن مجھے لگ رہی" حماس نے کہا۔۔"ہاں لگے بھی کیوں نا اتنی موٹی جیکٹ جو پہن رکھی ہے" انفا نے کہا۔۔"جتنی بھی گرمی لگے یا الجھن ہو لیکن فیشن تو کرنا ہے نا" انس نے قہقہ لگایا۔۔حماس نے اسے گھوری سے نوازہ۔۔انس نے اب تک اپنی واسکٹ اتار کر ساتھ والی سیٹ پر رکھ دی تھی۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

گاڑی میں یہ سونگ چل رہا تھا

"""""من ہے تنہا سا تو ہے روٹھا سا

دل کی یہ دھڑکنیں رک جائیں نا کہیں"""""

امثا نے حماس کی طرف دیکھا جو ہینڈ فری لگائے آنکھیں موندھے گاڑی لی سیٹ پر ٹیک لگا ہوا تھا

"""""سانسیں یہ رک سی رہیں

دھڑکن قابو میں نہیں

دل آنسوؤں میں ہے ڈوبا ہوا

تو ہے میرا جان لے یہ تو بھی

جان من میں خود تجھ کو جدا نا کر پاوں

یہ دل ہے تیرا یارانہ تجھ سے میرا

جانے جاں تجھ سے ہی تو میرا ہے یہ جہاں

کیسے تو ہوگیا بے وفا جانے جاں مجھ کو تو بتا

میرے دل میں تو ہے بسا

میری روح میں تو ہے چھپا

ایسے نا مجھ کو تو ستا"""

میوزک ابھی بھی دھیمی آواز میں چل رہا تھا۔۔

امثال کی نظریں مسلسل اسکے چہرے پر تھیں اسنے دل میں ہی سدا لگائی"حماس پلیز اپ ٹھیک ہو جائیں آپ کا یہ رویہ مجھ سے برداشت نہیں ہوتا" امثال کی انکھوں کے گوشے پھر سے نم ہوگئے اسکی انکھیں برسنے کے لیے تیار تھیں لیکن اسنے سب سے چھپا کر اپنی آنکھیں صاف کیں اور جود کو کنٹرول کیا۔۔۔

امثال کی آنکھ لگ گئ تھی اقر وہ بے خیالی میں اپنا سر حماس کے کندھے پر رکھ گئ تھی۔۔حماس کو اپنے کندھے پر دباو محسوس ہوا تو اسنے گردن موڑ کر دیکھا اس نے اپنا ہاتھ آگے کر کے اسے سر کو ہٹانا چاہا لیکن اس کا ہاتھ رک گیا اور یہ سوچ کر ہاتھ پیچھے کر لیا کہ کہیں وہ بیدار نا ہو جائے۔۔حماس

نے کچھ پل کے لیے اسکی بند بڑی بڑی آنکھوں پر گھنی پلکوں کو دیکھا پھر چہرہ دوسری طرف کر لیا۔۔ امثال کچھ دیر بعد جاگ گئ تو خود کو طرح حماس کے کندھے پر سر ٹیکے پایا تو وہ جلدی سے اس سے دور ہوگئ۔۔حماس نے فورا اسکی طرف دیکھا امثال کو لگا کہ شاید اسکے یوں سر رکھنے کی وجہ سے دیکھ رہا ہے اس نے سوچا کیوں نا انکا لیکچر شروع ہونے سے پہلے ہی سوری کر دے تو وہ جھٹ سے بولی "سوری مجھے لتہ نہیں چلا کہ یہ کب ہوگیا" امثال نے کہا۔۔"وہ تو ٹھیک ہے لیکن اب میری مدد کرو اسے ٹھیک کرنے میں" حماس نے اپنا گھڑی والا ہاتھ سامنے کیا اسکی گھڑی کی چین میں امثال کی بریسلیٹ پھنس گئ تھی۔۔امثال اور حماس مل کر اسے سلجانے کی کوشش کر رہے تھے لیکن بے سود۔۔"آپ ایک کام کریں اپنی واچ اتاریں میں ٹھیک کر دیتی ہوں" امثال نے کہا۔۔حماس نے گھڑی اتار کر اسے تھمائ "خیال سے کرنا میری فیوریٹ واچ ہے کچھ ہونا نہیں چاہیے" حماس نے اسے وارن کیا امثال کچھ دیر معائنہ کرتی رہی واچ اور بریسلیٹ کچھ اس طرح پھنس گئ تھیں کہ کوئ ایک تو ٹوٹنی ہی تھی اس لیے امثال نے دماغ لگاتے ہوئے اپنی بریسلیٹ اور واچ حماس کو دے دی "مجھے سمجھ نہیں آرہی آپ دیکھ لیں" امثال نے مسکرا کر کہا۔۔حماس نے جلدی سے دونوں چیزیں تھام لیں۔۔حماس اپنی واچ بچا بچا کر دونوں کو الگ کرنے کی کوشش کر رہا تھا اسنے زور سے دونوں ہاتھوں سے کھینچا تو اسکی واچ کو تو کچھ نہیں ہوا لیکن بریسلیٹ کے دو ٹکڑے ہوگئے "اووہ کیا کر دیا آپ نے" امثال نے پریشان ہوتے ہوئے کہا۔۔"میں نے کیا کیا خود ہی ٹوٹ گئ" حماس نے بے فکری سے کہا اور اپنی واچ پھر سے پہننے لگا۔۔انس نے دونوں کی آوازیں سنیں تو پیچھے دیکھا "کیا ہو گیا" انس نے پوچھا۔۔"انس بھائ دیکھیں میری گولڈ کی بریسلیٹ توڑ دی اب مان بھی نہیں رہے" امثل نے معصوم

سی شکل بنا کر کہا۔۔جبکہ اسے پتا تھا کہ کچھ نا کچھ تو ٹوٹے گا لیکن اسنے بڑی ہوشیاری سے حماس کے سر سب کچھ ڈال دیا۔۔"یار کیا کر دیا اچھا امثال تمہیں یہ خود نئ لے دے گا یہ اسکی سزا ہے" انس نے اپنی کنٹرول کرتے ہوئے کہا۔۔"نئ کیوں لے دوں بس یہی ٹھیک کروا دوں گا ویسے بھی میری غلطی نہیں تھی یہ خود ہی محترمہ سو گئ تھیں اور یہ ہو گیا" حماس نے کنرھے اچکائے۔۔"اچھا جو بھی ہوا لیکن یہ اب تیری سزا ہے" انس نے کہا۔۔"ہاں دیکھیں گے" حماس نے امثال کو دیکھ کر انس کو جواب دیا۔۔"مجھے نہیں چاہیے یہ میری جیسی تھی ویسی ہو مجھے بس" امثال نے بریسلیٹ حماس کی ہتھیلی پر رکھتے ہوئے کہا۔۔"اوکے چلو میرا فائدہ ہو گیا ویسے بھی گولڈ کی ہے" حماس نے اسے جیکٹ کی پاکٹ میں رکھتے ہوئے کہا۔۔اور مسکرانے لگا "امثال تم فکر ہی نا کرو میں تمہیں اس سے نکلوا دوں گا" انس نے امثال کو کہا۔۔"یار کبھی دوست کی بھی سائڈ لے کیا کرو نا ہر وقت بہن" حماس نے کہا۔۔انس کا قہقہ بلند ہوا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

وہ لوگ اب اپنی منزل تک پہنچ گئے تھے۔۔انس نے چار کمرے بک کروائے ہوٹل میں "پانچ ہونے چائیں اپنے لوگ ہیں کیسے adjust کریں گے" حماس نے انس سے کہا۔۔"ایک ہم لگوں کا باقی وہ ان لوگوں سے میں نے پوچھا وہ تین کمروں میں گزارہ کر لیں گے" انس نے کہا۔۔"ہم لوگ کون کون؟" حماس نے سوال کیا۔۔"میں تم امثال انفا" انس نے کہا۔۔"کیا مطلب ہم لڑکیوں کے ساتھ رہیں گے؟ نہیں تم ان کے لیے اور روم بک کروا بس" حماس نے کہا۔۔"او بھائ ٹھنڈا ہو جا کافی بڑا روم ہے اور چار بیڈز ہیں اور میں نے درمیان میں پردہ لگوایا ہے ہم لڑکیوں کو اکیلا کیسے چھوڑ سکتے ڈاکٹر احمد نے ایک روم لیا انکی بیوی اور بہن وہ لوگ بھی وہیں رہیں گی باقی تو کوئ لیڈیز ڈاکٹر نہیں

ہیں تو میں امثال کو بلکل بھی اکیلا نہیں چھوڑ سکتا اور ڈاکٹر انفا ان کی بھی میں قدر کرتا ہوں" انس نے کہا۔۔"لیکن۔۔"حماس کچھ کہنا چاہ رہا تھا انس نے اسکی بات کاٹ کر اپنی بات شروع کر دی "پلیز حماس کچھ دنوں کی بات ہے باتھرومز بھی دو ہیں بس یوں سمجھو دو رومز ہیں دیوار نہیں ہے بس اب میں کچھ اور نا سنوں" انس نے کہا۔۔حماس خاموش ہو گیا۔۔

سب لوگوں نے آتے ہی چینج کیا اور گھومنے کے لیے نکل گئے۔۔حماس نے بلیک شرٹ وائٹ پینٹ اوپر سے جرسی اسکے اوپر براون لانگ کوٹ پہنا خود کو ٹھنڈ سے بچانے کے لیے اور براون ہی شوز پہنے۔۔جبکہ امثال نے لائٹ بلیو جینز اور نیوی بلیو قمیص کے اوپر بلیک لانگ فراق سٹائل والا کوٹ پہنا اور ہمیشہ کی طرح حجاب کرنا نہیں بھولی تھی۔۔وہ دونوں ہی بہت دلفریب لگ رہے تھے۔۔

ooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

حماس لوگ جب تھک کر واپس ہوٹل لوٹے تو رات ہو چکی تھی سب آتے ہی سو گئے اگلے دن حماس لوگ پھر سے گھومنے لے لیے نکل گئے انس کی گاڑی سیف الملوک کی پہاڑیوں کے قریب رکی باقی رستہ انہیں پیدل طے کرنا تھا وہ لوگ چلتے چلتے اب سیف الملوک کی ڈھلانیں نیچے اتر رہے تھے اور جھیل کی طرف جا رہے تھے "سب ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ لو کسی کا پاوں سلپ نا ہو جائے" انس نے کہا۔۔انفا نے انس کا ہاتھ پکڑا جبکہ امثال نے انفا کا امثال کے ساتھ چلنے والا مغرور شہزادہ اسنے کسی کا ہاتھ نا پکڑا۔۔وہ لوگ تھوڑا ہی نیچے اترے تھے کہ امثال کا پاوں پھسلا انفا نے اس کو ہاتھ اور مضبوطی سے پکڑ لیا حماس نے اپنی بازوں کی مدد سے امثال کو تھام لیا "آرام سے چلو گر جاتی ابھی" حماس نے گھور کر اسے دیکھا۔۔"حماس یار خیال کر میری بہن کا اگر اسے کچھ ہوا تو میں تجھے نہیں

چھوڑوں گا ہاتھ پکڑنے میں کیا مسئلہ ہے اب" انس نے کہا۔۔سب ہی رک گئے تھے اور انکی طرف متوجہ ہوئے۔۔"افف اچھا پکڑو ہاتھ ورنہ تمہارا بھائی مجھے کھا جائے گا ایسے دیکھ دیکھ کے" حماس نے مسکرا کر کہا اور ہاتھ امثال کی طرف بڑھایا جسے امثال نے فورا ہی تھام لیا اور باقی کا راستہ امثال نے آرام سے کاٹا جیسے کہ اسے ایک مضبوط سہارا مل گیا ہو وہ باربار حماس کی طرف دیکھتی تھی وہ سب اب تک جھیل تک پہنچ گئے تھے اور سب پلس بنوا رہے تھے اکھٹے۔۔لیکن حماس تو اپنی ہی دنیا میں تھا وہ سب سے الگ اپنی مختلف pose میں سلفیاں بنانے میں مصروف تھا۔۔امثال نے حماس کو اس طرح کرتے دیکھا تو وہ بے اختیار ہنس دی۔۔وہ لوگ وہاں سے جانے لگے اورمال روڈ باقی جگہوں پر گھومنے گئے۔۔آج واپس ہوٹل آکر انکا کچھ اور ہی پلان تھا آج سونے کا ارادہ کسی کا نہیں تھا۔۔

سب لوگ ہوٹل پہنچ چکے تھے اب مسئلہ یہ تھا کہ کونسے کمرے میں سارے اکھٹے ٹائم گزاریں تو یہ طے پایا کہ حماس انس کے کمرے میں سب مل بیٹھیں گے چونکہ وہ کمرہ باقی کمروں کے مقابلے بڑا تھا۔۔سب لوگ کمرے میں پہنچ گئے تھے درمیان سے پردہ بھی ہٹا دیا گیا تھا۔۔سب ایک دائرہ بنا کر بیٹھ گئے۔۔"ہاں تو اب حلوہ کھلائیں" انس نے گود بنا کر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔کمرے میں سب کا قہقہ بلند ہوا۔"انس بھائی ہم یہاں حلوہ کھانے کے لیے تو نہیں بیٹھے ویسے اگر آپ کا دل چاہ رہا تو کھا لیں" امثال نے کہا۔۔"اچھا بیٹھ تو گئے ہیں کوئی آئیڈیا دو کوئی اچھی سی گیم کا جس سے ہم سب انجوائے بھی کریں" انس نے کہا۔۔"جس پر گانا اسٹاپ ہو گا ہم اسے کوئی لفظ بتائیں گے اور وہ اس لفظ سے

شروع ہونے والا گانا سنائے گا" ڈاکٹر احمد نے پلو (pilo) انس کی گود میں پھینکتے ہوئے کہا۔۔"لیکن ہم سب اتنے اچھے سنگرز نہیں ہیں کچھ اور ہونا چاہیئے کچھ نیا" انس نے کہا۔۔"جی بلکل کچھ ہٹ کر ہو" انفا نے بھی انس کی بات سے اتفاق کیا۔۔"میں تو کہتی ہوں اسی گیم کو تھوڑا چینج کریں جب سونگ اسٹاپ ہو گا پلو جس کے پاس بھی ہوا اس سے کوئی بات پوچھیں گے یا پھر کوئی چیلینج دیں گے کہ یہ کر کے دیکھاو truth dare جیسا کچھ ہو گا" امثال نے کہا۔۔"ہمم آئیڈیا تو اچھا ہے لیکن ٹاسک کون دے گا؟" انس نے پوچھا۔۔"جس پر لاسٹ ٹائم سونگ رکا ہو گا آئی مین جس نے لاسٹ ٹائم ٹاسک پورا کیا ہو گا وہ ہی بتائے گا تاکہ وہ بھی بدلہ لے سکے چن چن کے" امثال نے ہنستے ہوئے کہا۔۔ "گریٹ۔مجھے تو آئیڈیا زبردست لگا تم سب بتاو؟" انس نے پوچھا۔۔سب نے امثال کا آئیڈیا پسند کیا۔۔"لیکن سونگ کون چلائے گا کوئی ایک بندہ تو اس کے لیے فکس کرو اقر ہمارے پاس تو اسپیکرز بھی نہیں ہیں" حماس نے امثال کی طرف دیکھا اور کہا۔۔"اسکا بھی حل ہے میرے پاس ڈاکٹر حماس صاحب سونگ موبائل پر چلائیں گے اور ہر ٹاسک کے بعد باری کسی اور کی ہو گی میرا مطلب کہ کوئی ایک بندہ یہ نہیں کرے گا اس طرح سب گیم کھیل سکیں گے۔۔اور کچھ؟" امثال نے کہا۔۔"اور تو کچھ نہیں میں تو بس پوچھ رہا تھا" حماس نے کندھے اچکائے۔۔گیم شروع ہو گئ جب سونگ اسٹاپ ہوا تو پلو انس کے پاس تھا۔۔"مجھے کون ٹاسک دے گا ہے کوئی" انس نے شوخ لہجے میں کہا۔۔"ہاں میں دوں گی آپ نے کرنا کچھ یوں ہے اپنے ساتھ بیٹھی لڑکی کو دیکھتے رہنا ہے جب تک کسی اور پر سونگ نہیں رکتا" امثال نے مسکرا کر کہا۔انس کے ساتھ انفا بیٹھی تھی اور اسکے امثال۔۔"تم مجھ سے پنگا لے رہی ہو!!" انس نے کہا۔۔"ہاں کوئی شک" امثال نے کہا۔۔"اوکے تم بھی تیار رہنا پھر" انس نے

کہا۔۔"آپ زیادہ باتیں نا کریں جو کہا وہ کریں" امثال نے کہا۔۔انس ساتھ بیٹھی انفا کو دیکھ رہا تھا اسکے مسلسل دیکھنے سے انفا کی عجیب کیفیت ہورہی تھی وہ کبھی انس کی طرف دیکھتی کبھی یہاں وہاں دیکھتی۔۔امثال ان دونوں کو دیکھ کر مسکرا رہی۔۔۔اووہ یہ اچانک کیا ہو گیا تھا امثال کے ساتھ۔۔ انس کی آنکھوں میں چمک آئی "اب بتاو امثال" انس نے کہا۔۔"نہیں انہوں نے جان بوجھ کر مجھ پر اسٹاپ کیا آخر آپ کے دوست جو ہیں" امثال نے کہا اور حماس کی طرف دیکھا۔۔"بلکل بھی نہیں میں نے ایسا کچھ نہیں کیا" حماس نے کہا۔۔"اب آپ نے حماس کو اس بات کے لیے منانا ہے کہ وہ اس سردی میں اپنا کوٹ جرابیں اور جو بھی چیزیں اسنے خود کو سردی سے بچانے کے لیے پہنی ہوئی ہیں وہ اتار دے صرف پینٹ شرٹ میں بیٹھے جب تک گیم ختم نہیں ہوتی" انس نے کہا۔۔"لیکن میں کیسے؟" امثال نے مایوسی سے کہا۔۔"کوشش تو کرو مان جائے گا چلو ہم سب continue کرتے" انس نے کہا۔۔امثال اور حماس ساتھ ساتھ بیٹھے تھے "میں بلکل بھی یہ نہیں چاہتی لیکن چیلنج ہے تو آپ۔۔"امثال نے بات ادھوری چھوڑ دی۔۔"اگر میں نا کروں تو؟" حماس نے دھیمی آواز میں کہا جو صرف امثال نے سنی۔۔"تو میں آپ کو فورس نہیں کروں گی" امثال نے سر جھکا کر کہا۔۔حماس نے پہلے اپنے گردن کے گرد لپٹا مفلر اتارا پھر کوٹ پھر جرابیں اور امثال کے ساتھ آکر بیٹھ گیا اسنے صرف ایک شرٹ اور پینٹ پہنی تھی "آپ پلیز میرے لیے یہ سب نا کریں آپ بیمار ہو سکتے ہیں" امثال نے کہا۔۔"نو آئی ایم اوکے" حماس نے کہا۔۔ایک تو رات کا ٹائم اوپر سے ٹھنڈ زیادہ ہوتی جا رہی تھی حماس کو ٹھنڈ لگ رہی تھی لیکن وہ شو نہیں کر رہا تھا۔۔انس اور امثال حیران تھے۔۔اس بار باری حماس کی آئی۔۔"میں یہ ٹاسک دیتی ہوں کہ آپ اپنا کوٹ وغیرہ پہن لیں" امثال نے کہا۔۔

"کیا مطلب میں نے کہا تھا جب تک گیم چل رہی تب تک تم ایسا نہیں کر سکتی" امس نے کہا۔۔اصل میں انس دیکھنا چاہتا تھا کہ حماس امثال کے لیے کیا کیا کر سکتا ہے۔۔"مجھے push up's لگانے کا ٹاسک دے دو ٹھنڈ نہیں لگے گی" حماس نے امثال کے کان کے ساتھ آکر کہا۔۔"اچھا ٹھیک ہے میں حماس کو 5 منٹ میں push up's50 لگانے کا ٹاسک دے رہی ہوں"امثال نے کہا۔۔حماس کی ہنسی نکل گئ۔۔"یہ تو 5 منٹ میں 100 کر جائے گا ہر وقت تو gym ہوتا ہے" انس نے کہا۔۔حمس نے push up's لگانا شروع کیے انس نے ٹائم نوٹس کرنا شروع کیا جبکہ ناقی سب counting کر رہے تھے۔حماس نے صرف ایک منٹ میں push up's 50 کر لیے اور دو منٹ دس سیکنٹ میں 100 کر لیے۔۔وواہ۔۔سب نے مل کر کہا۔۔اس ٹھنڈ میں بھی حماس کے ماتھے پر پسینے کے ننھے قطرے چمک رہے تھے۔۔"واہ مین" ڈاکٹر احمد نے حماس کے کندھے پر تھپکی دی۔۔وہ لوگ وہاں تقریبا 1 ہفتہ رہے جوب مزے کیے اور اب واپسی کی تیاری تھی۔۔

◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇

اس بار حماس نے ڈرائیونگ سنبھالی۔۔اس کے ساتھ انس بیٹھا اور امثال اور انفا پچھلی سیٹوں پر نیٹھ گئیں گاڑی چل پڑی۔۔کچھ دیر بعد انس نے گاڑی کا میوزک آن کر دیا کچھ گانے چلنے کے بعد یہ سونگ شروع ہو گیا

I used to believe

We were burning on the edge of something beautiful

Something beautiful

Go through the darkest of days

Heaven's a heart break away

Never let you go

Never let me down

حماس کے ذہن میں یک دم بلیک اینڈ وائٹ کچھ سین طلنے لگے وہ پارٹی میں ٹھہرا کسی کو کصھ کہہ رہا تھا لیکن کسے کیا کہہ رہا تھا وہ اسے یاد نہیں آ رہا تھا

Don't you give up

Nah nah nah

I won't give up

Nah nah nah

Let me love you

Let me love you

حماس نے اپنے ذہن پر زور ڈالنے کی کوشش کی لیکن اسے کچھ یاد نہیں آ رہا تھا اسکے سر میں یک دم سے ایک عجیب سا درد اٹھا اسکے گاڑی کو یک دم بریک لگائی اور دونوں ہاتھوں سے سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔۔"کیا ہوا حماس کیری طرف دیکھو" انس نے پوچھا۔۔وہ ابھی بھی اسی حالت میں بیٹھا تھا اسنے تھوڑا سا سر اٹھا کر انس کی طرف دیکھا۔"یار میں پاگل ہو جاوں گا پتہ نہیں کیا ہو رہا ہے میرے ساتھ کچھ ہے جو مجھے یاد نہیں آ رہا لیکن مجھے لگتا ہے وہ ہو چکا ہے میرے ساتھ" حماس نے اداسی سے کہا۔۔"پلیز تم کچھ بھی نا سوچو سب ٹھیک ہو جائے گا بس ذہن پر دباو نا ڈالو" انس نے کہا اور وہ

لوگ راستے میں کچھ دیر گاڑی روک کر رکے رہے۔۔پھر انس نے حماس کو پیچھے بھیج دیا اور خود ڈرائیونگ سنبھالی۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

گاڑی اپنی منزل کی طرف رواں دواں تھی حماس بھی اب ریلکس ہو چکا تھا رات کافی ہوچکی تھی۔۔ انس نے یک دم گاڑی کو بریک لگائی اور گردن موڑ کر پیچھے بیٹھے حماس ،امثال اور انفا کی طرف دیکھا۔۔"گاڑی کیوں روکی کوئی مسئلہ ہو گیا ہے کیا؟" حماس نے پوچھا۔۔انس چپ رہا اور ہاتھ سے آگے کی طرف اشارہ کیا جہاں کچھ لوگ گاڑی کے سامنے کھڑے تھے انس اور حماس گاڑی سے نکلے اور ان کے سامنے جا کر کھڑے ہوگئے "کیا مسئلہ ہے تمہارا!" حماس نے کہا۔۔"ہاہاہاہا ہم تجھے مانگنے والے لگ رہے ہیں؟ لوٹیرے ہیں لووو ٹیرے سمجھا یا سمجھاوں ہاہاہا" ان میں سے ایک آدمی بولا۔۔"کیا چاہتے ہو تم؟" اس بار انس مخاطب ہوا۔۔"پیسہ کیا سمجھا پیسہ شرافت سے دے دے جو کچھ ہے ورنہ " پھر سے اسی آدمی نے کہا۔۔"اگر نا دیں تو!" حماس نے دونوں مٹھیاں بھینچ لیں اور دو قدم اس آدمی کی طرف آگے بڑھا۔۔"ورنہ آپن اپنے طریقے سے نکلوائے گا" اس آدمی نے گن نکالتے ہوئے کہا۔۔"حماس یار دے دو اور جان چھڑوائو ان سے تم دیکھ نہیں رہے ان کے پاس گن ہے کوئی نقصان نا پہنچا دیں ہمارے ساتھ لڑکیاں بھی ہیں" انس نے حماس کو بازو سے پیچھے کھینچا اور کان میں سرگوشی کی۔۔"اوئے گاڑی میں دیکھ کچھ ہے" اس آدمی نے اپنے دوسرے بندے سے کہا۔۔"سیٹھ دو لڑکیاں بیٹھی ہیں اور کچھ سامان ہے" اس نے گاڑی میں جھانک کر اس آدمی کو جواب دیا۔۔"باہر نکالو لڑکیوں کو" اس آدمی نے پھر سے اپنے بندے کو حکم

دیا۔۔"نہیں پلیز ایسا نا کرو تمہیں پیسے چاہیے یہ لے لو" انس نے اپنا بٹوا نکال کر اس آدمی کے ہاتھ پر رکھا۔۔"یار تیرے پاس جتنی بھی رقم ہے دے دے اسے" انس نے حماس سے کہا۔۔"یار تم ان سے ڈر کیوں رہے ہو ہم انکا مقابلہ کریں گے ** لوگ" انس نے آخر میں ان کو گالی دی اور ہونٹ بھینچ لیے۔۔انس نے اسکے سامنے ہاتھ جوڑ کر التجا کی کہ وہ کچھ نا کرے حماس نے اپنا بٹوا نکال کر اس آدمی کے ہاتھ پر تقریبا پٹختے ہوئے رکھا۔۔انس نے انفا اور امثال سے بھی سارے پیسے لے کر اسے دے دیے اور وہ لوگ وہاں سے چلے گئے۔۔حماس اور انس دوبارہ گاڑی میں آکر بیٹھ گئے۔۔

"یار تو ان سے مقابلہ کرنے کے موڈ میں تھا دماغ ٹھیک ہے تیرا۔مجھے خود سے زیادہ ان دونوں لڑکیوں کا خیال تھا اگر انہیں کچھ ہوجاتا پھر اس اندھیری سنسان جگہ پر ہم کس سے مدد مانگتے ڈاکٹر احمد کی گاڑی اور دوسری والی دونوں ہم سے کافی آگے نکل چکے ہیں کیا کرتے ہم کوئ جواب ہے!!" انس گاڑی میں آتے ہی حماس پر برس پڑا۔۔جبکہ حماس ابھی بھی غصے میں تھا تو چپ ہی رہا۔۔

◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇

کچھ دور جا کر گاڑی پھر سے رک گئ "افف اب کیا ہو گیا" امثال بولی اس بار۔۔"مجھے لگتا ہے petrol ختم ہو گیا لیکن فکر نا کرو میں نے حماس سے کہہ کر ایک دو بوتلیں بھروا رکھی ہیں" انس نے مسکرا کر کہا۔۔"کہاں ہیں وہ پٹرول کی بوتلیں" انس نے حماس کی طرف دیکھا۔۔"آآآ میں نے تو۔۔احمد صاحب کو کہا تھا لانے کے لیے شاید انکی گاڑی میں رہ گئ ہوں گی" حماس نے آہستہ سے کہا۔۔"یا اللہ۔۔تم سے اتنی لاپرواہی کی امید نہیں تھی حماس اس سے اچھا ہوتا جو میں خود کر لیتا یہ کام بھی" انس نے کہا اور پریشانی سے کچھ سوچنے لگا "اچھا میں آس پاس دیکھ کر آتا ہوں کوئ پٹرول پمپ وغیرہ ہے یا نہیں" انس نے کہا اور گاڑی سے اتر گیا۔۔

"خود کو بہت کول اور اوور سمارٹ سمجھتے ہیں نا لیکن ایک کام تو ہوا نہیں ڈھنگ سے" امثال نے حماس سے کہا۔۔"تم مجھے کہہ رہی ہو؟" حماس نے پوچھا۔۔"ہاں بلکل اور کوئی ہے یہاں!" امثال نے ایک آبرو اٹھا کر کہا۔۔"اووہ تو آپ مجھ سے مخاطب ہیں تو سن لیں مس امثال میں غیر ذمہ دار نہیں ہوں وہ تو احمد کی غلطی ہے اسنے اپنے پاس رکھ لی" حماس نے کہا۔۔"اچھا تو آپ کی کوئی غلطی نہیں!۔اگر وہ دینا بھول گئے تو آپ یاد کر لیتے" امثال نے کہا۔۔"جی نہیں میں تو۔۔۔"حماس نے اپنی بات پوری نہیں کی جب انس بول پڑا "بس کر دو تم دونوں میں وہاں کچھ فاصلے پر دیکھ آیا ہوں مجھے لگتا ہے وہاں پٹرول پمپ ہے بس گاڑی کسی طرح وہاں تک لے جانی ہوگی" انس نے دائیں جانب اشارہ کیا۔۔انس گاڑی میں بیٹھ گیا اور گاڑی کسی طرح پٹرول پمپ تک چلی اور پھر سے بند ہوگئ "شکر ہے یہاں تک تو پہنچ گئے" حماس نے گاڑی سے نکلتے ہوئے انس سے کہا۔۔"ہاں یار ہمارے پاس تو پیسے نہیں ہیں انفا اور امثال سے پوچھتے ہیں" انس نے کہا اور گاڑی کے ساتھ جا کر پوچھنے لگا "تم دونوں میں سے کسی کے پاس پیسے ہیں تو دو جلدی کرو" انس نے کہا۔۔"کیا مطلب اس وقت تو آپ نے کہا تھا کہ جو پیسے ہیں دے دو اب ہمارے پاس کہاں سے آئے" انفا نے کہا۔۔"میں تو ان لوٹیروں کے سامنے کہہ رہا تھا۔۔آنکھوں سے اشارہ کر کے کیا سمجھا رہا تھا کہ تھوڑے سے دو باقی رکھ لو ویسے بھی وہ لوگ باہر تھے انہیں کیا پتہ کہ کتنے ہیں اور کتنے دیے"انس نے کہا۔۔"اچھاااا تو آپ یہ کہنا چاہ رہے تھے لیکن ہم نے تو سارے دے دیے اب ہمارے پاس ایک روپیہ بھی نہیں ہے" امثال نے کہا۔۔"یار" انس نے کہا اور وہاں سے چلا گیا اسکا دل چاہ رہا تھا کہ اپنا سر پیٹ لے۔۔ایک تو وہ ایسی جگہ پر تھے جہاں موبائل کے سگنل بھی نہیں تھے ورنہ وہ احمد کو کال کر کے پیچھے بلا لیتے مدد کے

لیے لیکن انکے پاس یہ آپشن بھی نہیں تھا۔۔حماس اور انس اداس ہو کر پھر سے گاڑی میں آکر بیٹھ گئے۔۔"آپ لوگوں کے پاس بھی پیسے نہیں ہیں اب کیا کریں گے!!" امثال نے معصوم سی شکل بنا کر پوچھا۔۔"کچھ تو کرنا ہو گا تمہیں پمپ پر چھوڑ جاتے ہیں ہم ان سے پٹرول لے جاتے ہیں پھر بعد میں واپس لے جائیں گے تمہیں" حماس نے کہا اور منہ سائڈ پر کر کے اپنی ہنسی روکنے کی کوشش کرنے لگنے۔۔"ککک کیاا مطلب" امثال نے ہکلاتے ہوئے کہا۔۔اس کی بات پر سب ہنس پڑے۔۔"ہاہاہا نہیں میری معصوم سی ڈول ہم کچھ کرتے ہیں" انس نے ہنستے ہوئے کہا۔۔"انس بھائی آپ حماس کی گھڑی دے دیں اس کے بدلے پٹرول دے دیں گے" امثال نے ہنستے ہوئے منہ پر ہاتھ رکھا۔۔"ہا ہا ویری فنی اس میں ہنسنا تھا!! ایسا کرتے ہیں آپ کی بریسلیٹ دے دیتے ہیں" حماس نے جیکٹ سے بریسلیٹ نکال کر امثال کو دکھائی اور ایک قہقہ لگایا۔۔امثال کچھ دیر چپ رہی کچھ سوچ کر پھر بولی "ہاں انس بھائی حماس ٹھیک کہہ رہے بس کسی طرح یہاں سے تو نکلیں" امثال نے کہا۔۔"تم کیا کہہ رہی ہو میں ایسا نہیں کروں گا" انس نے کہا۔۔"پلیز بھائی سمجھیں اور کوئی راستہ نہیں ہے میرے لیے میری خوشی کے لیے پلیز" امثال نے کہا۔۔"ہاں یار پھر ہم مل کر نئی بنوا دیں گے ابھی یہی ٹھیک لگ رہا مجھے" حماس نے انس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔"اوکے" انس نے بے زاری سے کہا۔۔

♤♤♤♤♤♤♤♤♤♤♤♤♤♤♤♤♤♤♤♤♤♤♤♤♤♤♤♤

"پلیز سر آپ سمجھنے کی کوشش کریں ہم مجبور ہیں" انس پٹرول پمپ کے مالک کی منتیں کر رہا تھا لیکن وہ مان ہی نہیں رہا تھا۔۔"دیکھیں مسٹر میں کہہ تو رہا ہوں ہم کیش لیتے ہیں نا کہ یہ سب چیزیں" مالک نے کہا۔۔"سر ہمارے ساتھ گرلز بھی ہیں اگر ہم اکیلے ہوتے تو اور بات تھی اس وقت ہمیں بہت ضرورت ہے آپ بے شک اتنا پٹرول دے دیں کہ ہم اس سنسان جگہ سے نکل سکیں باقی

آگے ہم دیکھ لیں گے" حماس نے کہا۔۔"اوکے لیکن میں اسکی قیمت کے برابر کا پٹرول نہیں ڈالوں گا جتنا ہو گا آپ بحث نہیں کریں گے" مالک نے پھر کہا جو کافی لالچی تھا۔۔"اوکے جی ٹھیک ہے" حماس نے کہا۔۔گاڑی چل پڑی تھی "اف کتنا لالچی آدمی تھا کسی طرح سے منایا اسے یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے" حماس نے امثال کی طرف دیکھ کر کہا۔۔"میری وجہ سے کیوں؟" امثال نے پوچھا۔۔"کیا ضرورت تھی سارے پیسے دینے کی بندے کا اپنا دماغ بھی ہوتا ہے۔جو عقل سے پیدل ہوں کیا کہہ سکتے ہیں" حماس نے آجری بات آہستہ سے کہی۔۔"کیا کہا میں عقل سے پیدل ہوں!! آپ بڑے سمجھدار ہیں سب سے بڑی غلطی آپ کی ہے" امثال نے حماس کو گھور کر دیکھا۔۔ان دونوں کی اس میٹھی نوک جھوک پر انفا اور انس ہنسنے لگے۔۔

***

وہ لوگ اب واپس آگئے تھے انس امثال کو گھر چھوڑ آیا۔۔امثال چادر اتار کر بیڈ پر بیٹھی ہی تھی کہ ارفع آگئ "آپی کیسا گزرا سفر؟" ارفع نے ساتھ بیٹھتے ہوئے کہا۔۔"اچھا" امثال نے مختصر سا جواب دیا وہ کافی تھک چکی تھی۔۔"حماس بھائی کو کچھ یاد آیا! آپ کے ساتھ رویہ کچھ بدلہ انکا یا ویسے ہے؟" ارفع نے پوچھا۔۔"نہیں یاد آیا۔۔رویہ اب کچھ بہتر ہے" امثال نے کہا اور بیڈ پر سیدھی ہوکر لیٹ گئ۔۔"آپی میرے لیے کیا لائی ہیں؟" ارفع نے ایک اور سوال کیا۔۔"حد ہوگئ دیکھ لو خود ہی مجھے زدا آرام کرنے دو پلیز" امثال نے آخر میں التجا کی۔۔"اوکے جا رہی ہوں سیدھا کہہ دیں کہ جاو بس" ارفع اس بات پر چڑھ گئ اور آٹھ کر چلی گئ۔۔

دو دن بعد امثال نے ہاسپٹل پھر سے جوائن کر لیا۔۔امثال ایک بوڑھی عورت کا چیک اپ کر رہی تھی حماس سامنے سے گزر رہا تھا اسکئ نظر امثال پر گئ تو رک گیا اور اسے دیکھنے لگا وہ کافی دیر اسے یوں ہی دیکھتا رہا اور اسکے قریب جا کر اس سے مخاطب ہوا "مجھے آپ سے ایک کام ہے اگر آپ کے پاس ٹائم ہو تو"۔۔"اوکے میں آتی ہوں آپ ویٹ کریں 5 منٹ" امثال نے کہا۔۔"تو پھر میں جا رہا ہوں آپ فری ہوکر میرے کیبن میں آجایئے گا" حماس نے کہا۔۔امثال نے سر کو جنبش دی۔۔کچھ دیر بعد امثال حماس کے کیبن میں موجود تھی۔۔"آپ کو کوئ کام تھا مجھ سے؟"امثال نے کہا۔۔"ہمم آپ بیٹھیں" حماس نے ساتھ پڑی چیئر کی طرف اشارہ کیا۔۔امثال بیٹھ گئ تو اسکا فون بجنے لگا اسکرین پر unknown نمبر جگمگا رہا تھا امثال نے کچھ دیر اسے غور سے دیکھا اقر کھڑی ہو گئ "ایکسیوز می" امثال کہہ کر کمرے سے باہر نکل گئ۔۔"ہیلو جی کون؟" امثال نے کال اٹھاتے ہی پہلا سوال یہ پوچھا۔۔"تت تم لیکن تم نے کیوں کال کی؟" امثال نے پھر سے پوچھا وہ جان چکی تھی کال کس کی ہے اسکے چہرے کے تاثرات یک دم تبدیل ہو گئے۔۔"میں ایسا بلکل بھی نہیں کروں گی" امثال نے تیز لہجے میں کہا۔۔"تم جو بھی کرو میں نہیں آوں گی" امثال نے ماتھے پر پسینے کے ننھے قطرے صاف کیے۔۔"اچھا تم ایا نا کرو پلیز۔۔کہاں آنا ہے؟" امثال نے اپنے خشک ہوتے ہونٹون پر زبان پھیری۔۔"مم میں بس نکل رہی ہوں لیکن صرف پانچ منٹ کے لیے آوں گی" امثال نے کہا اور اپنے کیبن میں گئ چادر اور پرس اٹھایا اور تیز تیز قدم اٹھاتی ہاسپٹل سے باہر نکل گئ وہ باربار پیچھے کی طرف دیکھ رہی تھی شاید اس لیے کہ کوئ اسے جاتا ہوا دیکھ نا لے۔۔اسنے ٹیکسی روکی اور مطلوبہ

جگہ بتا کر بیٹھ گئی۔۔کچھ ہی دیر میں وہ ٹیکسی ایک ہوٹل کے سامنے رکی امثال اتری پیسے دیے اور اپنی چادر ٹھیک کر کے ہوٹل میں داخل ہو گئی۔۔وہ جب ہوٹل میں داخل ہوئی تو چاروں طرف دیکھنے لگی جیسے کسی کو ڈھونڈ رہی ہو اور ایک ٹیبل پر جا کر بیٹھ گئی جہاں پہلے سے ایک شخص موجود تھا امثال کافی دیر سر نیچے کیے ٹیبل کو تکتی رہی پھر لمبی سانس لے کر اوپر دیکھا "کیا کام ہے تمہیں اب مجھ سے؟" امثال نے آخر پوچھ ہی لیا۔۔سامنے والا شخص الٹا ہنسنے لگا "ہاہاہا کیا کام ہو سکتا ہے!!!" اسنے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔"پلیز جو بھی ہے جلدی بتاو مجھے اور بھی کام ہیں میں یہاں تمہاری فالتو کی بکواس سنن نہیں آئی" امثال بے تیز لہجے میں کہا۔۔"ارے ارے غصہ نہیں ریلکس بتاو کیا کھاؤ گی؟" سامنے والے نے پوچھا۔۔"کچھ نہیں میں یہاں تمہارے ساتھ لنچ کرنے نہیں آئی جو کہنا ہے جلدی کہو" امثال نے سخت لہجے میں کہا۔۔"ویٹر ایکسکیوز می دو چائے اور ہاں جلدی کوئی نہیں ہے آرام سے لے آنا" وہ ویٹر سے مخاطب ہوا۔۔"تمہیں سمجھ نہیں آ رہا میں کیا کہہ رہی ہوں" امثال نے غصے میں کہا۔۔اس شخص نے ڈیٹھائی کی انتہا کر دی اور قہقہ لگانے لگا پھر سگریٹ منہ میں لے کر ایک کش لگائی اور دھواں ہوا میں چھوڑا۔۔"ہاں تو تم کیا کہہ رہی تھی!!" اس نے امثال سے پوچھا۔۔"پلیز تم ایسا کیوں کر رہے ہو اگر بابا کو پتہ چلا نا وہ تمہیں نہیں چھوڑیں گے بات سنو تمہاری بھی شادی ہو گئی میرا بھی نکاح ہو گیا اب کیا مسئلہ ہے تمہیں" امثال نے کہا۔۔"ہاہاہا ریئلی تمہیں کس نے کہا میری شادی ہو گئی؟" اس نے ایک اور کش لگایا۔۔"نہیں ہوئی۔مجھے لگا اتنے عرصے میں ہو گئی ہو گی۔۔اچھا آج یا کل ہو ہی جائے گی لیکن تم مجھے کیوں تنگ کر رہے ہو کیا ملے گا تمہیں ہاں" امثال نے اسے سمجھانا چاہا۔۔وہ چپ رہا کافی دیر ہو گئی دونوں کے بیچ خاموشی تھی۔"میں جا رہی ہوں"

امثال نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔"تم ایسا نہیں کر سکتی" وہ شخص پھر سے بولا۔۔"تو کیا مسئلہ ہے تمہیں بلایا ہے اور کچھ بول بھی نہیں رہے میرے پاس اتنا ٹائم نہیں ہے" امثال نے بے زاری سے کہا۔۔اتنے میں ویٹر چائے لے آیا۔۔اس شخص نے پھر سے امثال کی بات کا جواب نا دیا اور بولا "چائے پیو"۔۔ "مجھے نہیں پینی تم میری بات کا جواب دو" امثال نے کہا۔۔"اوکے۔۔لیکن میں نے پینی ہے" اس نے چائے کا کپ ہونٹوں سے لگایا۔۔اسنے دو تین چائے کی چسکیاں لیں اور کپ پھر سے ٹیبل پر رکھا "اچھا تو واقعی تمہارا نکاح ہوگیا لیکن کس سے؟" اسنے اپنی آنکھوں پر آئے بالوں کو ہاتھ سے پیچھے کیا۔۔"ہاں واقعی میرا نکاح ہوگیا وہ اور میں ایک دوسرے کو پسند کرتے جلد ہی شادی ہو جائے گی پلیز تم میرا پیچھا چھوڑ دو تو اچھا ہے" امثال نے اس سے کہا۔۔"تو میرا کیا؟" اس نے کہا۔۔"کیا مطلب؟" امثال نے حیران ہو کر پوچھا۔۔"میں جو تمہیں چاہتا ہوں ہاں تو میں کیا کروں" اس نے امثال کے ٹیبل پر رکھے ہاتھ پر ہاتھ رکھا۔۔امثال سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی کہ وہ کہہ کیا رہا ہے یا امثال کو لگ رہا تھا اس نے کچھ غلط سن لیا وہ کچھ دیر کے لیے سکتے میں چلی گئی۔۔

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

امثال کو جب احساس ہوا تو اسنے جھٹکے سے اپنا ہاتھ وہاں سے ہٹایا اور لال ہوتی آنکھوں سے اسے دیکھا "تمہیں میں کوئی کھلونا لگتی ہوں جب چاہا چھوڑ دیا اور جب چاہا میری زندگی میں واپس آگئے میں تمہیں 1 سال پہلے ہی بھلا چکی ہوں۔تب کیا تھا جب چچا نے آکر برسوں پہلے کی منگنی کو توڑ دیا یہ کہہ کر کہ میرے بیٹے کو کوئی اور پسند آگئی ہے اب اس امیر زادی نے چھوڑ دیا ہوگا تو اب پھر سے

یہاں آگئے ہو" امثال نے غصے میں چیخ چیخ کر ایک ایک لفظ کہا۔۔"نہیں پلیز تم سب باتیں چھوڑو تم تمہیں بھی تو مجھ سے محبت تھی نا دیکھو اب مجھے بھی ہو گئی تم سے میں صرف تمہارے لیے واپس آیا ہوں" اس نے کہا۔۔"میں نے تمہاری محبت کو کب کا دفنا دیا اب میں نا تم سے محبت کرتی ہوں اور ناہی میرے دل میں تمہارے لیے نفرت کی جگہ ہے سمجھے تم نین۔۔اگر بابا کو پتہ چلا وہ تمہیں نہیں چھوڑیں گے چچا اور تم سے رشتہ وہ پہلے ہی توڑ چکے ہیں" امثال نے کہا۔۔"بس تم مان جائو حسین چچا کو میں منا لوں گا پلیز سمجھو میری بات پہلے مجھے تمہاری محبت کا احساس نہیں تھا لیکن اب میں بدل گیا ہوں میں خود اس لڑکی کو تمہارے لیے چھوڑ آیا ہوں صرف تمہارے لیے" نین نے التجائی انداز میں کہا۔۔"میں کسی اور سے محبت کرتی ہوں اور وہ میرا جیون ساتھی ہے میرا محرم وہ بھی مجھے بے حد چاہتا ہے اور تم بابا کے سامنے جانے کی ہمت بھی مت کرنا۔نین خان اگر تم ضدی ہو تو حسین خان تمہارے چچا ہیں انکا غصہ اور ضد تم جانتے ہو" امثال نے کہا اور اٹھ کھڑی ہوئی۔۔نین بھی کھڑا ہو گیا۔۔امثال نے دو قدم آگے بڑھائے تو نین نے پیچھے سے اسکا ہاتھ پکڑ لیا امثال نے پیچھے مڑ کر اسے دیکھا "چھوڑو میرا ہاتھ اور ہاں میرے پیچھے آنے کی غلطی مت کرنا ورنہ" امثال نے ہاتھ چھڑوایا اور انگی سے اسے وارن کیا۔اور وہ تیز تیز قدم اٹھاتی جانے لگی اچانک ہی وہ رک گئی۔۔یہ کیا یہ کون آگیا تھا یہاں تک اور اسنے یقینا سب کچھ دیکھ لیا ہو گا سننے کا کچھ پتہ نہیں وہ کچھ سن پایا ہو گا یا نہیں کیوں کہ چار پانچ ٹیبلز دور وہ پتہ نہیں کب سے ان دونوں کو دیکھ رہا ہو گا۔۔امثال نے گلہ صاف کیا "اہمم" "وہ میں میرا مطلب۔۔آ آپ یہاں حماس!!" امثال گھبرا گئی حماس خاموشی سے اسے دیکھتا رہا۔۔امثال کے دل و دماغ میں ایک جنگ شروع ہو گئی تھی وہ یہ سوچ رہی تھی کہ حماس نے اسکا

پیچھا کیا لیکن کیوں کیا اسے سب کچھ یاد آ گیا تھا!! حماس نے کالا چشمہ پھر سے آنکھوں پر لگایا اور بڑے بڑے قدم اٹھاتا باہر نکل گیا امثال بھی اسکے پیچھے جانے لگی "حماس پلیز رکیں میری بات سنیں" امثال اسے پیچھے سے پکار رہی تھی لیکن اسکی ایک بات کا بھی اثر نہیں ہو رہا تھا حماس پر جب تک امثال باہر پہنچی وہ گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی بھگا لے گیا تھا۔۔امثال ٹیکسی روکنے لگی جب تک اسنے ٹیکسی روکی حماس کی گاڑی روڈ سے غائب ہو گئ تھی۔۔

◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇◇

امثال ہاسپٹل میں داخل ہوئ اور بھاگتی ہوئ اپنے کیبن میں جا کر دروازہ روز سے بند کیا اور چادر پرس دور پھینک کر کرسی پر بیٹھ گئ اور دونوں ہاتھوں سے سر پکڑ لیا۔۔انفا نے امثال کو اس طرح بھاگتے ہوئے کیبن میں جاتے دیکھا اسے امثال کی حالت کچھ ٹھیک نہیں لگ رہی تھی وہ اس کے کیبن میں ڈور نوک کر کے چلی گئ اور امثال کو اس طرح بیٹھا دیکھ کر پریشان ہو گئ۔"کیا ہوا امثال" انفا نے اسے پکارا۔۔امثال نے پھر بھی اس کی طرف نا دیکھا۔۔انفا اسکے قریب گئ اور اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا "امثال میری طرف دیکھو کیا مسئلہ ہے؟" امثال نے سر اوپر اٹھا کر انفا کو نم آنکھوں سے دیکھا اور اٹھ کر اسکے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی "انفا انفا وہ پھر سے آگیا میری زندگی برباد کرنے وہ میرا پیچھا نہیں چھوڑے گا" امثال سسکیوں کے درمیان مشکل سے بول پا رہی تھی۔۔

"یار ریلکس کیا ہوا کون آگیا یہاں بیٹھو اور سکون سے بتاو" انفا نے اسے ساتھ پڑی چیئر پر بٹھاتے ہوئے کہا۔۔اور ٹیبل پر رکھے جگ سے پانی کا گلاس بھر کے امثال کے سامنے کیا "پیو شاباش"۔۔ امثال نے تھوڑا سا پانی پیا اسنے اب رونا بند کر دیا تھا لیکن اسکی آنکھیں لال انگارا ہو رہی تھیں۔۔

"اب بتاو سب کچھ شروع سے" انفا نے کہا۔۔"نن نین پھر سے آگیا(امثال نے ساری باتیں بتائیں وہ

جو جو کہہ رہا تھا) وہ مجھے یہ کہہ رہا تھا اور حماس بھی وہاں تھے مجھے لگتا ہے انہوں نے سب دیکھ لیا لیکن انہوں نے مجھے صفائی میں کچھ کہنے بھی نا دیا اور وہاں سے نکل گئے" امثال نے ساری بات بتائی۔۔"ڈاکٹر حماس نے تمہارا پیچھا کیا!! کیا انکی یاداشت ٹھیک ہو گئی؟" انفا نے کہا۔۔"پتہ نہیں یار مجھے کچھ نہیں پتہ۔۔کیا وہ ہاسپٹل آئے؟" امثال نے پوچھا۔۔"نہیں ابھی صرف تم آئی اس سے پہلے تو کوئی نہیں آیا میں کب سے یہاں ہوں" انفا نے کہا۔۔"اچھا تو پھر کہاں گئے ہوں گے مجھے وہ غصے میں لگ رہے تھے" امثال نے پریشانی سے کہا۔۔"تم فکر نا کرو آجائیں گے پھر تم بات کر لینا میں تو کہتی ہوں تم گھر چلی جاؤ تمہاری حالت ٹھیک نہیں ہے ریسٹ کرو میں انس کو بتا دوں گی" انفا نے کہا۔۔"اچھا لیکن" امثال نے بات ادھوری چھوڑی۔۔"میں کہہ رہی ہوں نا میں سنبھال لوں گی تم جاؤ پلیز" انفا نے کہا۔۔انفا امثال کو باہر ٹیکسی تک چھوڑ آئی۔۔

امثال گھر پہنچی اور اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔"آپی آج آپ جلدی آگئیں؟" ارفع نے پوچھا جو لہ کمرے میں پہلے سے موجود تھی۔۔"ہاں طبیعت کچھ خراب ہو گئی تھی" امثال نے کہا۔۔"کیا ہو گیا میری بیٹی کو" امثال کی امی نے کمرے میں آتے ہوئے کہا۔۔"کچھ نہیں امی جان بس سر میں درد تھا آپ ٹینشن نا لیں" امثال نے کہا۔۔"اللہ تمہیں صحت دے امشو جیتی رہو" آمنہ صاحبہ نے امثال کے سر پر رکھ پھیر کر کہا۔۔"بس آپ کی دعائیں چاہئیں" امثال نے انکا ہاتھ چوم کر کہا۔۔آمنہ صاحبہ جا چکی تھیں کمرے میں اب صرف ارفع اور امثال رہ گئیں تھی۔۔"ایک بات پوچھوں کچھ ہوا ہے

کیا؟مجھے کچھ اور بات لگ رہی آپی آپ مجھ سے شیئر کر سکتی ہیں" ارفع نے کہا۔۔"نہیں تم کچھ زیادہ سوچ رہی ہو" امثال نے کہا۔۔"نہیں جی۔۔کوئی تو بات ہے جو آپ مجھ سے چھپا رہی ہیں بتائیں میں سن رہی ہوں" ارفع نے کہا۔۔"اوکے اب پیچھے ہی پڑ جانا بتاتی ہوں" امثال نے کہا۔۔اور اسے شروع سے لے کر آخر تک ساری بات بتائی۔۔"آپی آپ بابا کو بتا دیں وہ دیکھ لیں گے سارا معاملہ" ارفر نے کہا۔۔"ابھی میں خود کوشش کرتی ہوں اگر مجھ سے ہینڈل نا ہوا تو بابا کو ہی کہوں گی لیکن تم بابا کو جانتی ہو نا کتنے غصے والے ہیں۔غصے میں آکر اسے کوئی جانی نقصان نا پہچا دیں ہمارے لیے مسئلہ ہو جائے گا" امثال نے کہا۔۔"ہمم آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں اچھا میں جا رہی ہوں آپ ریسٹ کریں" ارفع چلی گئ۔۔امثال نے وضو کیا اور عصر کی نماز ادا کی اور دعا مانگنے لگی "یااللہ پاک میں کہاں پھنس گئ یا اللہ تو میری مدد فرما میں حماس کو صحیح لفظوں میں سمجھا سکوں۔مجھے ہمت دے یہ سب سہنے کی۔۔صرف تو ہی تو ہے جس سے ہم مانگتے ہیں تو ہم مایوس نہیں ہوتے" امثال کی آنکھوں سے بے اختیار آنسوں بہنے لگے۔۔

وہ چیئر پر بیٹھا تھا اور ٹانگیں سامنے رکھی ٹیبل پر تھیں۔۔اور باربار سگریٹ کے کش لے رہا تھا اور دھواں ہوا میں چھوڑ رہا تھا۔۔"امثال تم نے مجھے دھدکارا مجھے نین خان کو میں تمہیں حاصل کر کے ہی رہوں گا چاہے مجھے اس کے لیے کسی حد تک بھی جانا پڑے۔اب تم میری ضد ہو ہاہاہاہا" اسنے خود کلامی کی۔۔

اگلے دن جب امثال ہاسپٹل پہنچی تو سب سے پہلے حماس کے کیبن میں گئ لیکن وہ ابھی تک نہیں آیا تھا امثال مایوس ہو کر واپس آ گئ اور اپنے کام میں لگ گئ۔۔"کیسی ہو؟" انفا نے اسکے قریب آکر کہا۔۔"ٹھیک تم سناو!" امثال نے کہا۔۔"فٹ۔۔اور سناو حماس سے بات ہوئی؟" انفا نے اسکے ساتھ چیئر پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔"نہیں یار تھوڑی دیر پہلے گئ تھی لیکن وہ نہیں آئے تھے ابھی" امثال نے مایوسی سے کہا۔۔"اچھا میں نے ابھی ڈاکٹر حماس کو دیکھا کسی پیشنٹ کا چیک اپ کر رہے تھے" انفا چیئر پر ٹیک لگ کر بیٹھ گئ۔۔"تو پھر ٹھیک ہے تم سے بعد میں بات ہو گی میں ذرہ حماس سے بات کر لوں" امثال نے پھرتی سے چیئر سے اٹھتے ہوئے کہا۔۔"رکو بات سنو سب سے پہلے تو ریلکس ہو جاو اور دوسری بات حماس صاحب کو سب سچ بتا دینا۔سب ٹھیک ہوجائے گا اوکے اب جائو" انفا اٹھ کر اسکے سامنے آئ اور اسکا ہاتھ پکڑ کر سہلا کر کہا۔۔ "ہمم" امثال نے مختصر سا جواب دیا اور چلی گئ۔۔

امثال حماس کے ساتھ جا کر کھڑی ہو گئ۔۔اور یہاں وہاں دیکھنے لگی کبھی اپنے ہاتھوں کی انگلیاں مروڑتی تو کبھی بالوں میں ہاتھ پھیرتی وہ کب سے اسکے ساتھ کھڑی تھی لیکن کچھ کہہ نہیں رہی تھی۔۔"is everything ok" حماس نے اسے یوں ٹھہرا دیکھ کر آخر پوچھ ہی لیا۔۔"یس ایکچولی مجھے

آپ سے کچھ بات کرنی ہے" امثال نے کہا۔۔"اوکے آپ میرے کیبن میں ویٹ کریں میں 5 منٹ میں آرہا ہوں"حماس پھر سے پیشنٹ میں بزی ہو گیا۔۔

امثال پچھلے 10 منٹ سے اسکا انتظار کر رہی تھی لیکن وہ نہیں آیا تھا امثال نے ٹائم دیکھا اور اٹھ کر دروازے کی طرف گئی۔۔امثال دروازے کے بلکل قریب ہی کھڑی تھی جب حماس باہر سے پورے پریشر سے دروازہ کھول کر اندر آیا امثال کے ماتھے پر دروازہ لگنے کی وجہ سے وہ تھوڑا سا لڑکھڑائی لیکن گرنے سے پہلے ہی وہ مضبوط بازوؤں کے حصار میں تھی امثال کو ایسا لگا کہ وہ ایک بہت محفوظ پناہ گاہ میں آگئی ہو۔۔وہ دونوں ایک دوسرے کے بہت ہی قریب تھے دو سے تین انچ کا فاصلہ تھا۔۔ امثال حماس کی آنکھوں میں کھو گئی تھی حماس بھی اسکی جھیل جیسی کالی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا۔۔

"کون کہتا ہے محبت کی زباں ہوتی ہے
یہ حقیقت تو نگاہوں سے بیاں ہوتی ہے"

امثال کو جیسے وہ اپنا اپنا سا لگا تھا۔۔امثال کو حماس کی آنکھوں میں اپنائیت ہی نظر آ رہی تھی۔۔
"آپ ٹھیک ہیں؟" حماس کی آواز پر امثال اس دنیا میں واپس آئی اور سیدھی ہو کر کھڑی ہو گئی۔۔ حماس دو قدم پیچھے ہوا "آپ پلیز بیٹھ جائیں" حماس نے ہاتھ سے آگے کی طرف اشارہ کیا۔۔امثال کچھ ہی دور رکھی چیئر پر بیٹھ گئی۔۔حماس بھی اسکے ساتھ بیٹھ گیا۔۔"آپ کو زیادہ تو نہیں لگی" حماس نے پوچھا۔۔"نہیں میں ٹھیک ہوں" امثال نے کہا۔۔دروازہ کھٹکا ٹھک ٹھک۔۔"آجائیں" حماس

نے آواز لگائی۔۔اللہ بخش ان دونوں کے سامنے چائے رکھ کر چلا گیا جو کہ حماس پہلے ہی چائے کا کہہ کر آیا تھا۔۔"آپ بھی پیئیں" حماس نے چائے کا ایک سپ لیتے ہوئے کہا۔۔"کیا بات کرنی ہے مجھ سے" حماس نے کپ واپس ٹیبل پر رکھا۔۔ "وہ کل کے بارے میں جیسا سمجھ رہے ہیں ویسا کچھ نہیں ہے میں آپ کو ساری بات۔۔۔"امثال کی بات ابھی پوری نہیں ہوئی تھی جب حماس بول پڑا "اچھا تو آپ نے یہ بات کرنے کے لیے مجھے بلایا ویسے امثال صاحبہ آپ مجھے کیوں بتا رہی ہیں یہ سب۔ ہاں ٹھیک ہے مانتا ہوں میری غلطی ہے میں نے آپ کا پیچھا کیا اصل میں آپ پریشانی میں نکلیں تھیں تو مجھے لگا کوئی ایمرجنسی نا ہوگئی ہو تو اس لیے سوری" حماس نے تو یہ بات آسانی سے کہہ دی لیکن امثال کی سماعتوں پر پہاڑ بن کر گر رہی تھی وہ پہلے اس لیے کچھ مطمئن تھی وہ سمجھ رہی تھی کہ حماس کی یاداشت واپس آگئی ہے لیکن یہاں تو کچھ اور ہی کہانی تھی۔۔"جج جی آپ صحیح کہا میں یہ سب آپ کو کیوں بتا رہی ہوں اوکے تو میں چلتی ہوں آپ کا ٹائم ویسٹ کرنے کے لیے معذرت" امثال اٹھ کر دروازے تک پہنچی جب پیچھے سے حماس نے آواز لگائی "چائے تو پی لیتیں"۔۔"نہیں شکریہ" امثال کہہ کر دروازہ کھول کر چلی گئی۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

امثال اپنے کیبن میں بیٹھی تھی جب اسکا فون بجنے لگا۔۔پھر سے وہی unknown نمبر وہ فورا ہی سمجھ گئی کہ کون ہو سکتا ہے۔۔دو تین چار پانچ۔۔پانچویں بار کال آ رہی تھی لیکن امثال نے نہیں اٹھائی۔۔ کچھ دیر کے لیے کال آنا بند ہوگئی اور ایک میسج آیا امثال نے میسج پڑھنا شروع کیا "کال کیوں نہیں اٹھا رہی؟ کال اٹھاو ورنہ میں ہاسپٹل آ جاوں گا" اور کال پھر سے آنے لگی۔۔"کیا مسئلہ ہے تمہارا کیوں میری زندگی خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہو میں کسی اور کی ہو چکی ہوں" امثال نے کال

اٹھاتے ہی بولنا شروع کیا۔۔"ہاہاہاہا ہاں وہ تم سے محبت کرتا ہے کیا اسے یہ یاد ہے!! کونسا نکاح کونسا شوہر وہ تو تمہیں جانتا تک نہیں اور تم ایک بات دماغ میں بٹھا لو تم میری نا ہوئی تو مجھے اور طریقے بھی آتے ہیں" نین نے کہا۔۔امثال کچھ دیر چپ رہی پھر بولی "تم مجھے دھمکی دے رہے ہو!!"۔۔
"ہاں یہی سمجھو بائے سویٹ ہارٹ ٹیک کیئر اور ریڈی ہو جانا میرے پاس آنے کے لیے ہاہاہا" نین نے کہا اور کال کاٹ دی۔۔امثال نے غصے سے موبائل ٹیبل پر پٹخا۔۔

"انفا میں جا رہی ہوں" امثال نے کہا۔۔"آج انکل نہیں آ رہے ہے لینے؟" انفا نے پوچھا۔۔"نہیں یار آج بابا کچھ بزی ہیں انہوں نے کہا خود ہی آ جانا" امثال نے کہا۔۔"اوکے اللہ حافظ" انفا نے ہاتھ ہلا کر کہا۔۔"اللہ حافظ" امثال باہر چلی گئی۔۔
وہ باہر ٹھہری یہاں وہاں دیکھ رہی تھی ٹیکسی ڈھونڈنے کی کوشش کر رہی تھی جب ایک کالی گاڑی اسکے سامنے آکر رکی۔۔امثال تھوڑی پیچھے ہوئی ایک آدمی نے پیچھے سے آ کر اسکے منہ پر رومال رکھا اور وہ بیہوش ہو گئی دو آمیوں نے اسے پکڑ کر گاڑی میں ڈالا۔۔

حماس وہاں سے گزر رہا تھا اسنے گاڑی کو بریک لگائی آنکھوں کو گلاسس سے آزاد کیا اور سامنے حیران ہوکر دیکھنے لگا وہ بس یہ ہی دیکھ سکا کہ کسی لڑکی کو کچھ آدمی گاڑی میں ڈال کے لے جا رہے ہیں وہ

چاہ کر بھی لڑکی کا چہرہ نا دیکھ سکا۔۔یہ واقعہ ہاسپٹل کے پچھلے روڈ پر پیش آیا۔۔جب سارے لوگ گاڑی میں بیٹھ گئے تو گاڑی چل پڑی حماس نے بھی اپنی گاڑی انکے پیچھے لگا دی وہ کچھ فاصلے سے انکا پیچھا کر رہا تھا۔۔وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ لڑکی کون ہے یا کیا معاملہ ہے لیکن ایک اچھا انسان ہونے کے طور پر وہ اس لڑکی کی مدد کرنا چاہتا تھا۔۔

گاڑی ایک پرانے گھر کے سامنے جا رکی حماس نے کچھ فاصلے پر اپنی گاڑی روکی اور گاڑی کو کچھ اس طرح ٹھہرایا کہ وہ سامنے اب کچھ دیکھ سکتا تھا لیکن اسے گاڑی میں بیٹھا وہ لوگ نہیں دیکھ سکتے تھے۔۔خیر گاڑی سے دو آدمی نکلے ایک باہر رک کر جائزہ لینے لگا کہ کوئی انہیں دیکھ نا لے ایک آدمی نے چابی سے گھر کا دروازہ کھولا اور دوسرے آدمی کو آ کر کہنے لگا "ابے جلدی اس لڑکی کو اندر چھوڑتے ہیں کوئی دیکھ نا لے جلدی کر اسے یہاں بٹھا اور اندر لے چل" اس نے کرسی کی طرف اشارہ کیا جو وہ اندر سے لے آیا تھا۔۔انہوں نے بیہوش امثال کو کرسی پر بٹھایا تو اسکے چہرے سے چادر تھوڑی سی ہٹ گئی۔۔حماس نے چونک کر آگے ہو کر غور سے دیکھا اور اسکے لب آہستہ سے ہلے "امثال لیکن یہاں"۔۔وہ آدمی امثال کو کرسی سمیت اندد لے گئے حماس گاڑی سے نکلا اور آہستہ آہستہ قدم بڑھاتا انکی گاڑی کی طرف گیا۔۔اس نے جب گاڑی کے قریب جا کر دیکھا تو اس میں وہاں کوئی نہیں تھا وہ اب گھر کے اندر قدم بڑھانے لگا اور ایک کمرے کی دیوار کے ساتھ لگ کر کھڑا ہو گیا دو آدمی کمرے سے نکلے اور آپس میں باتیں کرنے لگے "تو یہاں رک میں جا رہا ہوں کچھ ہی دیر میں آ جاوں گا اور یہ لے ٹالہ اندر سے لگا لے"۔۔حماس ان دونوں کی گفتگو سن رہا تھا۔۔

پورے گھر میں صرف ایک کمرے کی لائٹ آن تھی اور گھر میں اندھیرا ہونے کی وجہ سے وہ حماس

کو نا دیکھ سکے۔۔وہ دونوں اب بھی باتیں کر رہے تھے حماس فائدہ اٹھا کر کمرے میں گھس گیا جہاں امثال کرسی پر رسیوں سے بندھی بیٹھی تھی۔۔حماس کمرے کا چاروں طرف سے جائزہ لینے لگا کمرے میں ایک کرسی کے علاوہ کچھ بھی نہیں تھا۔۔اب باہر سے باتوں کی آوازیں آنا بھی بند ہو گئ تھیں حماس اپنے چھپنے کے لیے جگہ ڈھونڈ رہا تھا۔۔دروازے کے ساتھ ایک کھڑکی تھی جس پر پرانا پردا لگا ہوا تھا حماس اسکے پیچھے جا کر چھپ گیا۔۔ایک آدمی کمرے میں داخل ہوا پہلے امثال کا جائزہ لیا اور پھر دروازے کے ساتھ پڑی چیئر پر بیٹھ گیا۔۔وہ کچھ اس طرح بیٹھا تھا کہ حماس کی طرف اسکی پیٹھ تھی۔۔وہ آدمی موبائل یوز کرنے میں بزی ہو گیا۔۔حماس تھوڑا سا پردہ ہٹا کر یہاں وہاں دیکھنے لگا اور پھر سے پردہ ٹھیک کر دیا حماس نے کھڑکی لے ساتھ بنی چھوٹی سی جگہ پر ہاتھ رکھا تو اسے کچھ چبھ گیا "آووچ" حماس کے منہ سے ہلکی سی آواز نکلی۔۔اس آدمی نے چونکہ تیز آواز میں گانے چلائے ہوئے تھے تو وہ یہ آواز نا سن سکا۔۔حماس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہاں کچھ کیل ہو ہتھوڑی رکھی ہوئ تھی۔۔حماس نے ہتھوڑی اٹھائ "دل تو کرتا ہے یہ سارے کیل تیرے سر میں اتار دوں" حماس نے دانت بھینچ کر آہستہ سے خود کلامی کی۔۔اور آہستہ آہستہ آگے ہونے لگا جب حماس اسکے اتنے قریب ہوگیا کہ آرام سے اسکے سر میں ہتھوڑی مار سکے تو وہ رک گیا اور ہتھوڑی کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر اسکی پچھلی سائڈ اتنے زور سے آدمی کے سر پر ماری کے وہ وہی بیہوش ہو گیا۔۔حماس اسکے سامنے آیا "کہیں مر تو نہیں گیا!!" حماس نے اسکے ناک کے سامنے ہاتھ رکھ کر چیک کیا "شکر ہے" حماس نے لمبی سانس لی۔۔اور امثال کے پاس گیا اور اسکے ہاتھوں پر ہاتھ رکھے "امثال پلیز اٹھو دیکھو تمہیں کچھ نہیں ہوگا میں آگیا ہوں" لیکن امثال کی طرف سے کوئ جواب نا آیا۔۔حماس نے امثال

کو رسیوں سے آزاد کیا اور آواز لگائی "امثال"۔۔لیکن بے سود۔۔وہ یہ بھی سن چکا تھا کہ دوسرا آدمی جلد ہی آ جائے گا تو حماس جلد سے جلد یہاں سے نکلنا چاہتا تھا۔۔وہ کمرے سے نکل کر مین ڈور تک گیا لیکن وہاں اندر سے تالا لگا ہوا تھا "اُفف اب چابی کہاں سے ملے گی" حماس نے اپنا سر پکڑ لیا۔۔ "شاید اس آدمی کے پاس ہو چیک کر لیتا ہوں" حماس کمرے میں آکر اسکی جیبوں کی تلاشی لینے لگا اور ایک جیب سے اسے چابیاں مل ہی گئیں۔۔"یس" حماس نے جوش سے کہا اور دروازہ کھول آیا "ایک بار پھر ٹرائے کر لیتا ہوں" حماس نے امثال کو پھر سے پکارا لیکن کوئی جواب نہیں۔۔حماس نیچے جھکا اور امثال کو بانہوں میں اٹھا لیا اور مسکرا کر امثال کے معصوم سے چہرے پر نظر ڈالی "ویسے اتنی نھی بھاری نہیں ہو" حماس نے امثال کی طرف مسکرا کر دیکھا۔۔اور باہر تک اسے یوں ہی اٹھا کر لے آیا اور اپنی گاڑی میں بٹھانے ہی لگا تھا جب امثال نے حماس کی شرٹ کا کالر پکڑ لیا لیکن وہ ابھی بھی پوری طرح ہوش میں نہیں آئی تھی۔۔حماس نے احتیاط سے امثال کا ہاتھ احتیاط سے ہٹایا اور ڈرائیونگ سیٹ سمبھال لی اور گاڑی بھگا لے گیا۔۔

گاڑی ہاسپٹل کے سامنے رکی حماس اٹھا کر امثال کو اندر تک لے گیا۔۔"کیا ہوا امثال کو" انس نے سوال کیا۔حماس نے امثال کو لٹایا اور انس کو سارا واقعہ بتایا۔۔امثال کو توڑی دیر بعد ہوش آگیا تھا۔۔ حماس امثال کے ساتھ جا کر بیٹھ گیا "ٹھیک ہو تم؟" حماس نے امثال سے پوچھا۔۔"میں کک کہاں ہوں" امثال نے گھبرا کر پوچھا۔۔"فکر نا کرو تم ہمارے ہاسپٹل میں ہو" حماس نے اسکے ماتھے پر ہاتھ

پھیرتے ہوئے کہا۔۔امثال حیران ہو کر حماس کو دیکھ رہی تھی "ایسے کیا دیکھ رہی ہو!!" حماس نے مسکرا کر پوچھا۔۔وہ چپ رہی اور نظریں پھیر لیں "میری طرف دیکھوں میں تمہارہ حماس تم مجھ سے کیوں نظریں چرا رہی ہو؟" حماس نے اسکا چہرہ اپنے ہاتھ سے اپنی طرف کیا۔۔"آپ کی یاداشت" امثال بس اتنا ہی کہہ "مجھے سب یاد آگیا بس تم ریلکس ہو جاؤ" حماس نے اسکی آنکھوں میں جھانک کر کہا۔۔"ح حماس پلیز مجھے چھوڑ کر نا جایئے گا پلیز" امثال کی آنکوں سے موتی ٹوٹ کر گرے۔۔ "نہیں تم رو کیوں رہی ہو میں تمہاری آنکھوں میں آنسوں تو نہیں دیکھ سکتا" حماس اسکے آنسوں دیکھ کر اداس ہو گیا اور امثال کے آنسوں اپنے ہاتھوں سے صاف کیے---

"محبت تو اک احساس ہے

سے ہو جائے وهی خاص ہے"

"پھر میں روتا ہوا نا دیکھوں میں تم سے عشق کرتا ہوں اور یہ آنسوں میں نہیں دیکھ سکتا اب رونے کے دن دوسروں کے آئیں گے تم دیکھنا میں سب ٹھیک کر دوں گا"

حماس نے امثال کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھام کر کہا۔۔امثال بھی روتے ہوئے مسکرا دی۔۔"لیکن آپکی یاداشت کب کیسے آئ؟" امثال نے پوچھا۔۔"جلدی کیا ہے بتا دوں گا ابھی تم ریسٹ کرو اوکے" حماس نے کہا اور وہاں سے چلا گیا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

امثال اب کافی بہتر تھی حماس باہر گاڑی میں اسکا انتظار کر رہا تھا۔۔سامنے سے امثال آتی ہوئی نظر آئی حماس گاڑی سے اترا اور دوسری طرف آ کر گاڑی کا دروازہ کھولا امثال کے لیے۔۔امثال نے مسکرا کر اسکی طرف دیکھا اور پھر گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔حماس نے ڈرائیونگ سمبھال لی اور گاڑی کو بھگا لے گیا۔۔"کسی ہوٹل وغیرہ میں بیٹھ کر بات کر لیتے ہیں ہم" حماس نے امثال کی طرف دیکھے بغیر کہا۔۔"نہیں پلیز۔ہم گاڑی میں بھی بات کر سکتے ہیں" امثال نے گھبرا کر کہا۔۔"ہاہا تم ری ایکٹ ایسے کر رہی ہو جیسے میں پتہ نہیں کون ہوں میں شوہر ہوں بھئی تمہارا۔اچھا تم کہہ رہی کو تو گاڑی میں ہی بات کر لیتے ہیں" حماس نے ہنس کر کہا۔۔"جی" امثال نے کہا۔۔"اچھا ایک منٹ آئس کریم وہی چاکلیٹ فلیور ہو؟" حماس نے پوچھا۔۔"مجھے نہیں کھانی پلیز بات کریں پھر مجھے گھر جانا ہے سب پریشان ہو رہے ہوں گے" امثال نے کہا۔۔"میں نے انکل کو بتا دیا ہے کہ تم میرے ساتھ ہو اور ایک بات تم مجھ سے زیادہ بات کیوں نہیں کرتی؟ مجھ سے باتیں کرو گی اچھا لگے گا ویسے بھی بہت جلد رخصتی ہو جائے گی تمہاری" حماس نے کہا۔۔باباکو کب بتایا کہ آپکی یاداشت ٹھیک ہو گئی؟" امثال نے پوچھا۔۔"میں آئس کریم کا آرڈر دے آوں پھر واپس آکر بات کرتا ہوں تفصیل سے" حماس گاڑی سے اتر گیا۔۔

"اوکے تو تم ساری بات میری پہلے غور سے سنو اور سمجھو" حماس گاڑی میں آکر بیٹھا اور کہا۔۔"میں سن رہی ہوں" امثال نے کہا۔۔"میری یاداشت چلی گئی تھی یہ تو سچ تھا تم بھی جانتی ہو یاد ہے جب ہم مری سے واپس آرہے تھے تو دو incidents ہوئے ایک سونگ جو گاڑی میں چل رہا تھا اس سے پارٹی والی وہ شام یاد آ رہی تھی لیکن پوری طرح سے نہیں یاد آئی تھی اور پھر وہ لوٹیرے جب آئے

تو میرے سامنے وہ سب چلنے لگا جب تم اور میں پہلی بار ایک ساتھ تھے اور راستے میں ڈاکو آ گئے تھے۔اس طرح مجھے سب یاد آگیا اور میں چاہ رہا تھا کہ گھر پہنچ کر آرام سے تمہیں سب بتاوں گا۔۔ اور اس دن میں جب میں نے کہا تھا کہ تم سے ایک کام ہے اور اپنے کیبن میں بلایا تھا تمہیں پھر کال آئی اور تم چلی گئ میں بھی پیچھے آگیا لیکن وہاں جو دیکھا میں نے۔اس وقت تو مجھے کچھ سمجھ نہیں آیا لیکن انس سے پتہ چلی ساری بات کہ وہ نین کون تھا اور کیا تعلق تھا تمہارا اس سے۔پھر میں تمہیں اپنی یاداشت کے بارے میں نہیں بتانا چاہتا تھا کیونکہ میں چاہتا اگر تمہیں اس سے محبت ہے تو تم مجھے آسانی سے چھوڑ کر جا سکو میں تمہیں زبردستی نہیں پانا چاہتا تھا۔لیکن اسنے تمہیں کڈنیپ کروایا اس سے تو کچھ اور معاملہ مجھے" حماس نے اپنی بات ختم کی۔۔"اچھا تو یہ ساری بات ہے۔۔انس بھائ اور بابا کو آپ نے پہلے بتا دیا تھا اپنی یاداشت کے بارے میں؟" امثال نے پوچھا۔۔"ہاں واپس آتے ہی بتا دیا تھا" حماس نے جواب دیا۔۔"ہاں ایک اور بات آپ نے سوچ بھی کیسے لیا کہ میں اس گھٹیا شخص کے پاس واپس چلی جاوں گی؟ وہ مجھے بلیک میل کر رہا تھا تو میں چلی گئ اس سے ملنے۔مجھے اس سے محبت تھی۔ تھی کا مطلب تو آپ سمجھتے ہیں نا!!" امثال نے حماس کی طرف دیکھ کر کہا۔۔"سو سوری میں نے آپ کے بارے میں ایسا سوچ لیا لیکن اس وقت سچویشن ہی ایسی تھی میں آپ پے شک نہیں کر رہا پلیز سمجھیں" حماس نے کہا۔۔امثال ابھی بھی اداس لگ رہی تھی حماس کی بات پر۔۔ "پلیز موڈ ٹھیک کریں اپنا میں سب کچھ ٹھیک کر دوں گا" حماس نے امثال کا جھکا ہوا چہرہ ہاتھ سے اوپر کیا اور اسکی آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔۔"اب کیا کان پکڑ کر سوری کروں؟" حماس نے ہنس کر کہا۔۔اس بات پر امثال ہنس پڑی۔۔"یہ ہوئ نا بات ہنستی رہا کرو اچھی لگتی ہو" حماس نے کہا۔۔جس

پر وہ شرما گئ اور پھر سے سر جھکا لیا۔۔اس کی اس ادا پر حماس بھی مسکرا دیا۔۔اپنے میں آسکریم بھی آگئ تھی وہ دونوں آئسکریم کھانے کے ساتھ باتیں بھی کر رہے تھے "ایک کام کرو تم اس نین(حماس نے ڈانت بھینچ کر اسکا نام لیا) کو کال کرو اور کہی ریسٹورنٹ وغیرہ ملنے کے لیے بلائو" حماس نے کہا۔۔"لیکن کیوں مم میں نہیں جاوں گی اور نا ہی کال کروں گی" امشال نے اپنا فیصلہ سنایا۔۔"پاگل تمہیں تھوڑی بھیج رہا ہوں ملنے اس سے۔بس تم کال کر کے بلاو میں اور انس جائیں گے اس سے ملنے میں جانتا ہوں اسے کیسے نکالنا ہے ہماری زندگیوں سے" حماس نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔۔"آپ پلیز نا جائیں وہ خطرناک ہے آپ کو کوئ نقصان نا پہنچا دے" امشال نے پریشان ہوکر کہا۔۔"اووہ تو یہ بات ہے میری بیوی کو میری فکر ہو رہی ہے" حماس نے امشال کے قریب ہوتے ہوئے مسکرا کر کہا۔۔"وہ میں تو بس ایسے ہی" امشال نے کانپتی آواز میں کہا۔۔"اچھا تو ایسے ہی کیا مطلب" حماس اسکے اور قریب ہوا۔۔"کک کچھ نہیں آآپ پلیز پیچھے ہوجائیں" امشال حماس کے اتنے قریب ہونے سے گھبرا گئ اسکا چہرہ لال ہوگیا وہ مسلسل نیچے دیکھ رہی تھی اور اپنے ہاتھوں کی انگلیاں مروڑ رہی تھی۔۔"اگر نا ہوں تو!!" حماس نے کہا حماس بھی آج پورے موڈ میں تھا۔۔"وہ مجھے لیاس لگ رہی ہے" امشال نے کانپتے ہوئے لب ہلائے۔۔حماس اس سے یک دم دور ہوا "ہاہا اچھا میں پانی لے کر آتا ہوں"۔۔ "یہ لو پانی پی لو" حماس نے پانی کی بوتل امشال لی طرف بڑھائ۔امشال نے پانی پیا اور کچھ ریلکس ہوئ۔۔حماس اسے دیکھ کر زیر لب مسکرایا۔۔"آپ نے میری بات کا جواب نہیں دیا" حماس نے پھر سے بات کی۔۔"کونسی؟" امشال نے پوچھا۔۔"وہی۔اچھا پھر سے کہہ دیتا ہوں آئ عشق یو" حماس نے ہنس کر کہا۔۔"آئ عشق ہو کیا ہوتا ہے؟" امشال نے پوچھا اس کو اس بات پر ہنسی آئ۔۔"ہاں تو اور

کیا کہوں آئی لو یو میرے عشق پے پورا نہیں اترتا کیوں کہ میں اب تم سے جنون کی حد تک عشق کرتا ہوں" حماس نے کہا۔۔امثال چپ رہی۔۔"میں نے تو کب سے اظہار کر دیا تھا لیکن آپ نے جواب نہیں دیا اتنا وقت گزر گیا" حماس نے پوچھا۔۔"میں بھی" امثال نے کہا۔۔"کیا میں بھی؟" حماس کو شرارت سوجھ رہی تھی ابھی بھی۔۔"میں بھی آپ سے محبت کرتی" امثال نے انتہائی دھیمی آواز میں کہا۔۔لیکن حماس سن چکا تھا۔۔"کیا کہا زور سے کہو مجھے سمجھ نہیں آئی" حماس نے اپنا کان آگے کرتے ہوئے کہا۔۔"حماس پلیز تنگ نا کریں" امثال نے خفا ہو کر کہا۔۔"اوکے نہیں کرتا" ناراض تو نا ہو" حماس نے کہا۔۔"اچھا اب مجھے گھر چھوڑ دیں کافی دیر ہو گئی ہے" امثال نے کہا۔۔ "کونسے گھر؟ ایک کام کرو آج تم اپنے اصل گھر یعنی کے میرے ساتھ گھر چلو" حماس نے کہا اور گاڑی اسٹارٹ کر دی وہ ابھی بھی مسکرا رہا تھا۔۔"حماس نہیں پلیز" امثال ایک ہی لمحے میں پھر سے پریشان ہو گئی۔۔"ہاہاہا ایک تو تم دل پے بہت جلدی کے جاتی ہو ارے تمہارے ہی گھر چھوڑوں گا اپنے ساتھ لے جانے کے لیے تو دھوم دھام سے آوں گا بہت جلد" حماس اب کھل کر ہنسا۔۔امثال پھر سے شرما گئی۔۔

امثال نے نین کو میسج کر کے ایک ہوٹل میں آنے کا کہہ دیا تھا۔۔اگلے دن انس اور حماس وہاں پہنچ گئے۔۔وہ دونوں ہوٹل میں داخل ہوئے اور نین کی ٹیبل کے سامنے جا کر کھڑے ہو گئے نین جو کہ چیئر پر بیٹھا تھا انس کو دیکھ کر کھڑا ہو گیا۔۔"تم یہاں" نین کے چہرے کے سارے رنگ اڑ گئے

خوشخبری

اگر آپ لکھ سکتے ہیں اور اپنے اندر کے لکھاری کو باہر لانا چاہتے ہیں

تو لکھاری آن لائن میگزین آپ کو اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لئے بہت اچھا

پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ لکھاری آن لائن میگزین کا حصہ بنئے اور آج ہی اپنی

تحریر (افسانہ، ناول، ناولٹ، کالم، مضامین، شاعری) اردو میں ٹائپ کر کے

ہمیں بھیجیں۔ آپ کی کوئی بھی تحریر ضائع نہیں کی جائے گی اور ایک ہفتے کے اندر

ہمارے سب ویب بلاگز (ویب سائٹس) اور سوشل میڈیا گروپس اور پیجز پر

پبلش کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لئے ابھی رابطہ کریں۔

Wats app No :- 03335586927

Email address :- aatish2kx@gmail.com

Facebook ID :- www.facebook.com/aatish2k11

Facebook Group :- FAMOUS URDU NOVELS AND DIGEST

SEARCH AND REQUEST FOR NOVELS, NOVELS DISCUESSION

تھے۔۔"ہاں میں اور اس سے ملو حماس ہے یہ" انس نے حماس کی طرف اشارہ کیا۔۔وہ تینوں بیٹھ گئے۔"آپ لوگ کیا لیں گے؟" نین نے پوچھا۔۔"تمہیں لگتا ہے ہم یہاں کچھ کھانے پینے آئے ہوں گے تو تمہاری غلط فہمی ہے" حماس نے نین کو گھور کر دیکھا۔۔"اچھا تو ادھر کیا کرنے آئے ہیں" نین نے ڈیٹھائی سے پوچھا۔۔"تمہارا دماغ سیٹ کرنے" حماس نے کہا۔۔"الحمداللہ ٹھیک ہے میرا دماغ" نین نے کہا۔۔"تم ایک بات سن لو میری کان کھول کے امثال کی زندگی سے دفع ہوجاو ورنہ مجھے اور طریقے بھی آتے ہیں" حماس نے غصے سے کہا۔۔"نا تم مجھے ور طریقے دکھاو" نین نے حد کر دی۔۔ "میں پوچھ رہا ہوں تم نہیں جاوگے" حماس نے کرسی سے کھڑے ہوکر کہا۔۔"ریلکس ہوجاو یار" انس نے کہا۔۔"نہیں" نین نے کہا۔۔"میں امثال سے عشق کرتا ہوں اور اس کے لیے میں کچھ بھی کر جاوں گا۔میں آخری بار پوچھ رہا ہوں تم اسکی زندگی سے نہیں جاو گے؟" حماس نے کہا۔۔حماس کا چہرہ غصے سے لال ہوگیا تھا اسکی بھی لال ہورہی تھیں۔۔"نہیں جاوں گا" نین نے ڈیٹھائی کی حد کر دی۔۔ حماس نے ٹیبل پر رکھا flower pot اپنے سر میں دے مارا اور اتنے زور سے مارا کے خون نکلنے لگا۔۔ اور چلانے لگا "بچاو اس شخص نے مجھ پر جان لیوا حملہ کیا ہے کوئ پکڑے اسے"۔۔سارے لوگ اپنی ٹیبلز چھوڑ کر اسکے اردگرد جمع ہوگئے "بھائ اس شصخ نے کیا یہ پکڑو اسے کوئ پولیس کو بلائے" حماس بول رہا تھا۔۔کچھ آدمیوں نے نین کو پکڑ لیا۔۔انس نے اپنا رومال اٹھا کر اسکے سر پر باندھا خون ابھی بھی بہہ رہا تھا۔۔کچھ ہی دیر میں پوکیس بھی آگئ کسی آدمی نے کال کر کے بلایا تھا انہیں۔۔پولیس نین کو پکڑ کر لے جا رہی تھی "میں نے کچھ نہیں کیا اس نے جود کو ہی مارا مجھے پھنسانے کے لیے میرا یقین کریں انسپکٹر صاحب" نین کہہ رہا تھا۔۔"انسپکٹر صاحب اپ ہی بتائیں کوئ اپنی جان کیوں

خطرے میں ڈالے گا اس سے بدلہ لینے کے اور بھی کافی طریقے تھے میں یہ ہی کیوں کرتا" حماس نے معصوم سی شکل بنا کر کہا۔۔پولیس نین کی کوئی نات سنے بغیر اسے لے گئی۔۔

انس جلدی سے حماس کو گاڑی میں بٹھا کر ہاسپٹل لے آیا۔۔اور پٹی کرنے لگا زخم چھوٹا تھا لیکن جون کافی بہہ رہا تھا۔۔"تم پاگل ہو گئے ہو یار زیادہ چوٹ لگ جاتی کچھ ہو جاتا پھر" انس نے پریشانی سے کہا۔۔"کچھ ہوا تو نہیں نا" حماس نے کہا۔۔"تم میری سمجھ سے باہر ہو یار" انس کہا۔۔حماس مسکرا دیا۔۔"یار کم سے کم اب وہ مثال اور میری زندگی سے دور رہے گا۔ تمہیں پتہ ہے نا امثال اور میرے درمیان میں کسی تیسرے کو برداشت نہیں کر سکتا" حماس نے کہا۔۔"لڑکے تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا عشق کا بھوت جو سوار ہے تمہارے سر پر" انس نے کہا۔۔

ایک ہفتہ بعد امثال کی رخصتی بھی خیر سے ہو گئی۔۔

دو ماہ بعد۔۔۔

حماس صوفے پر بیٹھ کر شوز پہن رہا تھا ہاسپٹل جانے کی تیاری کر رہا تھا۔۔"حماس جلدی کریں آپ پہلے ہی لیٹ ہوگئے ہیں" امثال نے کہا۔۔"میں سوچ رہا تھا آج نا جاوں" حماس نے کہا اور امثال کے قریب جا کر اسے اپنی بانہوں میں لے لیا۔۔"حماس" امثال نے اسے پکارا۔۔"ہمم حماس کی جان بولو" حماس نے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولا۔۔"حماس آپ پہلے بھی لیٹ ہو گئے ہیں اور حنین کو بھی سکول چھوڑنا ہے" امثال نے کہا۔۔"تم مجھے نکالنا چاہ رہی ہو؟" حماس نے مسکرا کر کہا۔۔"نہیں میں نے ایسا کب کہا" امثال نے کہا۔۔حماس اس کے اور قریب ہوتا جارہا تھا ان دونوں میں ایک انچ کا

فاصلہ تھا۔۔"بابا جانی" حنین(حماس) کا بیٹا حماس کو پکارتا ہوا کمرے میں داخل ہوا۔۔حماس اور امثال یک دم ایک دوسرے سے دور ہوئے۔۔"بابا جانی میں تیار ہوں چلیں سکول کے لیے فیر ہو رہی ہے" حنین نے کہا۔۔"بیٹا جانی بس پانچ منٹ ویٹ کرو گاڑی میں چلتے ہیں" حماس نے جھک کر حنین کے گال پر بوسہ دیا۔۔"اوکے میں ویٹ کر رہا ہوں آپکا" حنین نے کہا اور امثال کو اللہ حافظ کیا امثال نے پیار سے حنین کے گال پر بوسہ دیا اور کمرے سے چلا۔۔امثال نے ایک دو قدم بڑھائے اور پھر رک گئ حماس نے پیچھے سے اسکا ہاتھ پکڑ لیا اور ایک جھٹکے سے اپنی طرف کھینچا۔۔حماس کے اس طرح کرنے سے وہ اس کی طرف کھچی چلی گئ اور حماس کے سینے سے جا لگی۔۔"بات سنو ابھی میں جا رہا ہوں جلدی انے کی کوشش کروں گا اور اپنی ڈائٹ کا جاص خیال رکھنا ہمارے ہونے والے بچے کی صحت کے لیے اوکے" حماس نے امثال کو دیکھ کر کہا اور امثال کے ماتھے پر مہر محبت ثبت کیا۔۔

"آئ لو یو انا سارا (بہت زیادہ)" حماس نے اپنی بازو کھول کر بتایا۔۔

"تم لاکھ چھپاو سینے میں
احساس ہماری چاہت کا
دل جب بھی تمہارا ڈھرکا ہے
آواز یہاں تک آئی ہے"

****

ختم شد